TITAS® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

رزق کے بارے میں کبھی بھی یہ خیال مت کرو کہ وہ دیر سے پہنچا کیوں کہ کوئی بھی بندہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک وہ اپنے رزق کا آخری لقمہ نہ کھالے اس لئے حلال لو، حرام چھوڑ دو۔

Pages-12 ● 95 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 9th April 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۰ رشوال ۱۴۴۶ھ ● بدھ، ۹ر اپریل ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

16/اپریل کو وقف ترمیمی بل پر سپریم کورٹ میں سماعت

”اللہ کی ملکیت“ پر غاصبانہ نظر، بھاجپا کے خلاف غم وغصے کی لہر

نئی دہلی، 8/اپریل: گزشتہ ہفتے میں ہی وقف ترمیمی بل پاس ہوگیا۔ اور اب صدر جمہوریہ کی طرف سے مہر ثبت ہوجانے کے بعد وہ ایک قانون کے حیطے میں آگیا۔ مگر اقلیتی فرقے کے ساتھ اس بل کو متعصب نگاہوں سے دیکھنے کی شکایت بھی چل پڑی ہے۔ اور اب اس ایک طرف تنگ نظر بل کے خلاف سپریم کورٹ میں معاملہ دائر کرنے کی کمر کس لی ہے۔ آئندہ 16 اپریل کو اس معاملے کی سماعت ہوگی۔ اور اسی اثناء میں سپریم دربار میں مرکزی حکومت کیومٹ بھی داخل کرنے والا ہے۔ تاکہ مرکزی حکومت کی رائے جانے بغیر ہی سپریم کورٹ اپنا کوئی ارادہ ظاہر کردے۔ اسی لئے اپیل کیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ابھی تک متنازعہ قانون کے خلاف کل 15 عدد پٹیشن داخل کیا جاچکا ہے سپریم کورٹ میں۔ اور اس کے ساتھ ہی وقف آئین ترمیم میں جائز پر بھی پورے

ملک میں سوالات اٹھ رہے ہیں۔ ملک کے مختلف تنظیموں کے علاوہ ترنمول کانگریس جیسی پارٹیاں بھی اس کے خلاف صف آراء ہوگئے ہیں۔ ان کی یہ شکایت ہے کہ اس قانون سے آپسی نفاق وتعصب کا فضا تیار ہوگی۔ اور اس نفاق کا شکار اقلیتی طبقے ہی ہونگے۔ اس شکایت پر مرکزی حکومت کا کہنا ہے کہ کسی کے بھی مذہب میں دخل اندازی نہیں کی جارہی ہے۔ نہ ہی کسی کی زمین چھینی جارہی ہے۔ یہ دراصل ہماری حکومت کو بدنام کرنے کی ایک منظم سازش کی جارہی ہے۔ وقف ترمیمی بل سے مسلمانوں کا فائدہ ہی ہوگا۔ اور اسی کے ساتھ پورے ملک میں ابھی سے اس متنازعہ بل کو نافذ العمل بھی بنادیا گیا ہے۔ جبکہ آئندہ ہفتے اس پر سپریم کورٹ میں سماعت بھی ہوگی۔ بتادیا جائے کہ یہ وقف آخر ہے کیا؟ اسلامی شعائر ونکتہ نظر سے جو بھی ملکیت و جائیداد عطیہ کیا جاتا ہے۔ مسلمانوں کی ترقیات وفلاح وبہبود کے لئے اسے ہی وقف کہا جاتا ہے۔ اور یہ وقف کی زمینیں خریدو

(باقی صفحہ 4 پر)

سنبھل کی شاہی جامع مسجد کا نام تبدیل! اے ایس آئی کے ذریعہ بھیجے گئے سائن بورڈ سے ہلچل

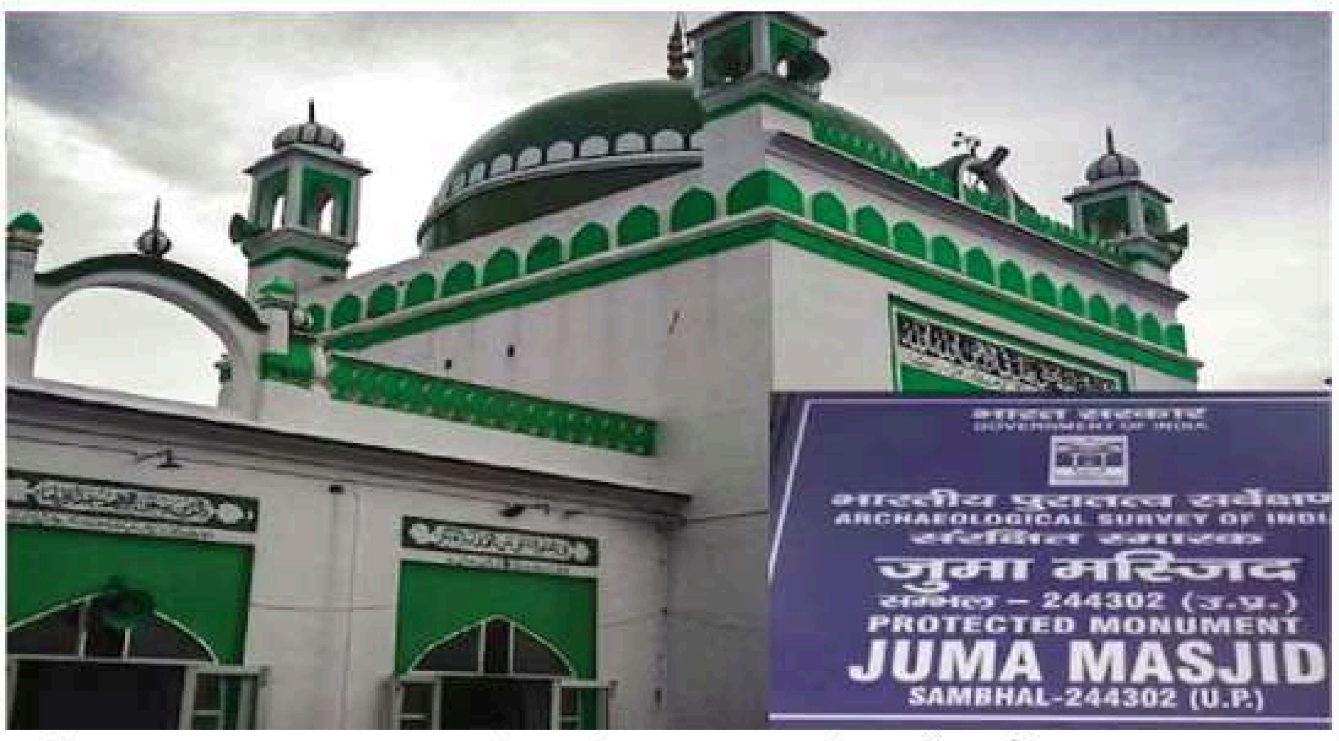

8/اپریل: اتر پردیش کے سنبھل واقع مشہور شاہی جامع مسجد ایک بار پھر سرخیوں میں ہے۔ اس مرتبہ شاہی جامع مسجد کسی بیان کی وجہ سے سرخیوں میں نہیں ہے، بلکہ نئے نام کی وجہ سے ہے۔ یہ نیا نام اے ایس آئی کی طرف سے بھیجے گئے ایک نئے سائن بورڈ میں لکھا گیا ہے، جس نے لوگوں میں ہلچل مچادی ہے۔ سائن بورڈ میں مسجد کو اس کے مشہور نام شاہی

(باقی صفحہ 4 پر)

وقف ترمیمی قانون نہ صرف غیر آئینی ہے بلکہ وقف جائداد ہڑپنے کا راستہ ہموار کرے گا: سرفراز احمد صدیقی

نئی دہلی، 8/اپریل (یو این آئی) حالیہ دنوں میں منظور کیے گئے وقف ترمیمی قانون کو مسلم سماج کے لئے نہایت نقصان دہ قرار دیتے ہوئے دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے سکریٹری اور سپریم کورٹ کے معروف وکیل سرفراز احمد صدیقی نے کہا کہ یہ قانون نہ صرف غیر آئینی ہے بلکہ وقف جائداد ہڑپنے کا راستہ ہموار کرے گا۔

انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے پارلیمنٹ میں اس بل کی سختی سے مخالفت کی تھی اور اس کی خامیوں کو دلائل

(باقی صفحہ 4 پر)

REQUIRED SUPER STOCKISTS & AREA WISE DISTRIBUTORS
Please Call : 97328 23409 / 84361 00615

ہٹ اینڈ رن: جئے پور میں بے قابو کار نے کئی دو پہیہ گاڑیوں اور پیدل مسافروں کو روندا، 2 کی موت، 7 افراد زخمی

جئے پور، 8/اپریل: راجستھان کے جئے پور ناہر گڑھ علاقے میں پیر کی شام ہٹ اینڈ رن کا ایک دل دہلانے والا واقعہ پیش آیا۔ یہاں ایک بے قابو ایس یو وی کار نے کئی دو پہیہ گاڑیوں اور سڑک پر پیدل چل رہے لوگوں کو روند دیا۔ اس حادثے میں 2 افراد کی موت ہوگئی جبکہ 7 دیگر زخمی ہیں۔ زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں کئی کی حالت سنگین بنی ہوئی ہے۔

پولیس کی اطلاع کے مطابق ہٹ اینڈ رن کا یہ واقعہ راجستھان کے جئے پور کے ناہر گڑھ علاقے میں ہوا جس میں کئی افراد زخمی ہوگئے۔ واقعہ کا ایک سی سی ٹی وی فوٹیج بھی سامنے آیا ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ کیسے ایک سفید رنگ کی بے قابو کار کئی گاڑیوں کو ٹکر مارتی ہوئی آگے نکل گئی۔ گاڑیوں اور لوگوں کو روندنے کا یہ فوٹیج رونگٹے کھڑے کرنے والا تھا۔

حادثے کے بعد مقامی لوگوں نے فوراً کار کا پیچھا کرکے اسے گھیر لیا اور ڈرائیور کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ پولیس کی ابتدائی جانچ کے مطابق ڈرائیور گاڑی چلاتے وقت کافی نشے میں تھا۔

(باقی صفحہ 4 پر)

وقف ترمیمی قانون آج سے نافذ، مرکزی حکومت نے نوٹیفکیشن کیا جاری

نئی دہلی، 8/اپریل: 'وقف ترمیمی بل 2025' پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے پاس ہوا، پھر اسے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی منظوری ملی، اور آج اس سے متعلق نوٹیفکیشن جاری کر پورے ملک میں نافذ بھی کردیا گیا ہے۔ مرکزی حکومت کے ذریعہ جاری نوٹیفکیشن کے مطابق وقف ترمیمی قانون 8 اپریل سے نافذ ہوگیا ہے۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے گزشتہ 5 اپریل کو وقف ترمیمی بل کو منظوری دی تھی، جس کے بعد اس نے قانون کی شکل اختیار کرلی تھی۔ صدر جمہوریہ سے منظوری ملنے کے بعد یہ طے نہیں تھا کہ نیا قانون کب سے نافذ ہوگا۔ نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد اس قانون کے 8 اپریل سے ہی نافذ ہونے کی وضاحت ہوگئی ہے۔ حالانکہ اس قانون کے خلاف عدالت میں لڑائی شروع ہوچکی ہے، جو ایک الگ معاملہ ہے۔ دراصل وقف ترمیمی قانون کے خلاف سپریم کورٹ میں 10 سے زائد عرضیاں

(باقی صفحہ 4 پر)

گجرات ہائی کورٹ نے 100 سال قدیم درگاہ کو وقف کی ملکیت ماننے سے کیا انکار

نئی دہلی، 8/اپریل: وقف ترمیمی قانون پر پارلیمنٹ کے بعد اب پورے ملک میں ہنگامہ جاری ہے۔ اس درمیان گجرات ہائی کورٹ نے گجرات کی ایک 100 سال قدیم درگاہ کو وقف کی ملکیت ماننے سے انکار کردیا ہے۔ یہ درگاہ راجکوٹ کے آنند پر گاؤں میں نیشنل ہائیوے 27 پر موجود ہے۔ ریاستی حکومت نے ہائیوے کے

(باقی صفحہ 4 پر)

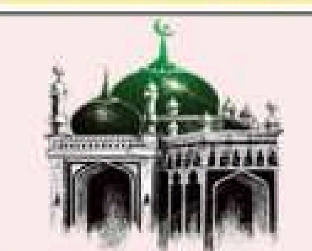

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات

09/ اپریل 2025

فجر	4 بج کر 00 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 22 منٹ
ظہر	11 بج کر 38 منٹ
عصر	4 بج کر 07 منٹ
مغرب	5 بج کر 59 منٹ
عشاء	7 بج کر 10 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

وقف ترمیمی بل کے خلاف مولانا صدیق اللہ چودھری کا اعلان

دستور بچاؤ، وقف بچاؤ'' کا نعرہ بلند، 10 اپریل کو مولا علی رام لیلا میدان میں پُرامن احتجاجی جلسہ

کولکاتا: (نور عالم): جمعیت علماء مغربی بنگال کے صدر اور ریاستی وزیر برائے اقلیتی امور مولانا صدیق اللہ چودھری نے آج اپنے رہائش گاہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے مرکزی حکومت کے پیش کردہ وقف ترمیمی بل کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل ملک کے آئین اور اقلیتی حقوق پر حملہ ہے، جس کے خلاف ہم 10 اپریل کو کولکاتا کے مولا علی رام لیلا میدان میں ایک بڑا پُرامن احتجاجی جلسہ منعقد کرنے جارہے ہیں۔ مولانا صدیق اللہ چودھری نے اپیل کی کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس احتجاج میں شرکت کریں اور اپنی دینی و ملی بیداری کا ثبوت دیں۔ انہوں نے کہا ہمارے بزرگوں نے وقف کی جائیدادیں دینی اور سماجی خدمات کے لیے بنائیں، ان کا تحفظ ہمارا دینی و اخلاقی فرض ہے۔ اس کالا قانون کے خلاف خاموشی اختیار کرنا ممکن نہیں۔'' انہوں نے واضح کیا کہ ہمارا احتجاج مکمل طور پر پُرامن ہوگا، اور اگر کوئی شرپسند عناصر ماحول بگاڑنے کی کوشش کریں گے تو ہم خود ان کو پولیس کے حوالے کردیں گے۔ مرکزی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے مولانا نے سوال اٹھایا کہ آخر کیوں ایسے قوانین لائے جارہے ہیں جو ملک کے اتحاد و سالمیت کو متاثر کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ وہ ملک کو آئین کے دائرے میں اور تمام مذاہب کے احترام کے ساتھ چلائے۔ آخر میں انہوں نے کولکاتا کے تمام مذاہب کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ انصاف، دستور اور وقف جائیداد کے تحفظ کے لیے اس تاریخی احتجاج میں شامل ہوکر اپنی یکجہتی کا مظاہرہ کریں۔

کلنا میں علی الصباح بس حادثہ، ایک جاں بحق، 33 مسافر زخمی

کلنا، 8/اپریل: کلنا میں آج صبح 7 بجے ایک خوفناک حادثہ پیش آیا ہے۔ بیٹی کو سسرال لے جاتے ہوئے بس الٹنے سے باپ جائے وقوعہ پر ہی موت کی آغوش میں چلا گیا۔ اس حادثہ میں کم از کم 33 مسافر زخمی ہوئے ہیں۔ پولس اور مقامی لوگوں کی مدد سے زخمیوں کو ریسکیو کر کے اسپتال پہنچایا گیا۔ جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ یہ واقعہ منگل کی صبح رونما ہوا ہے۔ آج صبح مسافروں سے بھری بس کلنا سے پنڈوا کی طرف جارہی تھی۔ یہ حادثہ کلنا کے آشرم پاڑہ علاقہ میں پیش آیا جہاں یہ اچانک بس الٹ گئی۔ اس حادثہ میں ایک باپ گوپال منڈل اسی بس میں اپنی بیٹی سمنا پان کو رام نگر، بیدیاپور میں اس کے سسرال لے کر جارہا تھا۔ حادثے میں گوپال بابو کی جائے وقوعہ پر ہی موت ہوگئی۔ جبکہ اس حادثہ میں دیگر 33 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ابتدائی طور پر مقامی لوگوں نے بچاؤ کے کام میں حصہ لیا۔ اطلاع ملنے پر پولس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ زخمیوں کو فوری طور پر ریسکیو کر کے علاقے کے اسپتال میں منتقل کردیا گیا۔ کلنا ایس ڈی پی او اور راکیش چودھری، کلنا پولس اسٹیشن کے آئی سی، کلنا میونسپلٹی کے وائس چیئرمین تپن پورال اور کونسلر انہیں دیکھنے کے لیے کلنا اسپتال گئے۔ متوفی کی لاش کو پہلے ہی پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ لیکن یہ حادثہ کیسے رونما ہوا ہے؟ ابتدائی طور پر پولس کا اندازہ ہے کہ بس بے قابو ہوکر الٹ گئی۔ تاہم پولس اس بات کی جانچ کررہی ہے کہ آیا بس میں کوئی مکینیکل خرابی تو نہیں تھی۔

غیر ازدواجی تعلقات کے سبب ملازمت سے مستعفی مدناپور کے ایک ہی اسکول کے دو ٹیچر ایک ساتھ فرار

گھٹال، 8/اپریل: حال ہی میں، سپریم کورٹ نے 2016 کے ایس ایس سی بھرتی گھوٹالہ کے پورے پینل کو منسوخ کردیا ہے۔ اس کے نتیجے میں 25,752 اسکول اساتذہ اور تعلیمی کارکن ایک ہی جھٹکے میں اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کی وجہ سے نوکریوں سے ہاتھ دھونے والوں کے اہل خانہ سوگوار ہیں۔ اس ماحول میں حیران کن خبر سامنے آرہی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ مدناپور کے ایک اسکول کی ایک ٹیچر نے اپنی نوکری چھوڑ دی ہے اور وہ افیئر کی وجہ سے لاپتہ ہوگئی ہے۔ یہ واقعہ داس پور گرام پنچایت کے تحت گوپال پور گاؤں کے ایک اسکول میں پیش آیا ہے۔ استاد اور استانی کے درمیان تعلقات کی افواہیں کافی عرصے سے گردش کررہی تھیں۔ آخر کار، دونوں نے 28 مارچ سے کو اسکول آنا چھوڑ دیا۔ انہوں نے کسی چھٹی کی درخواست تک بھی نہیں دی۔ یہ اطلاع اسکول نے دی ہے۔ بعد میں معلوم ہوا کہ دونوں نے 27 تاریخ کو استعفیٰ دے دیا ہے۔ اسکول ٹیچر نے 27 مارچ کو اسکول انسپکٹر کے دفتر جانے کے بعد اپنی ملازمت سے استعفیٰ دے دیا۔ یہ معاملہ پہلے ہی مغربی مدنی پور ڈسٹرکٹ اسکول ایجوکیشن آفیسر کے دفتر کو حتمی غور کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے، ایک میڈیا رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ استاد کو 2006 میں ملازمت ملی تھی۔ اس کی عمر 40 سال سے زیادہ ہے۔ استاد کا ایک کالج جانے والا بیٹا بھی ہے۔ دوسری طرف، ٹیچر کو 2007 میں ملازمت ملی تھی۔ وارڈ نمبر 17، کشپتا، گھٹال کا رہنے والا استاد، ایک بیٹی (7) کا باپ ہے۔ بیماری کی وجہ سے اس کی بیوی اس وقت مدنا پور شہر میں اپنے والد کے گھر رہ رہی ہے۔ مقامی میڈیا کا دعویٰ ہے کہ ٹیچر نے تقریباً تین سال قبل گوپال پور گاؤں کے اسکول میں باہمی تبادلہ کے ذریعے داخلہ لیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس کے بعد استانی سے ان کی قربت بڑھنے لگی۔ مقامی لوگوں نے الزام لگایا کہ جب اسکول کا ٹی آئی سی موجود نہیں ہوتا تھا تو یہ دونوں اساتذہ خفیہ طور پر جنسی تعلقات قائم کرتے تھے۔ الزام ہے کہ دونوں نے دفتر کے کمرے میں ایک ساتھ وقت بھی گزارا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ انہیں اس بارے میں کئی بار اسکول حکام نے متنبہ کیا تھا۔ گاؤں کے لوگ بھی اس معاملے کو لے کر پریشان تھے۔ لیکن اس کے باوجود ان کا رشتہ نہیں ختم نہیں ہوا۔ آخر کار 27 مارچ کو ٹیچر اسکول انسپکٹر کے دفتر گئی اور اپنی ملازمت سے استعفیٰ دے دیا۔ دریں اثنا، معلوم ہوا ہے کہ دونوں افراد کے اہل خانہ نے گھٹال پولس اسٹیشن میں الگ الگ گمشدہ افراد کی ڈائریاں درج کرائیں ہیں۔ پولس ذرائع کے مطابق دونوں کے درمیان کافی عرصے سے تعلقات تھے۔ وہ اسی محبت کی وجہ سے ایک ساتھ بھاگ گئے۔ نوکریوں کی منسوخی پر جہاں ریاست بھر میں شور مچا تھا، وہیں ایک اسکول ٹیچر کی خبر سامنے آئی جس نے غیر ازدواجی تعلقات کی وجہ سے نوکری چھوڑ دی اور غائب ہوگئی۔

بیٹی کو بچانے گئی بیوہ ماں جنسی زیادتی کا شکار

کھردہ، 8/اپریل: چند بدکردار مردوں کی نظریں ایک نوعمر لڑکی پر جمی ہوئی تھی، وہ ہاتھ میں بندوق لیے ماں کے پاس پہنچے اور مطالبہ کیا کہ ہمیں گھر کی دو بیٹیاں دے دو۔ بیوہ ماں نے اس مطالبہ کو کسی صورت میں قبول نہیں کیا۔ بلکہ اس نے التجا کی کہ انہیں چھوڑ دو لیکن وہ مجرم باز نہ آئے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے احتجاج کرنے والی ماں کو آم کے باغ میں لے جا کر اجتماعی عصمت دری کا نشانہ بنایا۔ یہ بات یہیں ختم نہیں ہوئی۔ اس واقعہ کا علم ہوتے ہی کھردہ کے پٹولیا علاقے میں بڑے پیمانے پر ہنگامہ مچ گیا۔ خاتون نے پولس میں شکایت درج کرائی۔ الزام ہے کہ یہ معلوم ہونے کے بعد بندوقوں سے لیس بدمعاشوں نے اس پر شکایت درج نہ کرانے کے لیے دباؤ ڈالا۔ تھانہ راہڑہ نے واقعہ کی تحقیقات کے بعد دو افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ پٹولیہ پنچایت کے ڈانگہ ڈنگلا علاقے کی رہنے والی بیوہ اپنی دو بیٹیوں کے ساتھ رہتی ہے۔ واقعہ کے بعد اس نے بتایا کہ علاقے کے چار نوجوان جو اکثر چوری، ڈکیتی اور مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث رہتے ہیں، ان کے گھر آئے اور گھر کی دونوں بیٹیوں کو ان کے حوالے کرنے کا مطالبہ کیا جس پر وہ راضی نہیں ہوئی۔ بلکہ اس نے اس کے خلاف زبردست احتجاج کی۔ اس لیے انہوں نے اسے سزا دینے کے لئے اسی کے ساتھ زیادتی کیے۔ اس نے الزام لگایا کہ ان افراد نے اس کو لے جا کر آم کے باغ میں اس کے ساتھ جنسی زیادتی کی۔ واقعے کے بعد چاروں ملزم فرار ہوگئے۔ معاملہ کا علم ہوتے ہی محلے کی خواتین غصے سے بھڑک اٹھیں۔ واقعہ کے بعد متاثرہ بیوہ خاتون نے رہرہ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ لیکن وہ خبر ملزموں تک پہنچ گئی۔ مبینہ طور پر الامین اور اکبر نامی دو ملزموں نے متاثرین کو بندوق دکھا کر اسے دھمکی دی کہ اگر یہ بات پولس تک پہنچی تو اس کا خمیازہ بہت برا ہوگا۔ اگرچہ متاثرہ خاتون خوفزدہ تھی لیکن وہ پیچھے نہیں ہٹی۔ پولس نے الزامات کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے فوری طور پر تحقیقات کا آغاز کیا اور دونوں افراد کو گرفتار کرلیا۔ ان کے نام جاوید اور چھوٹو ہیں۔ باقی ملزمین مفرور ہیں۔ پٹولیہ گرام پنچایت رکن صفی الرحمان متاثرہ کے ساتھ کھڑے تھے۔ انہوں نے خاندان کو ان کی حفاظت کا یقین دلایا۔ اس معاملے کو پولس بھی دیکھ رہی ہے۔ مقامی خواتین غصے سے بھڑک اٹھیں ہیں اور انہوں نے ملزمان کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

رام نومی میں اسرائیلی جھنڈے کی تھانے میں شکایت ارجن سنگھ نے سومناتھ کو تاریخ یاد دلائی

بھاٹ پاڑہ، 8/اپریل: بھاٹ پاڑہ میں رام نومی کے جلوس میں اسرائیلی جھنڈا لہرانے کے بعد وہاں کا ماحول تنازعہ سے بھر گیا ہے۔ جس سے صاف ظاہر ہورہا ہے کہ بھارت بھی مظلوموں کے خلاف یہاں کی تہذیب کی بخیہ ادھیڑ ڈالے۔ ایک طرف مذہب کو بھڑکانے کی یہ مذموم کوشش ہے اور اس کی شکایت جگتدل کے ترنمول رکن اسمبلی سومناتھ شیام نے تھانے میں کر ڈالی۔ انہوں نے خط لکھ کر تھانے کو یہ بھی کہا کہ ایسے خرافات ذہنیت کے خلاف تادیبی کارروائی فوری کی جائے۔ جبکہ ارجن سنگھ نے واضح کردیا کہ بھارت اسرائیل دوستی کافی پرانی و گہری بھی ہے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ اگر دوستی پرانی ہے تو اس تہوار میں اس کا اظہار کرنا کوئی گناہ ہوگیا۔ ان کے اس جواز کے بعد اب اس صنعتی علاقے میں سیاسی تنازعہ کا بھی طپیدہ ماحول بن چکا ہے۔ اتوار کو بھاٹ پاڑہ میں رام نومی کے جلوس کے بعد سے ہی معاملہ نازک رنگ لے چکا ہے۔ ارجن سنگھ کی اگوائی میں وشوا ہندو پریشد کے ساتھ اسرائیل کا جھنڈا بھی ساتھ ساتھ لہراتا رہا۔ ارجن کے ہاتھوں میں اسرائیل کا جھنڈا دیکھتے ہی ترنمول کانگریس کے رکن اسمبلی سومناتھ شیام نے بے دھڑک کہا کہ مذہب و سیاست دو الگ الگ چیزیں ہیں یہ ایک نہیں ہوسکتی اور جو بدخواہ ایسا کرنا چاہتے ہیں تو وہ یہ چاہتے ہیں کہ مذہب کی روایت کو رام کے جلوس کے ذریعہ برباد کردیں۔ یہ ایک طرح سے منصوبہ بند سازش ہے۔ اس پر ارجن سنگھ نے یہ صفائی دی کہ ''محرم کے جلوس میں فلسطین کا جھنڈا دیکھا گیا ہے۔ تو ایسے میں رام نومی میں اسرائیل کا جھنڈا لہرانا کوئی بری بات بھی نہیں ہے۔ معاملہ رکا نہیں دوسرے ہی دن سومناتھ شیام نے جگتدل تھانے میں تحریری شکایت بھی ڈال دی۔ کہا کہ ارجن سنگھ رام نومی میں اسرائیلی جھنڈا لہرا کر علاقے میں مذہبی جنون کو ہوا دے رہے ہیں۔ مگر ارجن سنگھ نے بھارت۔ اسرائیل کی گہری دوستی کا بہانہ بنا کر اپنا دفاع کرلیا۔

☆☆☆☆☆

مرکزی حکومت کے غلط فیصلوں اور وقف بل کے ذریعے اقلیتوں کی ملکیت کو جبراً دخل کرنے کے خلاف سخت مذمتی مظاہرہ اور جلوس نکال کر وارڈ نمبر 66 کے کونسلر فیض احمد خان اپنے وارڈ میں پیدل مارچ کر عام لوگوں کو بیدار کرتے ہوئے کہا کے آگے اور لمبی لڑائی کے لئے تیار رہنے کا عہد بھی کیا۔ (ابرار احمد)

سڑک حادثے میں خاتون کی موت، پھول باڑی جنگ کا میدان بنا

سلی گوڑی، 8/اپریل: سڑک حادثے میں ایک خاتون کی موت کے بعد سلی گوری کا پھولباڑی میدان جنگ میں تبدیل ہوگیا۔ مقامی لوگوں نے اس بڑے حادثے کو پولس کی لاپرواہی بتاتے ہوئے راستے پر ہی پرزور احتجاج کیا۔ علاقے میں موجود ٹرافک پولس عملے کو گھیر کر ان کے خلاف زبردست مظاہرے بھی ہوئے۔ احتجاجیوں کی جارحانہ رویے کے خوف سے پولس کے اہلکار بھی وہاں سے بھاگے اور ایک اسکول میں جا کر چھپ گئے۔ بعد میں پولس کی بھاری ٹیم آکر وہاں کے حالات کو قابو میں کیا۔ اور کئی تشدد پر اترے مظاہرین کو پولس نے پکڑ کر تھانے بھی لے گئے۔ منگل کو یہ حادثہ 10 کے بعد ہوا۔ پھولباڑی کے جٹیا کھالی راستے سے ایک خاتون جارہی تھی اسی وقت ایک گیس کا ٹینکر تیز رفتاری سے آکر اس خاتون کو کچل دیا۔ چمپا ماری کی رہنے والی وہ خاتون جائے واردات پر ہی ماری گئی۔ حالانکہ اس وقت ٹرافک پولس وہاں موجود تھی۔ مگر وہ موبائل میں مست تھا۔ راہگیروں نے جب پولس کی لاپرواہی دیکھی تو جیسے آگ بگولہ ہوگئے۔ سبھی پولس پر برس بول دیا ماحول افراتفری میں بدل گیا۔ مقامی لوگوں نے حادثے کے بعد سڑک کو جام کردیا۔ ٹرافک پولس کو گھیر کر مظاہرہ شروع کردیا نازک حالات کو پولس کی بھاری تعداد نے آکر کنٹرول کیا۔ کئی کو پولس پکڑ کر تھانے بھی لے گئی کیونکہ قانون شکنی پر وہ اتر آئے تھے۔

چنسورہ: اساتذہ کے سر مڈڈے میل کی ذمہ داری کلرک سے لیکر گروپ ڈی عملے کی نوکری ختم

ہگلی، 8/اپریل: اسکول کے مڈڈے میل کی ذمہ داری گروپ ڈی ملازمہ کے اختیارات میں تھے۔ وہی ان سارے کاموں کی دیکھ ریکھ بھی کرتی تھیں۔ لیکن سپریم کورٹ کی ہدایت کے بعد ایس ایس سی کے لگ بھگ 26 ہزار نوکری جاتی رہی اس میں ہگلی کے چنسورہ گھٹیاری بازار بنودنی اوچ بالیکا ودیالیہ کے تین گروپ فور کے ملازم بھی نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ لامحالہ ان کے جانے کے بعد اب مڈڈے میل کی ساری ذمہ داری ٹیچروں میں آگیا۔ وہ درس و تدریس کے بعد آفس کا کام کر کے مڈڈے میل کی تیاری میں لگ جاتی ہیں۔ اس اسکول کا اب یہی منظر نامہ سامنے آیا ہے۔ گروپ چار کی نوکریاں جانے کے بعد حالات کا جائزہ لینے کے بعد ٹیچرس نے اس کام کو تقسیم کرلیا ہے۔ تاکہ کسی پر زیادہ بوجھ نہ پڑے۔ ہگلی چنسورہ کے گھٹیاری بنودنی اوچا بالیکا ودیالیہ کے دفتری کام دو خواتین کلرک کرتی تھیں گروپ ڈی، چوتھے طبقے کے کام پر تین مامور تھے۔ سپریم کورٹ کی ہدایت کے بعد اسکول کی ٹیچروں پر مصیبت آن پڑی۔ پانچ کی نوکری گئی۔ اور تین ٹیچرس بھی مایوس ہوئیں۔ اس وقت اس اسکول میں طالبہ کی تعداد لگ بھگ 1150 کے قریب ہے اور اسکول میں روزانہ مڈڈے میل کا بندوست بھی ہے۔ اب جبکہ گروپ ڈی کارکنوں کی نوکری چلی گئی ہے تو مڈڈے میل کو بھی کسی حال میں سنبھالنا ہوگا۔ لہٰذا اب ٹیچرس ہی سوموار سے مڈڈے میل تیاری کی ذمہ داری لے لی ہیں۔ اب اسی طرح سے یہ کام ہوتا رہے گا۔ صرف مڈڈے میل ہی نہیں اسکول شروع سے چھٹی ہونے تک بھی گیٹ کے سامنے ٹیچرس کو پابندی سے موجود رہنا ہوگا۔ یہ ذمہ داری اب روز کی ہوگی۔

اساتذہ کی ملازمت کھونے اور بریگیڈ ریلی کیلئے سی پی آئی ایم راستے پر

ہگلی 8/اپریل (محمد شبیب عالم) چھبیس ہزار اساتذہ کی ملازمت کھونے اور بھرتی بدعنوانی معاملے کو لیکر بنڈیل علاقائی کمیٹی کی جانب سے احتجاجی مظاہرہ کرتے دیکھا گیا۔ بنڈیل کودالیہ موڑ پر گھنٹوں جلسہ منعقد کرتے ہوئے کہا گیا کہ جس نے بھی اساتذہ کی بحالی میں بدعنوانی کی ہے انکے خلاف قانونی کاروائی ہونی چاہئے۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا گیا کہ ایک ساتھ اتنے سارے اساتذہ کی ملازمت جانے کی وجہ سے اسکول اور طالب علموں کا کیا ہوگا۔ انکا تعلیمی تحفظ کیسے ہوگا؟ ادھر ہگلی ضلع کے ربندر نگر بازار، بیدیا باٹی گیٹ پر بھی اساتذہ کی بھرتی بحالی میں بدعنوانی کے خلاف احتجاجی اجلاس منعقد ہوا۔ اسکے ساتھ ہی سی پی آئی ایم کی جانب سے آئندہ بیس اپریل کو کولکاتا کے بریگیڈ پریڈ میدان میں جلسہ کیلئے لوگوں کو شامل ہونے کی بھی اپیل کی گئی اور جلسہ کو کامیاب بنانے کی کی گزارش بھی کی گئی۔ اس اجلاس میں کامریڈ پارتھو دیب، کامریڈ سبھاش رائے اور کامریڈ ملائے سرکار کے علاوہ سی پی آئی ایم لیڈران، کارکنان و حامی موجود تھے۔

ہائی کورٹ کے حکم سے منسوخ ہونے کے باوجود پرائیویٹ بسوں کی میعاد میں توسیع؟

کولکاتا، 8/اپریل: (عوامی نیوز سروس) جب کولکاتا میں نقل و حمل کی بات آتی ہے، تو سب سے پہلی چیز جو ذہن میں آتی ہے وہ بسیں ہیں۔ ایک ہزار سے زیادہ بسیں شہر کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک جانا آسان بناتی ہیں۔ تاہم یہ بس بڑی مقدار میں آلودگی خارج کررہی ہے۔ جس کی وجہ سے کلکتہ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا اور 15 سال سے زیادہ پرانی تمام پرائیویٹ بسوں کو واپس لینے کا حکم جاری کیا گیا۔ دنیا کے آلودہ ترین شہروں کی فہرست میں کولکاتا کا نام آتے ہی انتظامیہ ہل کر رہ گئی۔ پھر جب ہائی کورٹ میں کیس دائر ہوا تو 15 سال بعد کار منسوخ کرنے کا فیصلہ ہوا۔ محکمہ ٹرانسپورٹ سے بھی اسی طرح کے اقدامات کرنے کو کہا گیا۔ لیکن کورونا وبا کے دوران ایک سال سے زائد عرصے تک بس سروس عملی طور پر بند رہی۔ اس لیے بس مالکان کی تنظیم اس وقت تھوڑی سی توسیع کا مطالبہ کررہی ہے۔ حال ہی میں یہ معلوم ہوا ہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹیشن نے ایک حل نکالا ہے۔ اس کے نتیجے میں نہ صرف پرانی بسوں کی عمر بڑھے گی بلکہ ان سے آلودگی میں بھی کمی آئے گی۔ ذرائع کے مطابق معلوم ہوا ہے کہ ایکسپائر ہونے والی ہر بس کے فٹنس سرٹیفکیٹ کی ہر چھ ماہ بعد تجدید کرانا ہوگی۔ صرف اس صورت میں جب سب کچھ ٹھیک ہو، بس کو سڑک پر چلنے کی اجازت دی جائے گی۔ اسے مزید 2 سال تک بڑھایا جاسکتا ہے۔ تاہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جہاں ہائی کورٹ میں مقدمہ زیر التوا ہے، کیا اس طرح کا قاعدہ متعارف کرایا جاسکتا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ ٹرانسپورٹ میں پہلے ہی میٹنگ ہوچکی ہے۔ اس بارے میں وزیر اعلیٰ کو بھی آگاہ کردیا گیا ہے۔ دوسری طرف سٹی سبربن بس سروسز کے لیڈر تیتو ساہا کے مطابق مرکزی وزارت برائے تعمیرات عامہ اور روڈ ٹرانسپورٹ کے مطابق عمر کی کوئی حد مقرر نہیں کی جاسکتی۔ اگر بس تمام شرائط پر پورا اترتی ہے اور فٹ ہے تو اضافی وقت کیوں نہیں دیا جاسکتا؟ تمام شرائط پوری ہونے پر پرائیویٹ بسوں کی مدت 17 سال تک بڑھادی جائے۔

Name Change

I, Shazia W/o. Iftekhar Ahmad Residing at 47, Tiljala Road, Kustia, Kolkata 700039 have changed my name and shall henceforth be known as Shazia Rahman as declared before the Notary Public City Civil Court, (Kolkata/West Bengal) vide affidavit no 09 dated 17 Sep 2024. Shazia and Shazia Rahman both are same and identical person.

پوربی ریلوے

ٹنڈر نمبر: ایم سی.54. سی ایل جی. بی ٹی. پی ایف ایس. ایچ ڈبلیو ایچ. 25 بتاریخ 04.04.2025 سینئر ڈویژنل میکانیکل انجینئر (کیریج اور ویگن) پوربی ریلوے، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ۔ 711101 سے کھلائی۔ ٹنڈر مطلوب ہے برخلاف **ایم سی.54. کلاگ. بی ٹی. پی ایف ایس. ایچ ڈبلیو ایچ. 25** کے لئے مندرجہ ذیل کام کا۔ بڈرس داخل کرینگے اپنے اصل/ترمیم شدہ پیشکش بند ہونے کی تاریخ و وقت سے قبل ہی۔ دستی پیشکش اس ٹنڈر کے لئے ممکن نہیں اور حالات دیکھ ریکھ اور تفصیلات کا خلیج (ای ایم اوی) کے لئے آئی آر ڈی آر وی۔ بائیو۔ پائخانہ جو نصب کیا جائے گا سواری بوگیوں میں ہوڑہ ڈویژن، پوربی ریلوے کے لئے۔ 3 برسوں کے لئے۔ **اشتہاری لاگت:** 30,05,94,034.77 روپے **زر بیعانہ** 16,53,000/- روپے **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت:** 10,000/- روپے **ٹھیکہ کی مدت** 36 مہینے کام آغاز کی تاریخ سے۔ **بڈنگ طرز:** دو پیکٹ سسٹم میں۔ **ٹنڈر اپ لوڈنگ کی تاریخ و وقت:** 04.04.2025 کو 14.08 بجے **پیشکش کی معیاد:** 90 دن۔ **بڈنگ آغاز کی تاریخ:** 14.04.2025 **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 28.04.2025 کو 14.00 بجے **ٹنڈر داخل کرنے کے لئے آن لائن سے مشمولات ویب سائٹ پر www.ireps.gov.in**

HWH-09/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: 222. ایس/1/ڈبلیو. II. بتاریخ: 03.04.2025 مندرجہ ذیل ای۔ ٹنڈرس آن لائن سے مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل انجینئر/111، پوربی ریلوے، سیالدہ، دوسری منزل ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، سیالدہ، کولکاتا-700014 سے ذیل کے کام کے لئے **ٹنڈر نمبر: تی این-03-25-26 کام کا نام** تعمیرات نئے آر سی سی او۔ ایچ ٹنکی کا بیرک پور میں (50,000 گیلن)، بنگاؤں میں (50,000 گیلن) نئی ڈانگہ میں (22,000 گیلن) و کرشنا نگر میں (50,000 گیلن) بشمول سبھی ذیلی کاموں کے ماتحت سینئر ڈی ای این/111/ سیالدہ میں۔ ٹنڈر کی لاگت: 4,96,96,694.42 روپے **ای ایم ڈی:** 3,98,500/- روپے **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت** 30.04.2025 کو 15.00 بجے **کام پورا ہونے کی مدت** 12 مہینے **ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت:** 30.04.2025 کو 15.30 بجے ٹنڈر ڈاکومنٹ و دیگر تفصیلات ویب سائٹ پر www.ireps.gov.in ٹنڈر کی بولی کے لئے داخل کیا جائے گا پیشکش ای۔ ٹنڈرنگ کے ذریعہ مذکورہ ویب سائٹ سے دستی پیشکش کلی طور پر خارج کردیا جائے گا

SDAH-07/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

نوکری منسوخی معاملہ: عدالت کے فیصلے سے ہمیں دکھ ہوا: سوگت رائے

کولکاتا ، 8/اپریل: (عوامی نیوز سروس) سینئر ترنمول کانگریس لیڈر اور ایم پی سوگت رائے نے مغربی بنگال میں 26,000 اساتذہ کی نوکریوں کو منسوخ کرنے کے سپریم کورٹ کے حالیہ حکم پر ایک بیان دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں سپریم کورٹ کے فیصلے سے دکھ ہوا ہے اور اس کی وجہ سے وزیر اعلیٰ نے ان لوگوں سے بھی ملاقات کی جن کی نوکریاں چلی گئیں۔ مغربی بنگال کے ایس ایس سی بھرتی گھوٹالہ پر سپریم کورٹ کے فیصلے پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے، ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ سوگتا رائے نے کہا کہ ہمیں سپریم کورٹ کے حالیہ حکم سے دکھ ہوا ہے جس کے نتیجے میں 26,000 ملازمتیں منسوخ ہوگئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ذاتی طور پر ملازمت سے محروم افراد سے ملاقات کی اور کچھ ممکنہ طریقوں پر تبادلہ خیال کیا، جس میں سپریم کورٹ کی طرف سے تشکیل دی گئی اضافی درخواستوں کے علاوہ ریاستی حکومت کی طرف سے دائر کردہ اضافی درخواستوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ درست ہے اور اسے منسوخ نہیں کیا جانا چاہیے۔ بی جے پی آئی ٹی سیل کے سربراہ امیت مالویہ نے ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ کیرتی آزاد اور کلیان بنرجی کے درمیان جھگڑا ہوا۔ امیت مالویہ کے اس دعوے پر ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ سوگت رائے نے کہا کہ ہمیں دکھ ہے، ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا۔ مجھے نہیں معلوم کہ یہ تازہ واقعتاً ہوا یا نہیں، لیکن اگر ایسا ہوا تو یہ بدقسمتی ہے۔ ہماری پارٹی کے لوک سبھا میں 29 ممبران پارلیمنٹ ہیں اور سب کو مل کر کام کرنا چاہیے۔

نوکری منسوخی کے خلاف آج ترنمول کا احتجاجی جلوس

کولکاتا، 8/اپریل: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) مغربی بنگال میں اسکول کی نوکریوں کو منسوخ کرنے کے حالیہ عدالتی حکم کے خلاف احتجاج کرے گی۔ ترنمول کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ سی پی آئی ایم اور بی جے پی نے مختلف سرکاری اسکولوں میں 25,753 تدریسی اور غیر تدریسی ملازمتوں کو ختم کرنے کی سازش کی ہے۔ واضح ہو کہ ترنمول کانگریس کے ریاستی سربراہ نے سوموار کو دعویٰ کیا کہ 9 اپریل کو کولکاتا میں پارٹی کے طلباء اور یوتھ ونگ کے ارکان کی طرف سے ایک بڑی احتجاجی ریلی نکالی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریلی دوپہر 3 بجے شمالی کولکاتا کے کالج اسکوائر سے شروع ہوگی اور وسطی کولکاتا کے ایسپلانیڈ پر ختم ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ 10 اپریل کو ریاست کے ہر ضلع میں اسی طرح کی احتجاجی ریلیاں نکالی جائیں گی۔

ریڈ روڈ پر ہنومان جینتی منانے کی اجازت نہیں ملنے پر اکثریتی تنظیم ہائی کورٹ پہنچی

کولکاتا، 8/اپریل: (عوامی نیوز سروس) ہندو سیوا دل کولکاتا کے ریڈ روڈ پر ہنومان جینتی منانا چاہتی ہے۔ انہوں نے کلکتہ ہائی کورٹ میں اس کی اجازت کے لیے مقدمہ دائر کیا۔ ہنومان جینتی 12 اپریل کو ہے۔ اس موقع پر تنظیم دھرمتلا میں ریڈ روڈ پر جلوس نکالنا چاہتی ہے۔ ہندو سیوا دل کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے ریڈ روڈ پر ہنومان جینتی جلوس نکالنے کی اجازت کے لیے ریاستی انتظامیہ کو درخواست دی ہے۔ تاہم انتظامیہ ان کی درخواست پر کوئی توجہ دینے سے گریزاں ہے۔ اس لیے ہندو سیوا دل نے ہائی کورٹ سے رجوع کر کے جلوس کی اجازت مانگی ہے۔ خیال رہے کہ کولکاتا کے ریڈ روڈ پر عیدین کی نماز ادا کرنے کی ایک دیرینہ روایت رہی ہے۔ لیکن یہ معلوم نہیں ہے کہ وہاں کبھی ہنومان جینتی منائی گئی ہے۔ اس بار ہندو سیوا دل نے وہاں ہنومان جینتی منانے کی درخواست کی ہے۔ ہائی کورٹ کے جسٹس تیرتھنکر گھوش نے انہیں مقدمہ دائر کرنے کی اجازت دے دی ہے۔

فلسطینیوں پر اسرائیلی حملوں کے خلاف احتجاجاً امریکی سفارتخانے کا گھیراؤ اور میمورنڈم

کولکاتا، 8/اپریل: (عوامی نیوز سروس) مظاہرین نے کولکاتا میں امریکی سفارتخانے کا گھیراؤ کیا، فلسطینیوں پر اسرائیلی حملوں کے خلاف میمورنڈم سونپا۔ واضح ہو کہ کولکاتا میں بائیں بازو کی کئی تنظیمیں سڑکوں پر نکل آئیں اور فلسطین کے خلاف اسرائیلی بربریت کے خلاف احتجاج کیا۔ ایم کے پی، ماس لائن، سی پی آئی ایم ایل اور این ڈی پی سی نے منگل کو فلسطینیوں پر حملوں کے خلاف احتجاجی مارچ کیا۔ اس دن بائیں بازو کی تنظیموں کے رہنماؤں اور کارکنوں نے کولکاتا کے دھرمتلا میں لینن کے مجسمے کے دامن سے ایک جلوس نکالا اور امریکی سفارت خانے کا گھیراؤ کرنے کے لیے نکلے۔ تاہم کولکاتا پولس نے پارک اسٹریٹ کے قریب سفارت خانے میں سیکورٹی خدشات کے پیش نظر جلوس کو روک دیا۔ پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں نے پولس کی رکاوٹ کا سامنا کرتے ہوئے کافی دیر تک وہاں احتجاج کیا۔ بعدازاں انہوں نے پولس کے ذریعے میمورنڈم سفارت خانے کو پہنچایا۔

شوبھندو کو موتھاباڑی جانے کی ہائی کورٹ سے مشروط اجازت

کولکاتا ، 8/اپریل: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاستی اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کو مشروط طور پر موتھاباڑی جانے کی اجازت دی ہے۔ منگل کو جسٹس تیرتھنکر گھوش نے واضح کیا کہ اگر علاقے کا معائنہ کرنے کی اجازت بھی دی جاتی ہے تو ریاستی اپوزیشن لیڈر کو کئی شرائط کی تعمیل کرنی ہوگی۔ ہائی کورٹ نے حکم دیا ہے کہ شوبھندو کو موتھاباڑی پولس اسٹیشن کے تحت چار مجوزہ مقامات کا دورہ کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ تاہم 11 اپریل کو صبح 10 بجے سے سہ پہر 3 بجے کے درمیان سیکورٹی گارڈز کے ساتھ وہاں جانے کی اجازت دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ انتظامیہ کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ ریاستی اپوزیشن لیڈر کے ساتھ جانے والے قافلوں کی کل تعداد بتائے۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے یہ بھی کہا کہ ایس پی مالدہ پوری صورتحال پر نظر رکھیں گے۔ موتھاباڑی کے علاقے میں اضافی حفاظتی اقدامات کرنے کی بھی ضرورت ہوگی۔ اس کے علاوہ فورسز کو بھیجنے اور حالات کسی بھی طرح خراب ہونے کی صورت میں فوری کارروائی کرنے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ تاہم عدالت نے کہا کہ علاقے میں کوئی جلوس یا جلسہ نہیں کیا جاسکتا۔ کیس کی اگلی سماعت 17 اپریل کو ہے۔ ریاست کو اس دن تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا گیا۔ آج سوال و جواب کے سیشن کے دوران جج نے ریاست کے وکیل سے پوچھا کہ کیا وہ (شوبھندو ادھیکاری) 12 تاریخ کو جا سکیں گے؟ دو لوگ اکیلے جائیں گے۔ جواب میں ریاست نے بتایا کہ 12 تاریخ کو ایک اور پروگرام ہے۔ اس لیے پریشانی ہوسکتی ہے۔ 11 تاریخ پھر جمعہ ہے۔ مدعی کے وکیل نے پوچھا جمعہ کو کیا ہوا؟ جواب میں، جج نے ریاست کو مطلع کیا کہ اگر ایسا ہوتا ہے، تو وہ 11 تاریخ کو جائیں گے اور ضرورت پڑنے پر اضافی فورس فراہم کریں گے۔ مارچ کے آخر میں مالدہ کا موتھاباڑی گاؤں ہنگامہ خیز ہوگیا۔ دکانوں اور گاڑیوں کو توڑ پھوڑ اور نذر آتش کیا گیا۔ سڑکوں پر آگ لگا کر احتجاج بھی کیا گیا۔ اس کے جواب میں پولس نے حالات پر قابو پانے کے لیے لاٹھی چارج کیا۔ آنسو گیس چھوڑے گئے۔ ریاستی اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے اس واقعہ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے بات کی۔

کولکاتا کارپوریشن کی مجسموں کی تجاویز کی جانچ کیلئے پینل تشکیل

کولکاتا ، 8/اپریل: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن (KMC) نے مجسموں پر ایک معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کو حتمی شکل دی ہے، جس سے یہ لازمی ہوگیا ہے کہ نئے مجسموں کا معائنہ شہری کمیٹی سے کیا جائے۔ کمیٹی اس بات کا جائزہ لے گی کہ کیا فٹ پاتھ پر پیدل چلنے والوں کے لیے جگہ بہت تنگ ہوجائے گی اگر اس پر مجسمہ نصب کیا جائے۔ کیا اس مقام پر کوئی زیر زمین یوٹیلیٹی لائنیں ہیں جو متاثر ہوں گی۔ اس میں مجوزہ مجسمے کی اونچائی اور مواد کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ کے ایم سی کی میئر کونسل نے شہر میں کسی بھی مجسمے کی تنصیب کے لیے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کی منظوری دے دی ہے۔ واضح ہو کہ اخبار میں 7 جنوری کو خبر چھپی تھی کہ 2013 سے 2024 کے درمیان شہر میں تقریباً 189 مجسمے نصب کیے گئے۔ کے ایم سی کے ذرائع نے تب کہا تھا کہ مجسموں کی تراش خراش کی نگرانی کا کوئی طریقہ کار نہیں ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ وہ ان مورتیوں سے مشابہت رکھتے ہیں جن کی نمائندگی کرنے کا وہ دعویٰ کرتے ہیں، اور نہ ہی یہ تعین کرنے کے لیے کہ مجسمہ کتنا اونچا ہونا چاہیے یا اسے کہاں رکھنا چاہیے۔ ابھی تک، کے ایم سی کے پاس مجسمے نصب کرنے کی تجاویز کا جائزہ لینے کے لیے کوئی کمیٹی نہیں تھی۔ میئر فرہاد حکیم نے بتایا کہ ہم نے ایک معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کی منظوری دی ہے جس پر عمل کیا جائے گا اگر نئے مجسمے کے لیے درخواست موصول ہوتی ہے۔ ایک کمیٹی اس تجویز کی جانچ کرے گی۔ کوئی بھی فرد اپنے طور پر مجسمہ نہیں لگا سکتا۔ کے ایم سی ذرائع کا کہنا ہے کہ مجوزہ مجسمے یا بت کی صحیح جگہ کو ظاہر کرنے والا خاکہ، مجسمہ نصب کرنے والے شخص کا نام، مختصر سوانح عمری، استعمال ہونے والا مواد، مجسمہ ساز کا نام، تعمیر اور دیکھ بھال کے لیے فنڈز اور مجسمے یا بت کی دیکھ بھال کے لیے ایک عہد نامہ جمع کرانا ہوگا۔ کے ایم سی کے حکام مجوزہ جگہ کا معائنہ کریں گے اور اگر یہ ممکن ہو تو رپورٹ کریں گے۔ رپورٹ میں فٹ پاتھ کی چوڑائی کا ذکر کیا جائے گا۔ شہر میں فٹ پاتھ 1 میٹر سے 4 میٹر تک چوڑے ہیں اور کیا مجسمہ کو وہاں رکھنے سے پیدل چلنا مشکل ہو جائے گا۔ معائنہ رپورٹ میئر کونسل (پارکس اور چوک) کی سربراہی میں ایک کمیٹی کے سامنے رکھی جائے گی جس میں ایڈیشنل میونسپل کمشنر اور کے ایم سی کے پانچ محکموں کے چیف انجینئر اس کے ممبر ہوں گے۔ ہر تجویز، جو منظوری کے کئی مراحل سے گزرے گی، بالآخر میئر کی کونسل سے منظوری کی ضرورت ہوگی۔ تعمیر کے دوران، شہر کا ایگزیکٹو انجینئر کام کی نگرانی کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ منظور شدہ منصوبے کی پیروی کی جائے۔ کے ایم سی کے ایک اہلکار نے بتایا کہ اب جبکہ نئے مجسموں کی تجاویز کی منظوری کے لیے ایک ایس او پی اور ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، کے ایم سی غیر قانونی مجسموں کے خلاف سخت کارروائی کرسکتی ہے۔ اہلکار نے کہا کہ کے ایم سی ایکٹ شہری ادارے کو عوامی جگہ پر کسی بھی غیر مجاز ڈھانچے کو گرانے کا اختیار دیتا ہے، لیکن کمیٹی کی تشکیل نے ہمیں غیر قانونی مجسموں کے خلاف کارروائی کرنے کا ایک اور ذریعہ فراہم کیا ہے۔ گزشتہ سال کے ایم سی کو ایک آر ٹی آئی استفسار سے یہ بات سامنے آئی کہ 189 مجسموں میں سے 153 مردوں کے، 32 خواتین کے اور 4 بھاشا شہید جیسے تصورات کی نمائندگی کرتے ہیں۔ فہرست سے امبیڈکر کے مجسمے کا غائب ہونا چونکا دینے والا تھا۔ مزید یہ کہ فہرست میں صرف دو مسلمان مولانا ابوالکلام آزاد اور قاضی نذرالاسلام تھے۔

آئندہ 24 اپریل کو ایسپلینیڈ سے سیالدہ میٹرو کا آغاز، نواپاڑہ تا ہوائی اڈہ اور روبی سے بیلیہ گھٹہ روٹ بھی متوقع؟

کولکاتا ، 8/اپریل: (عوامی نیوز سروس) کیا ایسپلانیڈ-سیالدہ میٹرو لائن کو جوڑا جائے گا؟ اس طرح کا امکان حال ہی میں کولکاتا میٹرو کے جنرل منیجر (جی ایم) پی ادے کمار ریڈی کے ذریعہ محکمہ کے اعلیٰ سربراہوں کو بھیجے گئے ایک تحریری پیغام سے سامنے آیا ہے۔ اس پیغام کا خلاصہ یہ ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی 24 اپریل کو ایسپلانیڈ-سیالدہ میٹرو لائن کا افتتاح کریں گے۔ اس لیے تمام تیاریاں مکمل کرلی جائیں۔ مسافروں کی خدمات شروع کرنے کے لیے تمام سرکاری رسمی کارروائیاں مکمل کی جانی چاہئیں۔ ایک بار جب یہ سیکشن کھول دیا جائے گا، پورا مشرق-مغربی میٹرو روٹ، ہوڑہ میدان سے سالٹ لیک سیکٹر فائیو تک، ڈیڑھ دہائی کی کوششوں کے بعد آپریشنل ہو جائے گا۔ اسی دن نواپاڑہ تا ہوائی اڈے کے راستے اور ہیمنتا مکھرجی (روبی موڑ) سے بیلیہ گھٹہ روٹ پر میٹرو خدمات بھی شروع ہوسکتی ہیں۔ تاہم میٹرو حکام اس پورے معاملے کے بارے میں ابھی عوامی طور پر کچھ نہیں کہہ رہے ہیں۔ ریاستی انتظامیہ کو بھی سنیچر کی رات تک وزیراعظم کے دورہ بنگال کا کوئی شیڈول موصول نہیں ہوا۔ تاہم ذرائع کے مطابق وزیراعظم کے دفتر نے پہلے ہی مشرقی اور جنوب مشرقی ریلوے کے تیار منصوبوں کے بارے میں تفصیلی معلومات بھیج دی ہیں۔ غور طلب ہے کہ بوبازار میں میٹرو ٹنل کی تباہی کی وجہ سے ایسٹ ویسٹ میٹرو پروجیکٹ ایک وقت میں عملی طور پر غیر یقینی کا شکار تھا۔ اس مسئلے کو مستقل طور پر حل کرنے کی پانچ سال کی کوششوں کے بعد سیالدہ سے ایسپلانیڈ تک میٹرو لائن بچھانے کا کام مکمل ہوگیا ہے۔ پچھلے کچھ مہینوں سے وہاں ٹرائل رن جاری ہے۔ تاہم اس علاقے کے لیے فائر سیفٹی کلیئرنس ابھی تک حاصل نہیں ہو سکی ہے۔ ملک کی پہلی ریور بیڈ میٹرو پورے مجوزہ روٹ پر چلے گی جب اسے مسافر خدمات شروع کرنے کے لیے ریلوے سیفٹی کے کمشنر کی طرف سے حتمی معائنہ اور منظوری مل جائے گی۔ گزشتہ سال 6 مارچ کو وزیراعظم نے گنگا کے نیچے میٹرو سروس کا افتتاح کیا تھا۔ اس دن وہ ایسپلینیڈ سے میٹرو لے کر گنگا کے نیچے ہوڑہ میدان پہنچے۔ تاہم اس سے پہلے سیالدہ سے سالٹ لیک سیکٹر فائیو تک میٹرو خدمات کئی مرحلوں میں شروع ہو چکی تھیں۔ بوبازار میں سرنگ کی تباہی کی وجہ سے ایسپلانیڈ سے سیالدہ سب وے کا رابطہ نہیں ہوسکا۔ اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو اسے رواں ماہ 24 اپریل کو لانچ کیا جائے گا۔ دریں اثنا، نواپاڑہ سے جے ہند (ایئرپورٹ) تک میٹرو کے لیے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر بھی مکمل ہوچکی ہے۔ ایک بار جب یہ سیکشن فعال ہو جائے گا، شمال-جنوبی کوریڈور، یعنی کوی سبھاش-دکھنیشور میٹرو روٹ کے مسافر، نواپاڑہ سے اتر کر دم دم چھاؤنی اور جیسور روڈ کے ذریعے ہوائی اڈے تک پہنچ سکیں گے۔ مزید برآں، آپ Esplanade سے اتر کر ایسٹ ویسٹ میٹرو کو پکڑ سکتے ہیں۔ اسی طرح، آپ آسانی سے کوی سبھاش سے نیچے اتر کر بیلگھاٹہ پہنچ سکتے ہیں۔ کولکاتا ایئرپورٹ کمپلیکس میں واقع جے ہند میٹرو اسٹیشن زمین سے 12 میٹر نیچے بنایا گیا ہے۔ سب وے کے ذریعے جو ہوائی اڈے سے منسلک ہے۔ شہر اور مضافاتی علاقوں کے رہائشیوں کو امید ہے کہ اس میٹرو روٹ کے شروع ہونے کے بعد ہوائی اڈے پر آنا اور جانا بہت آسان ہو جائے گا۔ ذہن نشیں رہے کہ گزشتہ سال 6 مارچ کو وزیراعظم نے گنگا کے کنارے میٹرو کے ساتھ کوی سبھاش-ہیمنت مکھرجی روٹ کا افتتاح کیا تھا۔ خبر یہ ہے کہ اس سیکشن میں کافی مسافر نہیں ہیں۔ میٹرو حکام کا ماننا ہے کہ اگر اس راستے کو بیلگھاٹہ تک بڑھایا جائے تو مسافروں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔

کولکاتا سمیت اضلاع میں بارش کی پیشگوئی

کولکاتا، 8/اپریل: (عوامی نیوز سروس) شدید گرمی میں عام لوگ بے حد پریشان ہیں۔ لیکن خلیج بنگال میں بننے والا کم دباؤ کھیل کا رخ موڑنے والا ہے۔ اس کے نتیجے میں اگلے جمعہ تک ریاست کے کئی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ یہ اضلاع جھاڑگرام، پرولیا، مغربی بردوان، بیر بھوم، مرشد آباد ہیں۔ علی پور محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ ان اضلاع میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے بارش اور تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ طوفانی ہوائیں چل سکتی ہیں۔ اس کے ساتھ کولکاتا شہر بھی بھیگ سکتا ہے۔ بدھ کو 6 اضلاع میں گرج چمک اور بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔ ساحلی اضلاع مشرقی مدنی پور، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، پرولیا، مغربی بردوان اور بیر بھوم کے کئی حصوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ 30 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا بھی امکان ہے۔ جمعرات کو جنوبی بنگال کے تقریباً تمام اضلاع میں بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ اس دن جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مدنی پور، پورولیا، مغربی بردوان، بیر بھوم اور مرشد آباد میں 30 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ جمعہ کو جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں طوفان اور بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔ کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے تمام اضلاع اس دن گیلے ہوں گے۔ ہفتے کے آخر میں بارش میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ جنوبی بنگال کے اضلاع میں بدھ سے پارہ گر سکتا ہے۔ شہر کا کل زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34.6 ڈگری سیلسیس تھا جو معمول سے 0.6 ڈگری کم ہے۔ ہوا میں نسبتاً زیادہ نمی کی وجہ سے بھی تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ بدھ سے درجہ حرارت میں قدرے کمی آسکتی ہے۔ منگل اور بدھ کو شمالی بنگال کے اضلاع میں گرج چمک سمیت ہلکی سے درمیانی بارش متوقع ہے۔ تیز ہوائیں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکتی ہیں۔

اے آئی ڈی ایس او کارکنان منگل کو کالج اسٹریٹ پر ایس ایس سی گھوٹالہ معاملہ کو لیکر احتجاجی ریلی نکالی۔

گڑیہ ہاٹ میں تاجر کی پٹائی

کولکاتا، 8/اپریل: (عوامی نیوز سروس) گریہاٹ میں آدھی رات کو فٹ پاتھ پر ایک تاجر کی مبینہ طور پر پٹائی کی گئی۔ واضح ہو کہ 7 تاریخ کو صبح تقریباً 2 بجے کاکولیا میں تاجر کی راجینکشی اور بھولا، جیشو اور پنکو نامی تین نوجوانوں کے درمیان جھگڑا ہوا۔ وہاں سے راکی کو بلا کر گڑیہ ہاٹ چوراہے پر بھیج دیا گیا۔ وہیں راکی کو مبینہ طور پر مارا پیٹا گیا۔ اسے شدید زخمی حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ یہ حملہ مبینہ طور پر ایک کونسلر کی مدد سے کیا گیا۔ اس کے علاوہ تھانے پر عدم فعالیت کے الزامات بھی لگائے گئے ہیں۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب کسی کونسلر کے قریبی ساتھیوں نے مبینہ طور پر جگدھاتری پوجا کے وسرجن تقریب کے دوران راکی پر حملہ کیا ہو۔ واقعہ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مقامی لوگوں نے کونسلر کو وارڈ سے ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔ وارڈ نمبر 68 کے کونسلر کا دعویٰ ہے کہ پولس کام کر رہی ہے، باقی سب سیاست ہے۔ شراب پارٹی کے بعد سے دونوں فریقین میں جھگڑا چل رہا ہے۔ کونسلر کے پیروکاروں کا دعویٰ ہے کہ کونسلر کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ زخمی راکی کے اہل خانہ نے تھانے میں شکایت درج کرائی ہے۔ پولس نے تفتیش شروع کردی ہے۔

گاڑی کی بریک فیل نہیں ہوئی، ٹھاکر پوکر متوفی کے اہل خانہ کا دھماکہ خیز الزام

کولکاتا، 8/اپریل: (عوامی نیوز سروس) مبینہ طور پر اتوار کی شام ٹھاکر پوکر بازار میں ایک فور وہیلر نے اچانک ہنگامہ شروع کر دیا۔ عینی شاہدین کا دعویٰ ہے کہ گاڑی ایک کے بعد ایک گاڑی سے ٹکراتے ہوئے آگے بڑھ رہی تھی۔ اور اس کار کے اسٹیئرنگ وہیل پر ایک مشہور ٹیلی ویژن سیریل ڈائریکٹر سدھانت داس تھے۔ مبینہ طور پر وہ نشہ میں تھا۔ اسی حالت میں اس نے گاڑی سڑک پر اتار دی۔ یہ المناک حادثہ ان کی وجہ سے پیش آیا۔ ایک راہگیر موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ پولس نے بتایا کہ ملزم ڈائریکٹر کے خلاف غیر ارادی قتل کے الزام میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ تاہم مقتول کے اہل خانہ کے مطالبات بالکل مختلف ہیں۔ ان کا الزام ہے کہ یہ کوئی حادثہ نہیں تھا بلکہ مکمل طور پر منصوبہ بند قتل تھا۔ خاندان کے ایک رکن نے واضح کیا کہ گاڑی کے بریک فیل ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

ہتی شالہ سے کولکاتا اسٹیشن تک پرائیویٹ بس روٹ شروع

کولکاتا، 8/اپریل: (عوامی نیوز سروس) ہر روز بہت سے لوگوں کو مختلف ضروریات کے لیے نیوٹاؤن ہتی شالہ سے کولکاتا کا سفر کرنا پڑتا ہے۔ تاہم ترقی یافتہ مواصلاتی نظام نہ ہونے کی وجہ سے روزمرہ کے مسافروں اور عام لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پہلے سڑک پر پرائیویٹ بسوں کی تعداد میں کمی کے بارے میں بات کی تھی۔ تب سے، محکمہ ٹرانسپورٹ ان روٹس کے لیے نئے پرمٹ جاری کرنے کے لیے سرگرم عمل ہے۔ ساتھ ہی نئے روٹس کے آغاز پر زور دیا گیا ہے۔ اس طرح نیوٹاؤن کے ہتی شالہ بس اسٹینڈ سے کولکاتا اسٹیشن تک ایک پرائیویٹ بس روٹ شروع کیا گیا۔ وزیر ٹرانسپورٹ سنیہاشیس چکرورتی نے اس روٹ پر بس سروس کا افتتاح کیا۔

تاریخ میں آپ کا نام رہے گا، ابھجیت گنگوپادھیائے کا ایس ایس سی کیلئے مشورہ

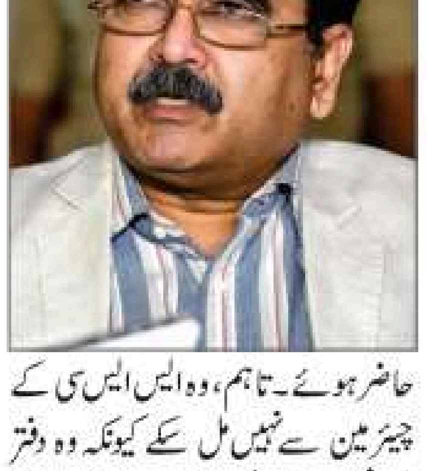

کولکاتا ، 8/اپریل: (عوامی نیوز سروس) اسکول سروس کمیشن کو چاہیے کہ وہ اساتذہ کی بھرتی کے لیے OMR شیٹ کی تصویر شائع کرے۔ کسی بھی رکاوٹ کو دور کرتے ہوئے اس معلومات کو سب کے سامنے پیش کیا جائے۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے سابق جج ابھجیت گنگوپادھیائے کا خیال ہے کہ اس سے بہت سی پیچیدگیاں ختم ہو جائیں گی۔ ابھجیت منگل کو کمیشن کے دفتر گئے اور اس معاملے پر ایس ایس سی کے چیئرمین سدھارتھ مجمدار سے بات کی۔ تاہم ان سے ملاقات نہیں ہوسکی۔ یہ درخواست کرنے کے لیے وہ بدھ کو دوبارہ ایس ایس سی چیئرمین سے ملاقات کریں گے۔ ایس ایس سی کے دفتر سے باہر آتے ہوئے ابھجیت نے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ یہ آئینہ امیج ممتا بنرجی کے حکم پر شائع نہیں کیا جا رہا ہے۔ تاہم، SSC اگر چاہے تو اسے شائع کرسکتا ہے۔ اس کے لیے ہمیں بغاوت کرنی ہوگی۔ اگر وہ (ایس ایس سی چیئرمین) یہ کرسکتے ہیں تو ان کا نام تاریخ میں باقی رہے گا۔ منگل کی دوپہر، بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ ابھجیت گنگوپادھیائے اور بی جے پی لیڈر کوستب باگچی ایس ایس سی کی عمارت میں آئے۔ وہ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق، بے روزگار امیدواروں کے معاملے پر ایس ایس سی کے چیئرمین سے بات کرنے کے لیے کمیشن کے دفتر میں حاضر ہوئے۔ تاہم، وہ ایس ایس سی کے چیئرمین سے نہیں مل سکے کیونکہ وہ دفتر میں نہیں تھے۔ غور طلب ہے کہ سابق جسٹس گنگوپادھیائے نے پہلے دعویٰ کیا تھا کہ سی بی آئی نے جو ہارڈ ڈسک برآمد کی ہے اس میں او ایم آر شیٹ (2016 کے ایس ایس سی امتحان کے او ایم آر) کی تصویری کاپی موجود ہے۔ وہ اس بارے میں بھی شکوک وشبہات میں مبتلا ہیں کہ آیا او ایم آر شیٹس کو جلایا گیا یا بالکل تباہ کردیا گیا۔ تاہم ابھجیت گنگوپادھیائے کا خیال ہے کہ قابل ملازمت کے متلاشیوں کو اپنے حقوق کے حصول کے لیے جدوجہد کرنی ہوگی۔ ان کے الفاظ میں 'میں کہوں گا کہ اپنے جبڑے کو بند کر کے لڑنے کے لیے تیار رہو۔ دنیا میں ایک حق بھی لڑے بغیر حاصل نہیں ہوسکتا۔ غور طلب ہے کہ آج صبح بے روزگار امیدواروں کا ایک گروپ قانونی مشورہ لینے ابھجیت گنگوپادھیائے کے گھر پہنچا تھا۔

بدعنوانی کی وجہ سے اضافی آسامیاں پیدا کی گئیں: محروم اساتذہ

کولکاتا ، 8/اپریل: (عوامی نیوز سروس) حکومت نے کرپشن کی وجہ سے اضافی آسامیاں پیدا کیں، بے روزگار اساتذہ سپریم ریلیف ملنے کے بعد بھی ریاست کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے زیادہ خالی آسامی کے معاملے میں سی بی آئی جانچ کے کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کو مسترد کر دیا ہے۔ اس کے نتیجے میں ریاستی حکومت کو تقریباً 26,000 اساتذہ اور غیر تدریسی ملازمین کی نوکریوں کی منسوخی سے ہونے والی تکلیف سے کچھ راحت ملی ہے۔ تاہم، نئے بے روزگار اساتذہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے دور میں اعلیٰ عہدوں کی تخلیق کے لیے سازگار نظر نہیں آ رہے ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ اگر ریاستی حکومت بدعنوان نہ ہوتی تو اس عہدے کی ضرورت ہی نہ پڑتی۔ اس لیے ایک بار پھر کوالیفائیڈ ٹیچرس الائنس کے اراکین نے اس بدعنوانی کے لیے ریاستی حکومت کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ اس کے بعد انہوں نے ایک بڑی تحریک کا انتباہ دیا ہے۔ بے

روزگار لوگ بڑی تعداد میں شہید مینار کے احاطے میں قیام پذیر ہیں۔ لیکن ان میں مایوسی اور غصے کا لہجہ ہے۔ بے روزگار استاد امیتر نجن رانا نے کہا کہ ریاستی حکومت نے روزگار کے شعبے میں یہ بدعنوانی کی ہے۔ اگر وہ چوری نہ کرتے تو یہ اعلیٰ اسامیاں بنانے کی ضرورت ہی نہ پڑتی۔ ہم اہل لوگوں کے ساتھ یہ ناانصافی کیوں کر رہے ہیں؟ ریاستی حکومت اس بدعنوانی کی مکمل طور پر ذمہ دار ہے۔ تاہم ہمارے پاس عدالتی نظام پر بھی سوالات ہیں۔ وہ قانونی اور قانونی دونوں کے ذمہ دار تھے۔ حال ہی میں نوکری سے ہاتھ دھونے والے ایک اور استاد رجت ہلدار کے الفاظ میں بادشاہوں سے بادشاہ لڑتے ہیں، الوکھاگر کی جان چلی جاتی ہے، جن لوگوں نے پیسوں سے نوکریاں حاصل کرنے کا یہ نظام بنایا، ان کو سزا نہیں ملی، جو لوگ چوری کے الزام میں پکڑے گئے تھے، سب کو رہا کر دیا گیا ہے۔ عدالتی نظام کا بنیادی اصول ختم ہو رہا ہے۔ اس کے ساتھ، عدالتی نظام میں شامل افراد کا اب کسی پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ اب ہم اعتماد نہیں کر سکتے۔ غور طلب ہے کہ ملک کی اعلیٰ ترین عدالت نے اس سے قبل ریاست میں تقریباً 26,000 تدریسی اور غیر تدریسی ملازمین کی نوکریوں کو منسوخ کرنے کا حکم دیا تھا۔ جس سے ترنمول حکومت بے چین ہے۔ سپریم کورٹ نے منگل کو اضافی اسامیوں کے معاملے میں ریاست کو راحت دی ہے۔ سپریم کورٹ نے آج ممتا بنرجی کی کابینہ میں سپر نمبرری کے عہدہ کی تشکیل سے متعلق کلکتہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ کے حکم کو خارج کر دیا۔ اضافی آسامیاں گورنر کی اجازت اور کابینہ کے فیصلے سے پیدا کی گئیں۔ لہٰذا اس دلیل کا حوالہ دیتے ہوئے، ملک کے چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے سی بی آئی تحقیقات کے حکم کو خارج کر دیا۔ تاہم سپریم کورٹ نے کہا کہ مغربی بنگال میں 25,753 اساتذہ اور غیر تدریسی ملازمین کی بھرتی کے دیگر پہلوؤں پر سی بی آئی کی تحقیقات جاری رہے گی۔

☆

دارالعلوم اسراریہ سنتوشپور میں داخلہ کا اعلان

سنتوشپور: دارالعلوم اسراریہ سنتوشپور کے مہتمم مولانا نوشیر احمد نے کہا کہ عید الفطر کی تعطیلات 8 اپریل بروز منگل کو ختم ہو جائیں گی لہٰذا تمام طلباء 9 اپریل بدھ کو مدرسہ میں حاضر ہو کر اپنے داخلہ کی کارروائی مکمل کرا لیں۔ جبکہ جدید طلبہ کا داخلہ 13 سے 16 اپریل تک ہوگا داخلے کے لیے ضروری کاغذات: نئے اور پرانے تمام طلباء کے لیے پاسپورٹ سائز کی دو تصاویر، طالب علم کے پیدائشی سرٹیفکیٹ یا آدھار کارڈ کی فوٹو کاپی۔ اسی طرح سرپرست والی کے شناختی کارڈ کی کاپی، طلبہ کے لیے وقت پر مدرسہ حاضر ہونا اور داخلہ کی کارروائی مکمل کرنا لازمی ہے۔ مزید معلومات کیلئے اس نمبر 8777218454 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

وقف ترمیمی بل کے معاملے میں جے ڈی (یو) کے انداز پر بہار کے عوام خصوصاً اقلیت بے حد ناراض: مظفر حسین راہی

کولکاتا، 8/اپریل: بہار اسٹیٹ کے آر جے ڈی صدر مظفر حسین راہی نے آج کولکاتا میں بتایا کہ وقف ترمیمی بل کی پیشی میں جے ڈی (یو) پوری طرح سے بے نقاب ہو چکی ہے اور اب بہار کے لوگ جے ڈی (یو) لیڈر اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے بہار کے لوگ خصوصاً مسلمان بے حد خفا ہیں، جناب مظفر حسین راہی کے ہمراہ ڈاکٹر امجد علی انصاری بھی تھے اور وہ اس مرتبہ بہار کے اسمبلی الیکشن میں آر جے ڈی کی ٹکٹ پر الیکشن لڑ سکتے ہیں۔ جناب راہی نے بتایا کہ امجد انصاری صاحب نے بہار کے طرز پر بنگال اسمبلی میں بھی ایم ایل سی شروع کرانے پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بنگال اسمبلی میں بھی ایم ایل سی ایک بار پھر سے شروع ہو جاتا ہے تو پھر اس سے عوام کی نمائندگی بڑھے گی اور ایم ایل سی کی بڑی اہمیت ہوتی ہے اور ایک زمانے میں بنگال اسمبلی میں ایم ایل سی لاگو تھا۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر امجد علی انصاری کی سخت ترین کوششوں سے کلکتہ مدرسہ عالیہ میں کامرس سیکشن شروع ہوا ہے جس کا مطالبہ وہ برسوں سے کرتے رہے تھے۔

☆

وقف ترمیمی قانون کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرنے کیلئے

آل انڈیا سنی جمعیت العلماء اور رضا اکیڈمی کا وفد دہلی پہنچا

امیر مفتی، اعظم الحاج محمد سعید نوری صاحب بانی و سربراہ رضا اکیڈمی نائب صدر آل انڈیا سنی جمعیت العلماء ایک فد لیکر دہلی پہنچ گئے ہیں۔ اس وقت بھارت میں وقف قانون کو لیکر مسلمانوں میں شدید ناراضگی پائی جا رہی ہے ہندوستان کے ہر صوبے اور تمام شہروں میں احتجاج مسلسل ہو رہے گویا پورے ہندوستان کا مسلمان سراپا احتجاج بنا ہوا ہے عوام سڑکوں پر احتجاج کر رہی ہے تو دوسری جانب وکلاء دانشوران قوم اور تنظیموں کے سربراہ سپریم کورٹ پہنچ رہے ہیں۔ اس لئے کہ وقف کی حفاظت ہمارے ایمان کا حصہ مسلمان ہر قیمت پر اوقاف کی حفاظت کے لئے کمربستہ ہو چکا ہے ہماری اس لڑائی میں حزف اختلاف کی ساری جماعتیں ہمارے ساتھ بہت مظبوطی سے کھڑی ہیں۔ دہلی کے علماء ائمہ مشائخ دانشوراور وکلاء سے مشاورت ہوگی تا کہ سپریم کورٹ میں مضبوطی کے ساتھ لڑائی لڑی جا سکے۔

دکھن بنگال میں آب و ہوا کے مزاج میں تغیر، ریاست میں موسم ابر آلود

ندیا، 8/اپریل: چیت کا مہینہ آخری پڑاؤ میں ہے۔ اسی کے ساتھ ہی بیساکھ کے آغاز تیز گرمی کا بھی احساس جاگنے لگا ہے۔ پورا دکھن بنگال غیر اطمینان آب و ہوا کے گرد میں ہے۔ صبح کو درجہ حرارت کی بے اطمینانی کے بعد شام کو سورج ڈھلتے ہی پورا آسمان ابر آلود، حبس زدہ ماحول، چلنے پھرنے والوں کو گرم سے براحال ہے پورا جسم پسینے سے تر بتر بھی اس بے چین موسم سے نجات ملے گی، کبھی پر امید آسمان کو تک رہے ہین۔ کبھی اس چیت کے آخر میں لمحے میں بارش راحت پہنچائے گی۔ دریں اثنا دفتر موسمیات نے بھی جو خبر سنائی وہ راحت افزا تھی۔ بروز منگل آب و ہوا کے مطابق اسی ہفتے میں آندھی کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ اور درجہ حرارت بھی دو سے تین ڈگری تک نیچے آجائے گا۔ علی پور دفتر موسمیات کے مطابق وسطی دکھن میں بنگال کی کھاڑی میں ہوا کا دباؤ بڑھ رہا ہے۔ آئندہ 24 گھنٹے کے اندر ہی شمالی۔ مغرب کی جانب اس کا بہاؤ بڑھے گا۔ ایک گروش کرتی آندھی بھی آسام، جھارکھنڈ میں پنپ رہی ہے۔ جبکہ نئے طرح سے مغربی آندھی کا ابال بڑھ رہا ہے۔ اس تین کونی کی وجہ سے آئندہ کئی دنوں کے اندر درجہ حرارت اوپر نیچے ہوتا رہے گا۔ اندیشہ تو یہ بھی جتایا جا رہا ہے کہ آئندہ 48 گھنٹے کے اندر آب و ہوا میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوگی۔ جمعہ سے اتوار کے اندر ہی یعنی ہفتے کے اندر دکھن بنگال میں آندھی کا زور، بارش کی تیزی کا امکان رہے گا۔ دو سے تین ڈگری درجہ حرارت تک کم ہو جائے گا۔ لیکن فضا میں حبس کا اثر بدستور رہے گا۔ اور لوگوں میں اضطرابی کیفیت کا بھی اثر بھی باقی رہے گا۔

مہابیر جینتی پر میٹرو سروس میں کمی

کولکاتا ، 8/اپریل: (عوامی نیوز سروس) آنے والی مہاویر جینتی کے دوران کولکاتا میٹرو پر کئی ٹرین خدمات بند رہیں گی۔ میٹرو بلیو لائن پر اس دن 262 ٹرینوں کی بجائے 236 ٹرینیں چلیں گی۔ وہاں 118 اپ اور 118 ڈاؤن ٹرینیں چلیں گی۔ پہلی میٹرو اس دن صبح 6 بجکر 50 پر نوا پاڑہ سے کوی سبھاش تک چلے گی۔ ساتھ ہی میٹرو کوی سبھاش سے دکھنیشور تک چلے گی۔ میٹرو رات 9 بجکر 30 پر کوی سبھاش سے دکھنیشور کے لیے روانہ ہوگی۔ میٹرو دکھنیشور سے کوی سبھاش تک رات 9 بجکر 28 پر چلے گی۔ ٹرین کوی سبھاش سے دم دم تک رات 9 بجکر 40 پر چلے گی۔ دوسری جانب میٹرو کی گرین لائن پر کل 90 ٹرینیں چلائی جائیں گی۔ پہلی میٹرو وہاں صبح 6 بجکر 55 پر چلے گی۔ آخری میٹرو رات 9 بجکر 40 پر چلے گی۔ ہر میٹرو کے درمیان 20 منٹ کا وقفہ ہوگا۔

سخت نگہداشت کے ساتھ رانی گنج میں رام نومی کے تہوار امن و امان کے ساتھ گزر گیا

رانی گنج: 8/اپریل: رانی گنج میں رام نومی کے تہوار امن و امان کے ساتھ گزر گیا۔ رام نومی کے موقع پر اس سال بھی رانی گنج میں وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) کی جانب سے ایک عظیم الشان جلوس نکالا گیا، جو جے شری رام اور ہر ہر مہادیو کے نعروں سے پورا شہر گونج اٹھا۔ اس اس موقع پر پولیس کی سخت سیکیورٹی تھی جگہ جگہ سی سی کیمرہ بھی لگائے گئے تھے بھاری تعداد میں پولس فورس تعینات تھے۔ رانی گنج کے سیتارام جی بھون میں شری رام کی روایتی پوجا کے بعد مختلف قسم کے بینڈ، تاشا بینڈ اور کلب بینڈ کے ساتھ ایک بہت بڑا جلوس نکالا گیا۔ یہ جلوس سی آر روڈ، بڑا بازار، تلک روڈ، برکس پلاٹ، نیتاجی سبھاش روڈ، شیشو باگان موڑ اور تھانہ موڑ سے ہوتا ہوا سیتارام جی بھون پر اختتام پذیر ہوا۔ جلوس کے دوران فلم 'چھوا' کی طرز پر چھترپتی شیواجی مہاراج، مہارانا پرتاپ اور رام سیتا کی خوبصورت جھانکی، پریاگ راج خصوصی توجہ کا مرکز رہا۔ ڈی جے کی بھکتی دھنوں پر، نوجوان مرد اور خواتین مذہبی بھجن پر رقص کرتے، ہاتھوں میں ہنومان کا جھنڈا اٹھائے اور لاٹھیاں لہراتے نظر آئے۔ جلوس میں درگا واہنی کی خواتین کی ٹیم نے سفید کپڑوں اور بھگوا پگڑیوں میں ملبوس لاٹھیوں کے ساتھ کرتب دکھاتے نظر آئے۔ جلوس کے پورے روٹ پر لوگوں کی کثیر تعداد بھیڑ جمع تھی۔ اس دوران مختلف دلکش ٹیبلوز بھی شامل کیے گئے۔ وشو ہندو پریشد کے سابق ضلع صدر منوج سراف نے بتایا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی سراف بھون سے ایک بہت بڑا جلوس نکالا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ رام نومی کا تہوار 6 اپریل کو منایا گیا، اس دن شہر کے 34 مقامات پر پوجا کی گئی اور ان تمام مقامات سے 7 اپریل کو نکلنے والے جلوس اس مرکزی جلوس میں ضم ہو کر ایک بہت بڑی شکل میں تبدیل ہو گئے، جس میں لاکھوں رام بھکتوں نے اپنی عقیدت کا مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر وشو ہندو پریشد کے گھم راوت، بورو 2 کے چیرمین محمد مزمل حسین شہزادہ، ترنمول ہلاک ٹاؤن صدر روپیش یادو، منیش شرما، ترنمول یوتھ صدر محمد عرفات حسین، محمد جاوید، سمیت درجنوں افراد نے جلوس کا استقبال کیا وہیں وشو ہندو پریشد کی طرف سے پگڑی بھی باندھی گئی۔

جاپدانی میں ہیڈ ٹیچر غلام محمد کے سبکدوشی پر الوداعی تقریب

ہگلی (ساجد پرویز). ہگلی ضلع کے چاپدانی میں واقع اقراء ماڈل اکاڈمی ایس ایس. کے ہیڈ ماسٹر غلام محمد کے۔ سبکدوشی پر اسکول ہذا میں ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت ماسٹر محمد اسلم نے کی۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے سابق سول سروس افیسر محمد قیام الدین نے کہا کہ اس اسکول کی تعمیر وترقی میں غلام محمد صاحب کا سب سے بڑا کردار رہا۔ چاپدانی میں انگلش میڈیم کے طرز پر اردو اسکول کو چلانا اور پرائیوٹ طور پر یہ بہت بڑی بات تھی۔ انہوں نے اقراء ماڈل اکاڈمی کے ماضی وحال کے تعلق سے چند باتیں کہی۔ سابق کونسلر رتن ساؤ نے غلام محمد صاحب کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کے ان کاوش سے اج اتنی شاندار بلڈنگ کھڑی ہے۔ انہوں کہا کے تحریک یا اندولن کا دوسرا نام غلام محمد ہے۔ فیض احمد فیض اردو ہائر سکنڈری کے سابق ہیڈ ماسٹر محمد اسلم نے ان کی درازعمر اور صحت وتندرستی کی دعا کی۔ سابق کونسلر انیل مشرا نے غلام کے بارے میں کہا کے وہ ایک ٹیچر کے ساتھ ساتھ مختلف سماجی کاموں میں پیش رہتے ہیں کبھی رکتے نہیں بلکہ ہمیشہ متحرک رہتے ہیں بھگوان اللہ ان کی اچھی صحت وتندرستی دے تا کہ وسماج کے لیے اور کام کر سکے۔ کاونسلر کیشور کیوٹ نے کہا کے استاد تو عمر کے ساتھ ایک دن سبکدوش ہو جاتا ہے مگر جسمانی طور سے وہ متحرک رہتا ہے ایسے ہی میں ایک نام غلام۔ صاحب کا جو جہد مسلسل کی طرح ہیں۔ اور ہمیشہ وایک دوسرے کے ڈکھ سکھ میں کام ؟تے ہیں!؟تے ہیں انیس اکاڈمی کیے ماسٹر محمد اسلم نے ان خدمات پر روشنی ڈالی نیز اقراء ماڈل اکاڈمی کی تعمیر وترقی اور ادبی۔ ملی وتعلیمی خدمات کو بھی شرکاء کے سامنے رکھا۔ اقراء ماڈل اکاڈمی چاپدانی ڈے کے ہیڈ ماسٹر ساجد پرویز نے انہیں عزم۔ صبر واستقلال کا پیکر کہا۔ اور وہ ان کی دراز عمر وصحت وتندرستی کی دعاء کی۔ تیلنی پاڑہ کے ماسٹر صابر حسین۔ کلکتہ کے انعام الحق نے ان کی خدمات پر چند باتیں کہی۔ مہیندر ماسٹر نے فلمی انداز میں ان کی خدمات. پر روشنی ڈالی۔ اساتذہ نے تحائف کے ساتھ ساتھ اعتراف نامہ اور مومینٹو بھی پیش کیے۔ اس الوداعی تقریب میں چاپدانی کیھزرگ شخصیت مختار احمد۔ اشتیاق عالم۔ ماسٹر نور عالم۔ ماسٹر محمد اسلم۔ ماسٹر محمد نعیم۔ ماسٹر شمیم اختر۔۔ ماسٹر صلاح الدین۔ ماسٹر محمد امجد۔ کمیٹی ممبر صابر علی۔ ماسٹر سیف الدین۔ ماسٹر شمشاد عالم. ماسٹر محمد شمیم۔ ماسٹر وسیم رضا۔ ماسٹر صابر علی۔ ماسٹر محمد شاہد ماسٹر خورشید عالم۔ شہر یار معصوم۔ محمد اقبال وغیرہ موجود تھے۔ اخیر میں ہیڈ ماسٹر غلام محمد نے بھی شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ مارننگ سیکشن کی جانب سے ضیافت بھی کی گ ء۔ نقابت کا فرائض ماسٹر اصف رضا نے انجام دیا۔

ایم ایل اے کپ فٹبال ٹورنامنٹ 2025 اتوار کو 2 نمبر موتی جھیل سمپرتی یدیان بڑو امیدان کے پیچھے کھیلا گیا۔ میچ کے دوران لئے گئے تصویر میں انٹالی اسمبلی کے ایم ایل اے سرنا کمل ساہا، اشوک کمار چکرورتی عرف مانا چکرورتی. سماجی کارکن محمد حنان خان اور دوسرے سکٹر لیڈران دیکھے جا سکتے ہیں۔

اریب فاؤنڈیشن کے جانب سے آرگنائز نارکل ڈانگا وارڈ 29 کے مومن ہائی اسکول میں بروز اتوار کے شام کو دعوت عید ملن کا اہتمام کیا گیا جس میں اریب فاؤنڈیشن کے فاؤنڈر شبیر احمد خان، اور علی عمران رمز، سومین پال، سنکری دا اور دیگر میہمان شامل ہوئے تصویر میں اریب فاؤنڈیشن کے سکریٹری محترمہ رخسانہ بیگم، شبیر احمد خان، بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔۔۔ پرویز عالم

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: 16/اپریل کو وقف

فروخت بھی نہیں کی جاتی ہے۔ اور کاروبار کے طور پر بھی اس کا منافع کمانے کی ممانعت ہے۔ اسلامی نکتہ نظر سے یہ مانا جاتا ہے کہ وقف دراصل اللہ کی ملکیت ہے۔

بقیہ: سنبھل کی شاہی

جامع مسجد' کی جگہ 'جمعہ مسجد' لکھا گیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ جلد ہی یہ سائن بورڈ مسجد میں لگایا جائے گا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اے ایس آئی نے دستاویزوں کا حوالہ دیتے ہوئے مسجد کا اصل نام 'جمعہ مسجد' بتایا ہے۔ اے ایس آئی کا دعویٰ ہے کہ نیا سائن بورڈ ان کے ریکارڈ میں درج نام کے مطابق ہے۔ اس نئے نام سے ایک نیا تنازعہ شروع ہونے کا امکان ہے۔ یہ مسجد پہلے سے ہی تنازعات میں ہے، کیونکہ عدالت میں داخل ایک عرضی میں اس کے ہندو مندر ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ گزشتہ سال اس مسجد میں ہوئے سروے کے دوران بھی تشدد ہوا تھا۔ بہرحال، اے ایس آئی کے وکیل وشنو شرما نے بتایا کہ مسجد کے باہر پہلے اے ایس آئی کا ایک بورڈ لگایا گیا تھا، لیکن مبینہ طور پر کچھ لوگوں نے اسے ہٹا کر اس کی جگہ 'شاہی جامع مسجد' لکھا ہوا بورڈ لگا دیا۔ نیا بورڈ اے ایس آئی کے دستاویزات میں درج نام 'جمعہ مسجد' کے مطابق جاری کیا گیا ہے۔ شرما نے کہا کہ مسجد احاطہ کے اندر پہلے سے ہی اسی نام کا ایک نیلا اے ایس آئی بورڈ موجود ہے۔

بقیہ: وقف ترمیمی قانون

کے ساتھ اجاگر کیا تھا لیکن اقتدار کے نشے مست بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت نے کانگریس سمیت تمام اپوزیشن پارٹیوں کے دلائل کو نظر انداز کر کے اس بل کو دونوں ایوانوں میں دیر رات گئے تھے پاس کرایا اور صدر جمہوریہ نے بھی مسلم تنظیموں کی اپیل اور ملنے کا وقت دینے کے بجائے رات میں دستخط کر دیا۔

انہوں نے کہا کہ اس طریقہ کار سے اندازہ ہوتا ہے کہ حکومت کی نظر میں مسلمانوں کے جذبات واحساسات کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ مسلم تنظیموں نے جے پی سی سے ملاقات کر کے بل کی ساری خامیوں اجاگر کیا تھا اور یہ کہا تھا کس طرح وقف جائداد مسلمانوں کے ہاتھوں سے چلی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل آئین کی متعدد دفعات کی خلاف ورزی ہے۔ اس لئے قانون کو واپس لیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی ہمیشہ کی طرح وقف ترمیمی قانون کے سلسلے میں مسلمانوں کے جذبات واحساسات کے ساتھ ہے اور اس لڑائی میں پارٹی کے رہنما شانہ بشانہ ساتھ رہیں گے۔

انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے جس طرح منمانا طریقے اس بل پاس کیا ہے ماضی میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ اکثریت ہونے کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ جس کے لئے قانون بنایا جا رہا ہے ان کو نظر انداز کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس قانون کے خلاف ہم لوگ سڑک سے پارلیمنٹ تک لڑائی لڑیں گے۔

بقیہ: ہٹ اینڈ رن: جے پور

ایس ایم ایس پولیس اسٹیشن کے سب انسپکٹر کنہیا لال نے اے این آئی کو بتایا کہ ناہر گڑھ علاقے سے ہٹ اینڈ رن کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس میں 9 لوگ زخمی ہوئے تھے جس میں 2 کی موت ہو گئی ہے۔ مہلوکین میں ایک خاتون اور ایک مرد شامل ہے۔ 4 زخمیوں کا ٹراما سینٹر میں علاج کیا جا رہا ہے جبکہ 3 لوگوں کو علاج کے بعد ڈسچارج کر دیا گیا ہے۔ 'دی ٹائمز ا؟ ف انڈیا' کی رپورٹ کے مطابق ایڈیشنل ڈی سی پی (شمال) بجرنگ سنگھ نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت اودھیش پاریک (37) اور ممتا (50) کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کو یہ رپورٹ بھی ملی ہے کہ اسی گاڑی نے ایم ا؟ ئی روڈ پر دیگر کاروں اور ایک پیدل مسافر کو ٹکر ماری۔ ایک افسر نے بتایا کہ مرنے والوں کی تعداد میں اضافہ بھی ہو سکتا ہے کیونکہ کچھ زخمیوں کی حالت انتہائی نازک ہے۔ واقعہ کے بعد موقع اور بعد میں ایس ایم ایس اسپتال میں لوگوں کی کافی بھیڑ جمع ہو گئی جہاں زخمیوں کو علاج کے لیے لے جایا گیا۔ ایس پی (کوتوالی) انوپ سنگھ نے تصدیق کی ہے کہ ڈرائیور کو حراست میں لے کر کار کو ضبط کر لیا گیا ہے۔

بقیہ: گجرات ہائی کورٹ

ڈیولپمنٹ کے لیے اس درگاہ کو ہٹانے کا فیصلہ پہلے ہی لے رکھا ہے، اور ہائی کورٹ نے اس فیصلے کو درست ٹھہرایا ہے۔ یہ درگاہ صوفی سنت حضرت جلال شاہ پیر کی ہے۔ جب اس درگاہ کو توڑنے سے متعلق گجرات حکومت نے فیصلہ کیا، تو کٹاریا عثمان غنی حاجی بھائی ٹرسٹ نے اس حکم کو گجرات ہائی کورٹ میں عرضی داخل کر چیلنج پیش کر دیا۔ اس معاملے پر سماعت کرتے ہوئے جسٹس انیرودھ پی مائی نے ریاستی حکومت کے قدم کو درست ٹھہراتے ہوئے ٹرسٹ کی عرضی کو خارج کر دیا۔ عدالت نے سماعت کے دوران کہا کہ عرضی دہندہ ٹرسٹ ایک رجسٹرڈ وقف ہے، لیکن اس کے بعد بھی وہ اس جگہ پر اپنا مالکانہ حق ثابت نہیں کر پایا ہے۔ عدالت کا کہنا ہے کہ سرکاری زمین پر بنی درگاہ کو وقف کی ملکیت تصور نہیں کیا جا سکتا۔ ہائی کورٹ نے یہ بھی کہا کہ ریاستی حکومت نے نیشنل ہائیوے ایکٹ 1956 کے تحت صحیح طریقے سے زمین حاصل کی ہے۔

اپنے فیصلے میں گجرات ہائی کورٹ نے واضح لفظوں میں کہا ہے کہ ریونیو ڈپارٹمنٹ کے ریکارڈ میں یہ زمین سرکاری بتائی گئی ہے۔ ہائیوے کے ڈیولپمنٹ کے لیے حکومت نے درگاہ کو توڑنے کا جو فیصلہ کیا ہے، وہ بالکل بھی غلط نہیں ہے۔ حکومت کا یہ فیصلہ اصول کے مطابق ہے۔ دراصل ٹرسٹ کی طرف سے دعویٰ کیا گیا تھا کہ یہ درگاہ 100 سال قدیم ہے اور درگاہ وقف کی ملکیت کے طور پر درج ہے۔ ٹرسٹ نے یہ بھی کہا تھا کہ یہ درگاہ مخدوش ہو چکی ہے اور وہ اس کی مرمت کرنا چاہتا ہے۔ لیکن عدالت نے اسے غیر قانونی بتاتے ہوئے عرضی کو خارج کر دیا۔

بقیہ: وقف ترمیمی قانون

داخل کی گئی ہیں۔ یہ عرضیاں سیاسی لیڈران اور کچھ مسلم تنظیموں نے داخل کی ہیں، جس میں نئے قانون کے جواز کو چیلنج پیش کی گیا ہے۔ اس معاملے میں مرکزی حکومت نے سپریم کورٹ میں کیویٹ بھی داخل کر دیا ہے۔

☆

کامیاب طلبہ اور طالبات کی کڑی محنت اور عزمِ مصمم لائق تحسین: انیل کمار

ڈی ایم ارریہ نے میٹرک اور انٹر امتحانات میں ریاستی سطح پر ٹاپ 10 رینک حاصل کرنے والے بچوں کو اعزاز سے نوازا

ارریہ (اے این بی) ضلع ارریہ کے طلبہ اور طالبات کو میٹرک اور انٹر کے بورڈ امتحانات میں ریاستی سطح پر ٹاپ 10 رینک میں شامل کیا گیا ہے۔ انہیں طلبہ اور طالبات کو ضلع مجسٹریٹ کے چیمبر میں منعقدہ پروقار تقریب میں اعزاز سے نوازا گیا، اس پروقار تقریب میں طلبہ، طالبات، ان کے والدین، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ارریہ مسٹر سنجے کمار، اسسٹنٹ ڈائرکٹر سوشل سیکورٹی سیل ارریہ مسٹر نتیش کمار پاٹھک اور متعلقہ اساتذہ بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ یہ طلبہ اور طالبات پوری ریاست میں ارریہ ضلع کا نام روشن کر رہے ہیں اور تعلیمی میدان میں ان کی کڑی محنت، لگن اور عزمِ مصمم لائق تحسین ہیں۔ انہوں نے بچوں کے روشن مستقبل کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی کامیابی کی کہانیاں دوسرے طلباء کے لیے مشعل راہ ہیں۔ اسی سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ نے فوربس گنج کالج کی طالبہ ندھی شرما کو اعزاز سے نوازا جس نے انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحان-2025 میں کامرس فیکلٹی میں 470 نمبروں کے ساتھ پوری ریاست میں چوتھا مقام حاصل کیا ہے۔ اسی طرح ضلع مجسٹریٹ نے سیکنڈری اسکول پاکپر بھرگاما کی طالبہ مانسی سنگھ کو جس نے سالانہ ثانوی امتحان-2025 میں 483 نمبروں کے ساتھ پوری ریاست میں 7واں رینک حاصل کیا، ایل ایس ہائی اسکول پالسی پٹیگانہ کے طالب علم آرین کمار ساہ نے 481 نمبروں کے ساتھ 9واں رینک حاصل کیا، 481 نمبر حاصل کرنے والے اسکول کے طالب علم آرین کمار ساہ نے 481 نمبر حاصل کیے۔ 80 نمبر اور اپ گریڈ ہائی اسکول میجا پور کے طالب علم پریانشو کمار جنہوں نے 480 نمبروں کے ساتھ 10 واں رینک حاصل کیا۔

AIMIM کے ریاستی سکریٹری کی مخدوم جہاں کے آستانے پر چادر پوشی، امن و بھائی چارہ کیلئے دعائیں کی

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے بزرگ درگاہ کے مخدوم جہاں کے 664 ویں سالانہ عرس مبارک کے موقع پر AIMIM کے ریاستی سکریٹری کی جانب سے آستانے پر چادر پوشی کی گئی اور ملک کے لیے امن و بھائی چارہ، خیر سگالی، ملک کی ترقی وغیرہ کے لیے دعائیں کی گئی۔ مخدوم جہاں حضرت شیخ شرف الدین یحییٰ منیری رحمۃ اللہ علیہ کے آستانے پر بہارشریف کے ریاستی سکریٹری اور بہارشریف اسمبلی حلقہ کے ممکنہ امیدوار شمیم اختر کی سرپرستی میں نالندہ اور نوادہ کی ٹیم کے ساتھ شمیم اختر نے سینکڑوں حامیوں کے ساتھ آستانے پر چادر پوشی کی۔ اس موقع پر نوجوانوں میں جوش وخروش دیکھا گیا۔ بہارشریف میں پہلی بار مجلس کے سربراہ بیرسٹر اسدالدین اویسی کی پارٹی کی جانب سے اور آنے والے بہار اسمبلی انتخابات میں کامیابی کے لیے دعائیں مانگی گئیں اور ملک میں امن کے لیے دعائیں بھی کی گئیں۔ نالندہ ضلع انچارج کلیم خان، حافظ رضوان، محمد یاور، محمد امتیاز، محمد سیف، مجاہد اسلام عرف راکی، کلیم خان، حافظ محمد خالد انور، حافظ صابر، شمیم وارثی اور دیگر موجود تھے۔

نالندہ: اگر دلتوں کیلئے ظلم کے خلاف قانون، تو مسلمانوں کیلئے بھی قانون کیوں نہیں: غلام سرور

بہارشریف (مرشد دسنوی) سال 1989 میں دلتوں پر ہونے والے مظالم کے خلاف ایس سی-ایس ٹی ایکٹ نافذ کیا گیا۔ اس کے بعد دلتوں کے خلاف مظالم کے واقعات میں کمی آئی ہے۔ اب اس کی جگہ مسلمان لے چکے ہیں۔ مسلمانوں پر ہر جگہ ظلم ہو رہا ہے۔ اقلیتوں کو تحفظ ملنا بہت ضروری ہو گیا ہے۔ اس مطالبے کے مدنظر 20 اپریل کو پٹنہ کے باپو آڈیٹوریم میں آل انڈیا یونائٹیڈ مسلم مورچہ، زکوٰۃ بھون ٹرسٹ اور سینٹر فار پیس کے مشترکہ بینر تلے ملت بچاؤ، ملک بچاؤ کانفرنس کا انعقاد کیا جائے گا۔ منگل کو ایک پریس کانفرنس کے دوران یہ معلومات فراہم کراتے ہوئے آل انڈیا یونائٹیڈ مسلم مورچہ کے قومی ترجمان حافظ غلام سرور نے کہا کہ اب سیاست کا مطلب فرقہ وارانہ سیاست ہو گیا ہے اور مسلمان اس کا مرکز بن چکے ہیں۔ اس لیے فرقہ وارانہ سیاست کو ہر قیمت پر روکنا چاہیے اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس طرح دلتوں کے لیے قانون بنایا گیا ہے اسی طرح مسلمانوں کے لیے بھی قانون بنایا جائے یا مسلمانوں کو بھی اسی قانون میں شامل کیا جائے۔ جس طرح ملک کے دلتوں اور قبائلیوں کے لیے پریوینشن آف ایٹروسیٹیز ایکٹ کے نام سے ایک خصوصی تحفظ ایکٹ بنایا گیا ہے اور اس قانون کے ذریعے کمزور طبقات کو مظالم سے بچانے کے لیے جو شرائط رکھی گئی ہیں، آج اقلیتوں کے کمزور طبقات بھی اس میں فٹ نظر آتے ہیں۔ یہ ایکٹ ہے جو ملک کو نفرت اور فساد کی سیاست سے آزاد کر سکتا ہے جس طرح نفرتوں کا گراف دن بدن بلند ہو رہا ہے اگر اسے نہ روکا گیا تو یہ باغ تباہ ہونے کا خطرہ ہے۔ اس کے لیے ہم سب ہندوستانیوں کو سوچنے کی ضرورت ہے۔ اس درمیان محاذ کے سکریٹری محمد شاہنواز عالم نے کہا کہ یہ ہماری محنت کی سبب ہے کہ مرکزی حکومت نے موب لنچنگ کے خلاف ایک نیا قانون بنایا ہے۔ یہ ایک قابل ستائش قدم ہے جو کمزور مسلمانوں کو راحت فراہم کرے گا اور انتشار پر قابو پانے کی راہ ہموار کرے گا۔ اس کے علاوہ مرکزی حکومت کو ایک ایسا قانون بھی بنانا چاہیے جو اشتعال انگیز نعروں، گالی گلوچ، لڑائی جھگڑے، فسادات اور تشدد کو کنٹرول کرے۔ اس موقع پر، محمد پرویز عالم، انیش شہزاد، محمد شارق اور دیگر موجود تھے۔

بابو ویر کنور سنگھ وجے اتسو جشن کی کامیابی کے لئے میٹنگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) 23 اپریل 2025 کو کلا بھون پورنیہ میں منعقد ہونے والے بابو ویر کنور سنگھ وجے یوتسو جشن کی کامیابی کے لیے آرگنائزنگ کمیٹی کی پہلی میٹنگ پریشد سدن پورنیہ میں منعقد ہوئی میٹنگ میں مختلف سماجی اور سیاسی تنظیموں کے رہنماؤں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس اجلاس میں تین کمیٹیاں بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ 1. تیاری کمیٹی 2. استقبالیہ کمیٹی 3. پبلسٹی کمیٹی تین کمیٹیاں بنائی گئیں اور لوگوں کو مختلف ذمہ داریاں سونپی گئیں منتظمین نے بتایا کہ وجے یوتسو کی تقریبات کے سات اہم مسائل ہوں گے بھارتی پارلیمنٹ ذاتوں مذاہب اور عظیم انسانوں کی توہین کرنے والوں کے خلاف سخت قانون بنائے، تاکہ کوئی بھی فرد معاشرے کے کسی طبقے کو تکلیف دے کر ملک کا ماحول خراب نہ کر سکے نئے زیر تعمیر بیہٹا ہوائی اڈے کا نام "بابو ویر کنور سنگھ بین الاقوامی ہوائی اڈہ رکھا جائے گا دوسرے عظیم آدمیوں کی طرح راجدھانی پٹنہ میں بابو ویر کنور سنگھ کی یادگاری عمارت سرکاری سطح پر تعمیر ہونی چاہیے بابو ویر کنور سنگھ کی جدوجہد آزادی میں کردار کی کہانی کو نصاب میں شامل کیا جائے 5. بابو ویر کنور سنگھ کے نام پر بہادری کا مظاہرہ کرنے والوں کو بابو ویر کنور سنگھ "والور ایوارڈ" سے نوازا جائے مرکزی حکومت کو چاہیے کہ وہ لڑاکا طیارے جنگی جہاز یا ٹینک کا نام بابو ویر کنور سنگھ کے نام پر رکھے مقامی آر این سو چوک کا نام "بابو ویر کنور سنگھ چوک" رکھا جانا چاہیے میٹنگ میں سابق رکن پارلیمنٹ آنند موہن نمایاں طور پر موجود تھے انہوں نے کہا کہ بابو ویر کنور سنگھ وجے یوتسو کی تقریبات کی کامیابی کے لیے وہ 15 اپریل سے 23 اپریل تک سیمانچل کے 9 روزہ دورے پر ہوں گے۔ ملک بھر کی تمام کھشتری تنظیموں کے لوگ اس وجے یوتسو جشن میں شرکت کریں گے اجلاس کی صدارت سینئر سماجی کارکن ایس کے بیمل نے کیا اور پروگرام کی نظامت مادھو سنگھ نے کی میٹنگ میں اروند کمار سنگھ اودھیش سنگھ نیرج سنگھ عرف چھوٹو سنگھ (ضلع کونسل نائب صدر) سنتوش سنگھ (ضلع کونسل ممبر) کمار تتن بلا سنگھ (چیف) رنجن سنگھ مراری سنگھ للنیش سنگھ وغیرہ سمیت سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے چلماری دیوی نگر پہنچ کر سوگوار خاندان سے ملاقات کی متاثرہ خاندان کی مالی مدد کی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے سری نگر بلاک کے تحت چلمری دیوی نگر گاؤں میں کل ہوئے گھناؤنے قتل کے بعد آج رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو متاثرہ خاندان سے ملنے پہنچے مقتول محمد طالب علی ولد نوشاد علی صاحب کو بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ اس اندوہناک واقعہ سے گاؤں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے سوگوار خاندان سے ملاقات کی اور اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا مرحوم کی روح کے سکون کے لیے اللہ سے دعا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس طرح کے واقعات سے معاشرے کو صدمہ ہوتا ہے اور جو بھی قصوروار ہے اسے سخت سے سخت سزا ملنی چاہیے انہوں نے مقتول کی اہلیہ کی مالی امداد کی تاکہ خاندان کو فوری ریلیف مل سکے پپو یادو نے موقع سے فون پر ڈی ایس پی سے بات کی اور معاملے کی تحقیقات کو تیز کرنے اور ملزمان کی فوری گرفتاری کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور لواحقین کو انصاف فراہم کیا جائے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کرنا ان کی ترجیح ہے اور وہ اس مسئلے کو ہر سطح پر اٹھاتے رہیں گے جب تک کہ مجرموں کو سزا نہیں مل جاتی۔ انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ امن برقرار رکھیں اور قانون کو اپنا کام کرنے دیں پپو یادو نے یہ بھی یقین دلایا کہ وہ متاثرہ خاندان کو ہر ممکن مدد فراہم کرتے رہیں گے اور اس طرح کے واقعات کے اعادہ کو روکنے کے لیے انتظامی سطح پر بھی سخت کارروائی کی جائے گی اس موقع پر سربراہ موا ہنول ایم پی کے ترجمان راجیش یادو سربراہ نشی یادو منٹو یادو، سابق سربراہ محمد عرفان محمد حسیبولا سرپنچ منسی یادو راجکمار یادو، ای سنیل یادو سنگم یادو موجود تھے۔

جنسوراج کی بہار تبدیلی ریلی ملک میں ایک تاریخ لکھے گی: رضیہ سلطانہ

ٹھاکرگنج (اے این بی) آئندہ بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے پیش نظر قومی سطح سے لیکر تمام علاقائی پارٹی نے زور شور سے تیاری شروع کر دی ہے۔ اس کڑی میں جنسوراج پارٹی پوری ریاست کے ساتھ ساتھ کشن گنج ضلع میں بھی اپنی مضبوطی قائم کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ واضح ہو کہ جنسوراج نے 11 اپریل کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں ایک تاریخی ریلی بہار تبدیلی ریلی کا اعلان کیا ہے۔ جس کو لیکر ضلع میں ایک وسیع تیاری کی جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں جانسوراج پارٹی کی ضلع خواتین صدر مع سابق پرکھ رضیہ سلطانہ نے اس ریلی کو تاریخی بنانے کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کشن گنج سے 11 اپریل کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں ریلی کو کامیاب بنانے میں اپنی اہم کردار ادا کرے گا۔ اس ضلع سے دس ہزار سے زیادہ افراد اس ریلی میں شریک ہوں گے۔ انہوں نے بہار کو تبدیل کرنے کے لئے منظم اس ریلی کے بارے میں کہا، کہ اب بہار کے عوام بیدار ہو گئے ہیں کہ بہار کو اب تیجسوی یادو اور نتیش کمار سے بہار چلنے والا نہیں ہے، انہیں متبادل کے طور پر ایک عوامی پارٹی مل گئی ہے اور لوگوں کی طرف مائل اس پارٹی کی طرف زبردست حرکت پذیر ہے۔ آئندہ اسمبلی انتخابات پوری ریاست میں اپنی پرچم لہراتے ہوئے کامیاب ہوں گے۔ مسز رضیہ سلطانہ نے کہا کہ ریلی کے لئے کشن گنج میں تیاری پوری ہو گئی ہے۔ تاریخی ہجوم مذکورہ ریلی میں جمع ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے عوام تبدیلی چاہتے ہیں۔ اب یہ یقینی ہے کہ یہ تبدیلی 2025 کے اسمبلی انتخابات میں واقع ہو گی اور عوام مطلق اکثریت کے ساتھ حکومت تشکیل دیں گے۔ کیونکہ جنسورج کے معمار پرشانت کشور نے بہار مقدس سرزمین پر مثبت سیاست کی بنیاد رکھی ہے۔

اسواپار کے گاؤں نوادہ کے چنور میں دھماکہ، ایک زخمی

چھپرہ (اے این بی) مقامی تھانہ علاقہ کے نوادہ گاؤں کے چنور میں زوردار دھماکہ سنا گیا۔ جس سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس بھی حیران رہ گئی۔ ایس ڈی پی او مڑھوڑہ امرناتھ، سرکل انسپکٹر اشوک کمار سنگھ اسواپار پولیس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ مقامی لوگوں کی بڑی تعداد بھی جمع ہو گئی۔ دھماکے میں ایک شخص شدید زخمی ہوا ہے۔ واقعہ کے بارے میں مقامی لوگوں نے بتایا کہ صبح ایک درجن سے زائد لوگوں کی ٹیم چار پہیہ گاڑیوں سے چنور پہنچی۔ پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ ہم سرکاری اہلکار ہیں۔ وہ یہاں مٹی کے اندر خام تیل تلاش کرنے آئے ہیں۔ اس دوران تقریباً 200 گز کے فاصلے پر چھ مقامات کو نشان زد کیا گیا اور مشین کے ذریعے سوراخ کیے گئے۔ اس دوران اس کام میں استعمال ہونے والا ڈیٹونیٹر جو بارودی سرنگوں میں پتھر توڑنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ سوراخ میں فٹ کیا جا رہا تھا۔ اسی دوران ایک ڈیٹونیٹر میں دھماکا ہو گیا۔ وہاں کام کرنے والا ایک کارکن دھماکے کے زد میں آ کر شدید زخمی ہو گیا۔ زخمی مزدور رام بابو ولد غریب داس ساکن امباری گاؤں، تھانہ پنسا، ضلع کوشامبی، اتر پردیش بتایا جاتا ہے۔ اسے زخمی حالت میں مڑھوڑہ ریفرل اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں سے ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے بہتر علاج کے لیے صدر اسپتال چھپرہ ریفر کر دیا گیا۔ جہاں مزدور کی حالت نارمل بتائی جاتی ہے۔ انتظامی سطح پر موصولہ اطلاع کے مطابق ڈی ایم کی اجازت کے بعد حکومت ہند اور حکومت بہار کی اجازت سے الفاگیو پرائیویٹ لمیٹڈ حیدرآباد کے ذریعہ موتیہاری سے روہتاس تک سروے کا کام کیا جا رہا ہے۔ جس میں زمین کے اندر خام تیل اور گیس کی تلاش کی جا رہی ہے۔ جس میں کارکنان ایک مقررہ مقام پر زمین سے تقریباً 30 میٹر نیچے ڈرل کرتے ہیں۔ تاروں اور ڈیٹونیٹرز کو جوڑتے ہیں اور سینسرز کے ذریعے تیل اور گیس کو زمین کے اندر پھینٹتے ہیں۔ اسی تسلسل میں تقریباً ساڑھے گیارہ بجے ڈیٹونیٹر کو تار سے جوڑ کر سوراخ میں ڈالتے وقت ڈیٹونیٹر پھٹ گیا۔

منشیات کی تجارت اور رام پور فاربس گنج کی بربادی، ایک سنگین انتباہ

ارریہ (مشتاق احمد صدیقی) ارریہ ضلع کا دوسرا سب ڈویژن فاربس گنج کے رام پور کا نام کبھی اپنی عزت، امن اور آدرشوں کے لیے جانا جاتا تھا۔ لوگوں نے یہاں کے ثقافتی ورثے، ہم آہنگی اور بھائی چارے کو سراہا۔ لیکن آج وہی رام پور ایک نئے بحران کا سامنا کر رہا ہے یعنی منشیات کی تجارت۔ اس کاروبار نے نہ صرف معاشرے کو گہرے زخم لگائے ہیں بلکہ کئی خاندانوں کی خوشیاں بھی تباہ کر دی ہیں۔ محمد حسیب کی المناک موت اس بحران کی ایک اور ہولناک مثال ہے، جو ہمیں سوچنے پر مجبور کر دیتی ہے کہ ہم کس سمت جا رہے ہیں۔ گزشتہ کل رات منشیات کے تاجروں نے رامپور کا باشندہ محمد حسیب ولد محمد حبیب کا صرف موبائل سے دیکھنے کے جرم میں چاقوؤں سے گھوپ گھوپ کر موت کے گھاٹ اتار دیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق محمد حسیب نامی ایک سادہ لوح شخص رات کو اپنے گھر واپس آتے ہوئے نشے کے عادی افراد کے ہجوم میں گھرا ہوا تھا۔ اندھیرے میں موبائل کی ٹارچ آن کرنا اس کا قصور نہیں تھا لیکن کچھ نشے میں دھت لوگوں نے اسے غلط معنی میں لیا اور بغیر سوچے سمجھے چاقو سے وار کر دیا۔ اس واقعے میں وہ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا، اس سے نہ صرف ایک شخص کا قتل بلکہ معاشرے کی لاپرواہی اور منشیات کے کاروبار کی سنگینی بھی نمایاں ہوتی ہے۔ فاربس گنج کے رام پور میں منشیات کا کاروبار دن بہ دن بڑھتا جا رہا ہے اور اس کے نتیجے میں ہمیں بے شمار اموات اور جرائم کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد ہی نہیں عام شہری بھی اس کے شکار ہو رہے ہیں۔ جو لوگ کبھی اپنی محنت سے گھر چلاتے تھے اب اس نشے میں گرفتار ہو کر اپنی زندگیاں برباد کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے فاربس گنج شہر میں نہ صرف قتل کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے بلکہ خودکشی کے واقعات میں بھی نمایاں اضافہ ہو رہا ہے۔ اسی فاربس گنج کے رامپور کے نوجوان، جو کبھی اپنی تعلیم اور ہنر سے شہر کی شان بڑھاتے تھے، آج نشے کی لت میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ یہ لت نہ صرف ان کی صحت کو نقصان پہنچا رہی ہے بلکہ ان کے خاندان اور معاشرے کے لیے بھی بڑا خطرہ بن چکی ہے۔ ایک وقت تھا جب رامپور کو پرامن اور ترقی پسند شہر کے طور پر دیکھا جاتا تھا، لیکن آج صورتحال اس کے بالکل برعکس ہے۔

رام پور کا مستقبل اور ہمارا فرض: اگر اب بھی منشیات کا کاروبار نہ روکا گیا تو شہر کا مستقبل تاریک ہو جائے گا۔ منشیات فروش اور استعمال کرنے والے شہر کے ماحول کو مزید زہریلا بنا دیں گے۔ اس لیے ذی شعور اور انسانیت سے لبریز لوگوں کو اپنی ذمہ داری پوری کرنی ہوگی اور نشے کے خلاف بھرپور تحریک شروع کرنی ہوگی۔ بچوں کو اس گہرے اندھیرے سے نکالنے کے لیے یہاں بیداری پیدا کرنی ہوگی، ان کی صحیح رہنمائی کرنی ہوگی، کیں کہ اب رام پور کے لوگوں کو سونے کے بجائے اس معاملے پر گہرائی سے سوچنا چاہیے۔ کیا ہم اپنے شہر کو اس بھیانک حالت میں دیکھنا چاہتے ہیں؟ کیا ہم نہیں چاہتے کہ ہمارے بچوں کا مستقبل محفوظ اور خوشگوار ہو؟ اگر ہم نہ بیدار ہوئے تو کون جانے مزید کتنے قتل اور خودکشیاں ہوں گے۔

سخت اقدامات اور حکومت کا کردار: اس برائی کا مقابلہ کرنے کے لیے معاشرے کے تمام طبقات کو متحد ہونا ہوگا۔ یہاں کے باشندوں کو نہ صرف آگاہی پھیلانی ہوگی بلکہ منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی بھی کرنی ہوگی۔ حکومت اور انتظامیہ کو بھی اس معاملے میں سخت ایکشن لینا ہوگا۔ صرف تقریریں کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا، ہمیں زمینی کام کرنا ہوگا۔ اس کے لیے یہاں کے باشندگان کو مل کر کام کرنا ہوگا، تاکہ ہم رام پور کو اس کی پرانی شان میں دوبارہ دیکھ سکیں۔

آخری الفاظ: محمد حسیب کی موت نے ہمیں ایک مضبوط پیغام دیا ہے۔ منشیات کی اسمگلنگ نہ صرف ایک فرد کی جان لیتی ہے بلکہ پورے معاشرے کو تباہ کر دیتی ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اس مسئلے کا حل تلاش کریں کیونکہ اگر ہم ابھی بھی خاموش رہیں تو مستقبل میں مزید خاندان اجڑ جائیں گے اور کون جانے کتنی جانیں ضائع ہو جائیں گی۔ ہمیں اپنی ذمہ داری کو سمجھنا ہوگا اور اس خطرناک تجارت کو ختم کرنا ہوگا۔ سے دیکھنے کے جرم میں چاقوؤں سے گھوپ گھوپ کر موت کے گھاٹ اتار دیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق محمد حسیب نامی ایک سادہ لوح شخص رات کو اپنے گھر واپس آتے ہوئے نشے کے عادی افراد کے ہجوم میں گھرا ہوا تھا۔ اندھیرے میں موبائل کی ٹارچ آن کرنا اس کا قصور نہیں تھا لیکن کچھ نشے میں دھت لوگوں نے اسے غلط معنی میں لیا اور بغیر سوچے سمجھے چاقو سے وار کر دیا۔ اس واقعے میں وہ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا، اس سے نہ صرف ایک شخص کا قتل بلکہ معاشرے کی لاپرواہی اور منشیات کے کاروبار کی سنگینی بھی نمایاں ہوتی ہے۔

اسپیشل آپریشن کے تحت 38 ملزمان گرفتار

چھپرا (اے این بی) سارن ضلع کی پولیس نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران خصوصی مہم چلا کر 38 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ خصوصی آپریشن میں شراب کے کاروبار میں ملوث چار ملزمان، شراب نوشی کے الزام میں بارہ، وارنٹ میں چھ، آرمس ایکٹ کے تحت ایک، قتل کے چار، کان کنی کے دو، اغوا کے الزام میں ایک، قتل کی کوشش میں تین اور دیگر الزامات میں پانچ کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس دوران ٹریفک اور حفاظتی نقطہ نظر سے 154 گاڑیوں سے 4 لاکھ 43 ہزار روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں سے 80 لیٹر دیسی شراب، 87.13 لیٹر غیر ملکی شراب، ایک موبائل فون، ایک مغوی، ایک ٹریکٹر، 9 مویشی، دو پک اپ وین، 450 عدد بورڈ پلنگ، ایک ٹیمپو اور دو ٹرک برآمد کیے گئے ہیں۔

تالاب سے ایک نوجوان کی لاش برآمد

دربھنگہ (اے این بی) ضلع کے نگر تھانہ علاقے میں واقع ہراہی تالاب سے پولیس نے منگل کو ایک نوجوان کی لاش برآمد کی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ مقامی لوگوں سے ملی اطلاع کی بنیاد پر ہراہی تالاب سے ایک نوجوان کی لاش برآمد کی گئی ہے۔ متوفی کی شناخت نہیں ہو سکی۔ تالاب کے کنارے سے ایک بیگ بھی ملا ہے۔ شبہ ہے کہ یہ بیگ متوفی نوجوان کا ہو سکتا ہے۔ بیگ سے کپڑے، موبائل فون چارجر اور کچھ رقم ملی ہے۔ تلاشی کے دوران متوفی نوجوان کی جیب سے ایک موبائل فون بھی ملا ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ تالاب کے مشرقی کنارے پر دربھنگہ اسٹیشن ہے۔ جہاں ان دنوں نشہ خورانی گروہ کافی سرگرم ہیں۔ ایسے میں امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ نوجوان منشیات گروہ کا شکار ہو گیا ہے۔ صدر سب ڈویژنل پولیس افسر امیت کمار نے بتایا کہ موت کی وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی واضح ہو سکے گی۔ مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔

پرساد کو لے کر جھگڑے میں ایک کی موت

دربھنگہ (اے این بی) دربھنگہ ضلع کے نگر تھانہ علاقے میں رام نومی کے پرساد کو لے کر دو گروپوں کے درمیان جھگڑے میں ایک نوجوان ہلاک اور دو دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے منگل کو بتایا کہ رام نومی کے پرساد کو لے کر لال باغ محلہ میں پیر کی رات دو گروپوں کے درمیان خونریز تصادم میں ایک نوجوان کی علاج کے دوران اسپتال میں موت ہو گئی جبکہ دو دیگر زخمی ہو گئے، جو زیر علاج ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ابھیشیک منڈل ولد امر منڈل کو تشویشناک حالت میں دربھنگہ میڈیکل کالج ہسپتال (ڈی ایم سی ایچ) میں داخل کرایا گیا تھا، جس کی موت ہو گئی، جب کہ دیپو کمار ولد ارون پرساد اور کرن کمار ولد لالی منڈل کا علاج چل رہا ہے۔ ابھیشیک کے والد امر منڈل نے بتایا کہ لال باغ پوسٹ آفس کے قریب چیتی نوراتری پر پوجا کا اہتمام کیا جاتا ہے، جہاں ان کا بیٹا اتوار کو رام نوامی کے دن پرساد لینے گیا تھا، جہاں جھگڑا ہوا۔ اسی کو لے کر پیر کی رات بلو منڈل سمیت چھ لوگوں نے اس کے بیٹے اور دوستوں پر تلواروں سے حملہ کر دیا جس میں ابھیشیک، دیپو اور کرن زخمی ہو گئے۔ تینوں کو علاج کے لیے ڈی ایم سی ایچ میں داخل کرایا گیا۔ جہاں علاج کے دوران ابھیشیک کی موت ہو گئی، جب کہ اس کے دو دیگر ساتھی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ صدر کے سب ڈویژنل پولیس افسر امت کمار نے بتایا کہ لاش کا پوسٹ مارٹم کرایا جا رہا ہے۔

سڑک حادثہ میں ایک ہی خاندان کے 4 افراد کی موت

گیا (اے این بی) ضلع کے وزیر گنج تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں ایک ہی خاندان کے چار افراد کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے منگل کو بتایا کہ اسکارپیو میں سفر کرنے والے افراد شردھا تقریب میں شرکت کے بعد دیر رات نوادہ سے گھر لوٹ رہے تھے۔ اس دوران دکھن گاؤں بائی پاس کے قریب اسکارپیو بے قابو ہو گئی اور پل سے پانی سے بھرے گڑھے میں گر گئی۔ اس حادثے میں اسکارپیو میں سوار چار افراد ڈوب کر ہلاک ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت ضلع کے کھجر سرائے تھانہ علاقے کے تحت شہباز پور گاؤں کے ششی کانت شرما، اس کی بیوی رنکی دیوی اور دو بیٹے سمیت کمار اور بال کرشنا کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔

مختلف واقعات میں 2 افراد کی موت

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے دو مختلف تھانوں میں دو افراد کی موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق پہلا واقعہ 29 مارچ کو نور سرائے تھانہ علاقہ میں زمین کے تنازع پر پیش آیا جس میں تھانہ علاقہ کے سیریا بیگھہ گاؤں کے رہائشی مرحوم چوٹن تانتی کا 55 سالہ بیٹا بابو چند تانتی لڑائی میں شدید طور پر زخمی ہو گیا اور منگل کو علاج کے درمیان فوت ہو گیا۔ اہل خانہ نے بتایا کہ رام دین مہتو ان کی زمین پر زبردستی قبضہ کر رہے تھے اور انہوں نے اس کی مخالفت کی۔ جس کے نتیجے میں بدمعاشوں نے پٹائی کر دی جس سے وہ شدید طور پر زخمی ہو گیا اور اسے علاج کے لیے ایکنگر سرائے پرائمری ہیلتھ سنٹر میں داخل کرایا گیا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے بہارشریف صدر ہسپتال بھیجا گیا لیکن نازک حالات کو دیکھتے ہوئے اسے پٹنہ ریفر کر دیا گیا جہاں علاج کے درمیان اس کی موت ہو گئی۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف بھیج دیا۔ ادھر دوسرا واقعہ میں تلہاڑا تھانہ کے علاقے کے گاؤں مہدی چک میں سوئے ہوئے ایک شخص کو سانپ کے ڈسنے سے موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت 30 سالہ پونم دیوی کے طور پر ہوئی ہے جو تلہاڑا علاقہ کے مہدی چک گاؤں کے رہائشی منوج کمار کی اہلیہ ہے۔ اہل خانہ کا کہنا تھا کہ رات کو بستر پر سوتے ہوئے اسے سانپ نے کاٹ لیا اور اسے علاج کے لیے فوری طور پر بہارشریف صدر ہسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں سے ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے پاواپوری ہسپتال بھیجا گیا جہاں علاج کے درمیان اس کی موت ہو گئی۔ پولیس نے دونوں لاشوں کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف صدر ہسپتال بھیج دیا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر پولیس مزید کارروائی میں مصروف ہے۔

نتیش کمار اور چندرا بابو نائیڈو نے نریندر مودی کو استعفیٰ دینے سے بچا لیا

خورشید فرازی

وقف ترمیمی بل گزشتہ 3 اپریل کو لوک سبھا میں منظور کرلیا گیا جب 12 گھنٹوں کی طویل بحث جو مخلوط حکومت اور اپوزیشن کے درمیان چلی اس میں جائیداد کا حق ہندستانی مسلمانوں کی مذہبی آزادی سلب کرلی گئی ۔ یہ ترمیمی بل منظور کرا کر مودی حکومت نے اپنے اوپر آنے والی آفس سے خود کو بچالیا بلکہ یوں کہا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا کہ مودی کے دو خاص گرگوں نے اس کی حکومت بچالی ورنہ بی جے پی حکومت کو وقف ترمیمی بل کے معاملے میں ووٹنگ میں شکست ہوجاتی تو اس کے لئے استعفیٰ دینے کے علاوہ اور کوئی دوسرا راستہ نہ ہوتا مگر مودی کو زندگی بھر نتیش کمار اور این چندرا بابو نائیڈو کا شکر گزار ہونا پڑے گا، کیونکہ اگر یہ دونوں مودی کو بچانہ لیتے تو پھر یہ مخلوط حکومت پھسڈیوں کی طرح سے دھڑام سے گر پڑتی ۔ مسلمانوں نے ویسے تو نتیش کمار اور چندرا بابو نائیڈو کے تیور پہلے سے پہچان رکھے تھے اور انہیں امید نہیں تھی کہ کسی موڑ پر وہ مسلمانوں کا ساتھ بھی دے سکتے ہیں لیکن دونوں کی چکنی چپڑی باتیں اور مسلمانوں کی افطار پارٹیوں میں ٹوپی پہن کر افطار میں شامل ہونا اور بات بات پر یقین دہانی کرانا کہ مسلمانوں کو ان کی طرف سے مایوس ہونے کی چنداں ضرورت نہیں وہ مسلمانوں کے 99.9 فیصد ووٹوں کے ذریعہ کامیاب ہو کر وزیر اعلیٰ بنے ہیں اور اس حقیقت کو وہ بھلا کیسے فراموش کر سکتے ہیں ۔ لیکن ان دونوں نے مسلمانوں کو عین وقت پر دھوکہ دیا اور مودی حکومت نے مسلمانوں کو ان کے مذہبی حقوق سے بھی بے دخل کرنے میں کامیابی حاصل کرلی اور اس وقت بی جے پی کے بھی لوگ بے حد خوش ہو رہے ہونگے کہ مسلمانوں کی مسجد چھین لی، دوسری مسجدوں پر دعویٰ کس نے دیا، مسلمانوں کی شریعت میں دخل اندازی کر کے حجاب، طلاق ثلاثہ، عورتوں کو تنہا حج کے لئے جانے کی اجازت وغیرہ دیکر اب وقف جائیدادوں پر بھی شکنجہ کس دیا اور اب انہیں صرف یہ کہنے کی ضرورت ہے کہ مسلمانوں کو اتنے دنوں کا وقت دیا جاتا ہے وہ ہندستان چھوڑ کر چلے جائیں ورنہ ان کے گھروں اور دکانوں اور کاروباری اداروں پر بلڈوزر چلا دیئے جائیں گے اور مسلمان اگر سپریم کورٹ سے رجوع کریں تو فیصلہ ہوگا آستھا کی بنیاد پر جو کیا جارہا ہے وہی صحیح ہے اور سپریم کورٹ یہ فیصلہ سنا کر مطمئن ہوجائے گا اس وقت پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں مودی حکومت نے جس انداز میں روا رکھ کر وقف بل (ترمیمی) کو منظور کرایا ہے اس سے صاف پتہ چلتا ہے کہ دنیا کی کوئی بھی حکومت اس حد تک مکار نہیں ہوسکتی جس قدر کہ مودی حکومت ہے اور مسلمانوں سے اس حد تک جلن، حسد اور نفرت ان کے دل میں بھری ہوئی ہے جس کا کوئی بھی تخمینہ نہیں لگایا جاسکتا ۔ اس وقت اس ملک کی پارلیمنٹ لوک سبھا، راجیہ سبھا، سپریم کورٹ اور سبھی ہائیکورٹ وکلاء، جج، پولس اور فوج سب کی سب مسلمانوں کی کٹر مخالف ہے اور وقفے وقفے سے مسلمانوں کو ذہنی ہیجان میں مبتلا کرنے کی اس حکومت کی عادت پڑ چکی ہے کہ اس ملک کے مسلمانوں کو ہر دن ہر وقت کسی نہ کسی مسئلے پر الجھائے رکھو اور اس حد تک پریشان کرو کہ وہ کوئی ترقی کی بات سوچ نہ سکے اور مسلمانوں کا پورا خاندان اسی کرب و اذیت میں مبتلا ہو کر تباہ و برباد ہوجائے ۔ وقف ترمیمی بل کو منظور کرا کر مودی نے ہندوؤں اور خاص کر فرقہ پرستوں اور ہندوتوا کے حامیوں کو خوش تو کردیا ہے لیکن مودی کو یہ احساس نہیں ہے کہ اعلیٰ طبقے کے ہندو جو سیکولر اور جمہوریت پسند ہیں انہیں مودی کے اس گھٹیا چال کے ذریعہ وقف جائیدادوں پر غاصبانہ قبضہ پسند نہیں آیا ہے اور وہ اس حقیقت کو سمجھ گئے ہیں کہ یہ دونوں گجراتی مودی اور امیت شاہ اور ان کے سرپرست موہن بھاگوت اس پورے ملک کو بیچ کھائیں گے اور پورے ملک کو کنگال کر کے کسی یوروپین ملک میں جا بسیں گے جس طرح سے للت مودی، نیرو مودی، وجے مالیہ وغیرہ اربوں روپئے کا چونا ہندستانی بینکوں کو لگا کر غیر ملک میں عیش کر رہے ہیں ۔ مودی نے 2018 میں وعدہ کیا تھا ان تمام چوروں کو ہندستان واپس بلوائیں گے اور تمام کالا دھن ملک میں واپس آئے گا اور اس طرح سے یہ جملہ باز حکومت گزشتہ 2014 سے پورے ملک کے عوام کو جھانسہ دیتا چلا آرہا ہے ۔

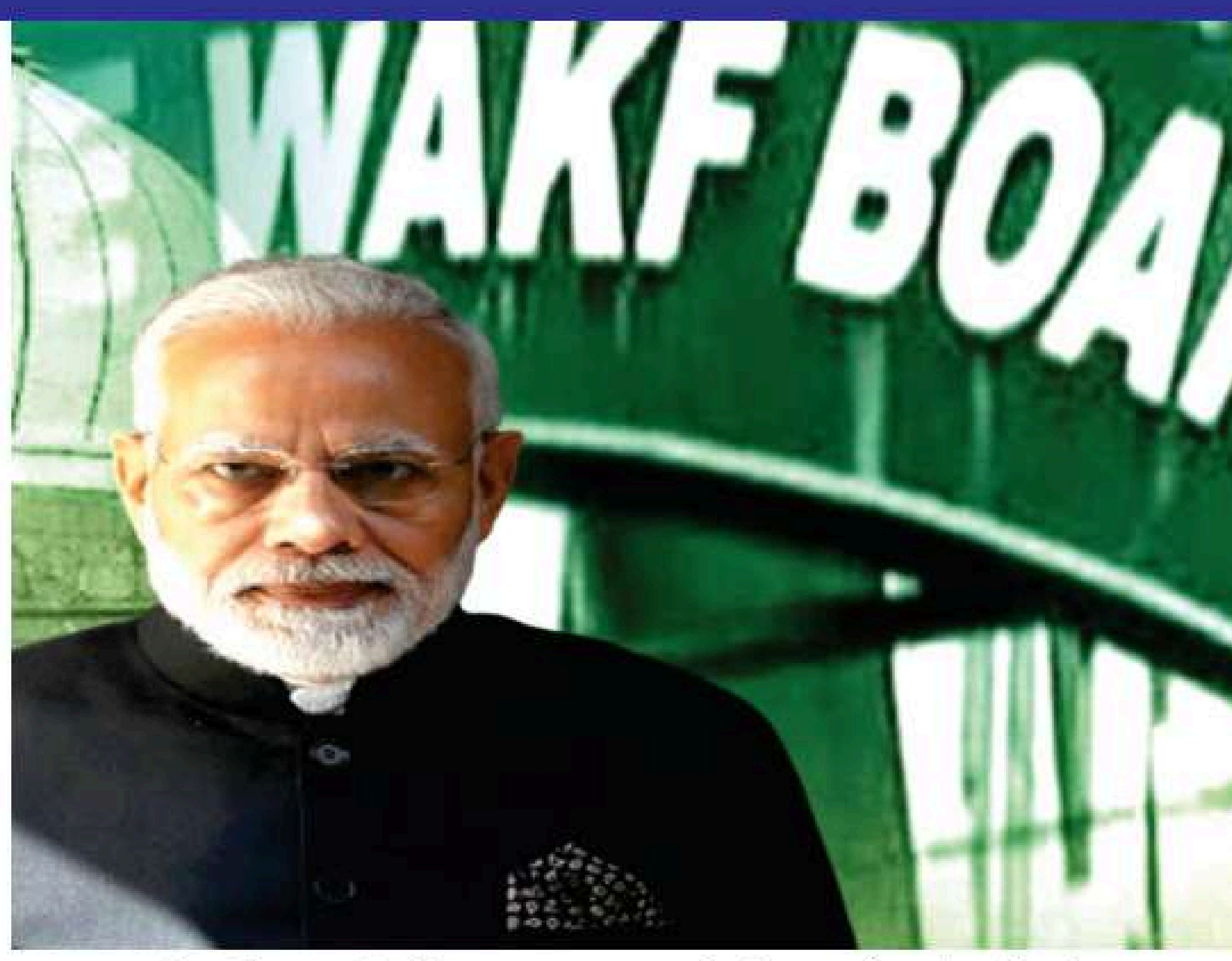

بینکاک میں مودی اور محمد یونس کی ملاقات
دونوں ملکوں میں ممکنہ پیش رفت

عبدالعزیز

تھائی لینڈ کی راجدھانی بینکاک میں وزیر اعظم ہند نریندر مودی اور بنگلہ دیش کے عارضی سربراہ محمد یونس کی ملاقات سے دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات کی مشکلات اور تناؤ کی برف پہلی بار پگھلتی ہوئی نظر آرہی ہے ۔ محض چند گھنٹوں کی ملاقات سے دونوں ملکوں کے اندر جو بد اعتمادی پیدا ہوئی تھی اس کے کم ہونے کے امکانات ہوسکتے ہیں ۔ آٹھ مہینے پہلے محمد یونس نے شیخ حسینہ واجد کے ہندستان آنے کے بعد بنگلہ دیش کی باگ ڈور سنبھالی ۔ ان آٹھ مہینوں میں دونوں ملکوں میں کافی تناؤ اور کشمکش پیدا ہوئی ۔ بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر جو ظلم و ستم ہوئے اس سے بنگلہ دیش کے نقطہ نظر سے بڑھا چڑھا کر ہندستانی میڈیا نے پیش کیا جس کی وجہ سے بار بار ہندستان کی طرف سے بنگلہ دیش کی عارضی حکومت کو بار بار توجہ دلائی جاتی رہی ۔ بنگلہ دیش کی طرف سے سابق وزیر اعظم بنگلہ دیش شیخ حسینہ واجد کو ہندستان میں پناہ دینے پر نہ ہی تشویش کا اظہار کیا جاتا رہا بلکہ انھیں بنگلہ دیش واپس بھیجنے کا مطالبہ دہرایا جاتا رہا تاکہ بنگلہ دیش میں ان کے جرائم پر مقدمہ چلایا جاسکے ۔ ہندستان کی طرف سے اس سلسلے میں خاموشی برتی گئی ۔ بنگلہ دیشی حکومت کے ترجمان رفیق الاسلام کے ایک بیان کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے مثبت جواب دیا ہے ۔ رفیق الاسلام نے یہ بھی کہا ہے کہ نریندر مودی نے بنگلہ دیشی حکومت کے مشیر خاص محمد یونس کے بارے میں نہ صرف اچھے خیالات کا اظہار کیا ہے بلکہ کہا ہے کہ وہ پہلے بھی محمد یونس کا احترام کرتے تھے اور اب بھی کرتے ہیں ۔ بنگلہ دیشی حکومت کے ترجمان نے مزید کہا ہے کہ نریندر مودی نے بنگلہ دیش کی ہندو اقلیتوں کے تحفظ کا بھی مسئلہ پیش کیا ۔ جناب رفیق الاسلام کی بات کس قدر صداقت سے قریب ہے کہنا مشکل ہے، کیونکہ نئی دہلی اور ڈھاکہ دونوں مشترکہ بیانات جاری کرنے پر راضی نہیں ہوئے ۔ جہاں تک ڈپلومیٹس کا معاملہ ہے وہ اس طرح کا بیان دینے کے ماہر ہوتے ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں اس سے کہیں زیادہ چھپاتے ہیں ۔ دونوں ملکوں میں وسیع خلیج پائی جاتی ہے جسے پاٹنا کسی طرح آسان نظر نہیں آتا، کیونکہ دونوں ممالک ایک دوسرے کی سنجیدگی پر اعتبار کرنے سے قاصر ہیں ۔ مسٹر مودی اور مسٹر یونس کی ملاقات اور بات چیت سے یقیناً کچھ برف پگھلی ہے اور بہتر امکانات کی امید پیدا ہوئی ہے، لیکن دونوں ملکوں میں جو تناؤ (Tension) ہے اسے پہلے ختم کرنا ہوگا کیونکہ بہتر تعلقات کے لئے غیر یقینی حالات بہتر نہیں ہوتے ۔ بنگلہ دیش کی وہ اپوزیشن جماعتیں جو شیخ حسینہ واجد کی حکومت کے وقت تھیں ان کا نریندر مودی کی حکومت پر یہ سنگین الزام تھا کہ وہ بنگلہ دیش کے عوام کے بجائے شیخ حسینہ واجد اور 'عوامی لیگ' سے تعلق رکھتی ہے ۔ ایک اچھی بات یہ ہوئی ہے کہ نریندر مودی نے بینکاک کی ملاقات میں جناب محمد یونس سے کہا ہے کہ ہندستان کا تعلق کسی ایک پارٹی یا کسی ایک شخصیت سے نہیں ہے بلکہ دیش کے عوام سے ہے ۔ معاملہ یہ ہے کہ کیا ہندستان کی طرف سے بنگلہ دیش کی عارضی حکومت وزیر اعظم نریندر مودی کے بیان پر اعتبار کرے گی؟ ضرورت اس بات کی ہے کہ دونوں ملکوں کے سربراہوں کے درمیان بات چیت کا سلسلہ جاری رہے اور شکوک و شبہات اور غلط فہمیاں ختم کرنے کی کوششیں ہوتی رہیں ۔

ہندستان کی طرف سے یہ انتہائی جائز مطالبہ ہے کہ بنگلہ دیش میں اقلیتوں کا تحفظ بہتر طریقے سے ہو ۔ نریندر مودی یا ان کی حکومت یا فرقہ پرست عناصر کو پورا حق ہے کہ بنگلہ دیش کے ہندوؤں پر جو بھی مظالم ہوتے ہیں اس پر وہ انگلی اٹھائے، لیکن ان فرقہ پرستوں کو اور مودی حکومت کو ہندستان کی اقلیتوں کے تحفظ کا بھی خیال ہونا چاہئے ۔ خاص طور پر جس طرح بھاجپا کے زیر حکومت ریاستوں میں مسلمانوں پر مظالم ڈھائے جارہے ہیں وہ تشویشناک ہیں ۔ پارلیمنٹ میں 'وقف ترمیمی بل' کی منظوری پر 'جے شری رام' کے نعرے بلند ہوئے ۔ کیا یہ ہندستان جیسے سیکولر ملک کے لئے درست ہے؟ کیا بھارتیہ پارٹی اور ان کے لیڈران وقف جائیدادوں کے لئے جو قانون سازی کی ہے اس کی بہتری کے جو دعوے کیا جارہے ہیں اس میں کوئی سچائی ہے؟ اس وقت پارلیمنٹ کے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی جو اجتماعی انصاف کے لئے جد و جہد کر رہے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ بڑی ذاتوں کے علاوہ ملک میں جو دوسرے لوگ ہیں وہ دوسرے درجے کے شہری ہیں کیا ان کی یہ بات سچائی سے قریب تر نہیں ہے؟

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

'جوابی' ٹیرف کی منطق

نام نہاد 'جوابی' ٹیرف کی منطق سمجھنا بھی ضروری ہے ۔ ان ممالک پر عائد ٹیرف کی شرح حقیقی اعداد و شمار سے مطابقت نہیں رکھتی ۔ وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ ریڈ ٹیپ اور کرنسی کی قدر میں چھیڑ چھاڑ کو بھی مدنظر رکھ کر تبدیلیاں کی گئی ہیں ۔ اس فارمولے میں امریکہ کے کسی ملک کے ساتھ تجارتی خسارے کو جانچا گیا ہے اور اسے برآمدات پر تقسیم کیا گیا ہے ۔ پریس کانفرنس سے ایک گھنٹہ قبل وائٹ ہاؤس کے اہلکار نے کھل کر اسے سمجھانے کی کوشش کی ۔ 'ہر ملک کے لیے ٹیرف مختلف ہے ۔ اس کا حساب کونسل آف اکنامک ایڈوائزر نے لگایا ہے ۔ ۔ اس ماڈل کی بنیاد تجارتی خسارہ، تمام غیر منصفانہ تجارتی حرکات اور جعلسازی ہے ۔' یہ نہایت اہم ہے ۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق اگر آپ امریکہ کو اس کی فروخت کردہ مصنوعات سے زیادہ مصنوعات بیچتے ہیں تو یہ 'جعلسازی' ہے اور اس عدم توازن کو ٹھیک کرنے کے لیے ٹیرف لگانا ہوگا ۔ اسی لیے ایسی معلومات سامنے آئی کہ امریکہ نے ایسے جزیروں پر بھی ٹیرف لگا دیا جہاں انسان نہیں، پینگوئن بستے ہیں ۔ اس سے اصل طریقہ کار واضح ہوتا ہے ۔ طویل مدتی مقصد یہ ہے کہ امریکہ کا 1.2 ٹریلین ڈالر تجارتی خسارہ اور دنیا کا سب سے بڑا ملکی خسارہ صفر پر لایا جائے ۔ یہ فارمولا کچھ ایسے تیار کیا گیا کہ سرپلس والے ملکوں کو نشانہ بنایا جائے ۔ ایسے ملکوں کو نشانہ بنانا مقصود نہیں جن کے ہاں تسلیم شدہ تجارتی رکاوٹیں ہیں ۔ اس ڈیٹا کے ذریعے غریب ملکوں، ترقی یافتہ معیشتوں اور دور دراز واقع چھوٹے جزیروں کو نشانہ بنایا گیا ۔ یہ دونوں عوامل ملتے ضرور ہیں مگر یہ ایک بات نہیں ۔ کسی ملک کے پاس سرپلس ہو یا خسارہ اس کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں ۔ ضروری نہیں کہ یہ اعداد و شمار صفر پر لائے جائیں ۔ مختلف ملکوں کے پاس مختلف مصنوعات تیار کرنے کے لیے قدرتی و انسانی وسائل ہوتے ہیں ۔ یہ تجارت کا بنیادی اصول ہے ۔ بظاہر امریکہ اب اس نظریے پر یقین نہیں رکھتا ۔ اگر یہی نظریہ سروسز کی تجارت پر لاگو کیا جائے تو امریکہ کو مالیاتی سروسز اور سوشل میڈیا ٹیکنالوجی کے شعبوں میں 280 ارب ڈالر کا سرپلس حاصل ہے ۔ تاہم وائٹ ہاؤس کے حساب کتاب میں سروسز کی تجارت کا ذکر نہیں ۔ بات یہاں تک محدود نہیں ۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وانس نے گذشتہ ماہ اپنی تقریر میں کہا تھا کہ امریکی انتظامیہ کے خیال میں گلوبلائزیشن ناکام ہوچکی ہے کیونکہ 'امیر ملک ویلیو چین میں اوپر جاتے رہتے ہیں جبکہ غریب ملک عام چیزیں بناتے ہیں ۔' یہ صحیح نہیں خاص کر چین کے کیس میں ۔ اسی لیے امریکہ خود کو اس دنیا سے دور کر رہا ہے ۔ امریکہ معیشت دان ڈیوڈ ریکارڈو کو اہمیت نہیں دیتا بلکہ ایم آئی ٹی کے ماہر ڈیوڈ اوٹر کو مانتا ہے جنھوں نے 'چین کا دھچکا' کی اصطلاح متعارف کرائی تھی ۔ سنہ 2001 میں نائن الیون کے بعد چین نے ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن میں شمولیت اختیار کی اور اسے امریکی منڈیوں تک آسان رسائی مل گئی اور یوں عالمی معیشت کا رُخ تبدیل ہوگیا ۔ امریکہ میں رہن سہن کا معیار، پیداوار، منافع اور سٹاک مارکیٹس میں ترقی ہوئی کیونکہ چینی ورکرز دیہاتوں سے ساحلوں پر بنی فیکٹریوں میں آگئے جہاں امریکی صارفین کے لیے سستی اشیا بنتی تھیں ۔ یہ مسابقتی برتری کی واضح مثال ہے ۔ چین نے کھربوں ڈالر بنائے، امریکہ میں اس کی دوبارہ سرمایہ کاری کر کے حکومتی بانڈز خریدے اور شرح سود کو کم رکھا ۔ اوٹر کی اعداد و شمار کے مطابق 2011 میں چین کے دھچکے نے امریکہ میں 10 لاکھ نوکریاں ختم کیں اور باقی خطے کو ملا کر یہ تعداد 24 لاکھ نوکریاں تھیں ۔ علاقائی اعتبار سے یہ نقصان رسٹ بیلٹ اور جنوب میں ہو رہا تھا ۔ اوٹر نے گذشتہ سال اپنے تجزیے میں اضافہ کیا اور انھیں معلوم ہوا کہ ٹرمپ انتظامیہ کے پہلے دور میں ٹیرف کا معیشت پر بہت کم فرق پڑا مگر یہ ضرور ہوا کہ متاثرہ علاقوں میں ڈیموکریٹ پارٹی کی حمایت کم ہوئی اور 2020 کے صدارتی الیکشن کے لیے ٹرمپ کی پوزیشن بہتر ہوئی ۔ اب اس بار وائٹ ہاؤس کے باہر یونین کار ورکرز اور آئرن اینڈ گیس ورکرز ٹیرف عائد ہونے کا جشن منا رہے تھے ۔ ان کا وعدہ ہے کہ نوکریاں نہ صرف رسٹ بیلٹ میں بلکہ امریکہ بھر میں واپس آئیں گی ۔ یہ کچھ حد تک ممکن ہے ۔ ٹرمپ کا غیر ملکی کمپنیوں کے لیے پیغام ہے کہ ٹیرف سے بچنے کے لیے اپنی فیکٹریاں یہاں لگائیں ۔ بائیڈن کی طرف سے دی گئی رعایت اور اب ٹرمپ کی طرف سے سختی کے بعد اس میں پیشرفت ہوسکتی ہے ۔ لیکن صدر کی طرف سے آزادانہ تجارت کی گذشتہ نصف صدی کو امریکہ کے ساتھ 'ریپ اور لوٹ مار' کے طور پر بیان کرنا واضح طور پر مکمل تصویر کی عکاسی نہیں کرتا، چاہے اس نے مخصوص علاقوں، شعبوں یا آبادی کے لیے کام نہ کیا ہو ۔ امریکی سروس سیکٹر نے ترقی کی اور وال سٹریٹ اور سلیکون ویلی سے دنیا پر غلبہ حاصل کیا ۔ امریکی کنزیومر برانڈز نے چین اور مشرقی ایشیا تک پھیلی انتہائی موثر سپلائی چینز کا استعمال کیا تاکہ ہر جگہ اپنی من چاہی امریکی مصنوعات فروخت کر کے ناقابل یقین منافع کمایا جاسکے ۔ امریکی معیشت نے واقعی بہت اچھا کام کیا ۔ مسئلہ بس یہ تھا کہ اسے شعبوں میں یکساں طور پر تقسیم نہیں کیا گیا تھا ۔ اور امریکہ کے پاس اس دولت کو پورے ملک میں پھیلانے کے لیے اچھا ماحول نہیں تھا ۔ یہ امریکہ کے سیاسی انتخاب کی عکاسی کرتا ہے ۔

پہلی سوشل میڈیا تجارتی جنگ

اب جیسا کہ امریکہ نے تحفظ پسندی کے اچانک جھٹکے کے ساتھ اپنی مینوفیکچرنگ کو دوبارہ بحال کرنے کا انتخاب کیا ہے دوسرے ممالک کے پاس بھی یہ انتخاب ہے کہ آیا سرمایہ اور تجارت کے بہاؤ کو سپورٹ کرنا ہے جس نے امریکہ کو امیر بنایا تھا ۔ دنیا کے صارفین کے پاس کئی راستے ہیں ۔ بڑی امریکی کمپنیوں نے انتہائی موثر ایسٹ ایشین سپلائی چینز پر دولت بنائی، سستے داموں اشیا تیار کروا کر اپنے برانڈز کی بنیاد پر پوری دنیا کو انھیں فروخت کیا ۔

یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ ان کے لیے یہ ایک بڑا مسئلہ ہے ۔ ان کے حصص کی قیمتیں خاص طور پر بری طرح متاثر ہوئی ہیں کیونکہ صدر نے سپلائی چین کی حکمت عملیوں کو ختم کردیا ہے اور عالمی صارفین کے درمیان ان کے برانڈ امیج کو بہت زیادہ نقصان پہنچانے کا خطرہ بھی ہے ۔ موجودہ ٹرمپ انتظامیہ کے مطابق گلوبلائزیشن ناکام ہوچکی ہے ۔ بالآخر یہ پہلی سوشل میڈیا تجارتی جنگ ہے ۔ ٹیسلا کی فروخت میں کمی اور امریکی سامان کے خلاف کینیڈا کے ردعمل کا تجربہ متعدی ثابت ہوسکتا ہے ۔ یہ کسی بھی انسداد ٹیرف کی طرح طاقتور ہوگا ۔ امریکی صارفین کے لیے ورکشاپس بننے والے ممالک کے پاس بھی کئی راستے ہیں ۔ نئے اتحاد بنیں گے اور امریکی اثر و رسوخ کو کم کیا جاسکتا ہے ۔ اس بارے میں صدر کی حساسیت اس وقت عیاں تھی جب انھوں نے دھمکی دی کہ اگر یورپی یونین اور کینیڈا جوابی کارروائی کریں گے تو ٹیرف میں اضافہ ہوگا ۔ یہ ایک ڈراؤنے خواب کا منظر ہوگا ۔ تجارتی جنگوں کے گیم تھیوری میں اعتبار اہمیت رکھتا ہے ۔ امریکہ کے پاس بے مثال فوجی اور تکنیکی طاقت ہے جو مدد کرتی ہے ۔ لیکن صوابدیدی فارمولے کا استعمال مزاحمت کو ہوا دے سکتا ہے ۔ یہ خاص طور پر اس وقت ہوتا ہے جب باقی دنیا یہ سمجھتی ہے کہ صدر کے پاس جو لوڈڈ بندوق ہے اس کا نشانہ ان کے اپنے پاؤں پر ہے ۔ امریکہ میں سٹاک مارکیٹ سب سے زیادہ گراوٹ کا شکار ہوئی ۔ مہنگائی بھی امریکہ میں زیادہ ہوگی اور وال سٹریٹ امریکہ میں کساد بازاری کے امکان کا ظاہر کر رہی ہے ۔ شاید اس نظریے کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ ڈالر کی قدر کو کمزور کیا جائے اور امریکہ کے قرض لینے کے اخراجات کو نیچے لایا جائے ۔ ابھی کے لیے تو یہ واضح ہے کہ امریکہ اس عالمی تجارتی نظام سے نکل رہا ہے جو اس نے بنایا ۔ یہ نظام امریکہ کے بغیر بھی چل سکتا ہے اور منتقلی کا عمل کئی مسائل کو جنم دے گا ۔

اتر پردیش پولس کی بے شرمی اور....
نتیش کمار کی ایک آخری پلٹی متوقع

اتر پردیش کا بدنام زمانہ ضلع مظفر نگر جہاں 2013 میں مسلمانوں کا قتل عام ہوا تھا اور مسلمانوں کی ایسی تباہی اور بربادی ہوئی تھی کہ 2002 کا گجرات فساد بھی شرمندہ نظر آنے لگا تھا۔ اسی مظفر نگر میں سینکڑوں کی تعداد میں مسلمانوں کو پولس نے حراست میں لیا جب وہ مودی حکومت کا کالا قانون وقف ترمیمی بل کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اپنے بازو میں سیاہ پٹی باندھی تھی۔ مسلمان نماز جمعہ اور عید کے دن بھی سیاہ پٹی بازو میں باندھے ہوئے تھے اور مودی حکومت کی دن دہاڑے ڈکیتی کے خلاف خاموش احتجاج کر رہے تھے۔ اگر چہ احتجاجیوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے جو احتجاجی انداز اپنایا وہ مسجد کے احاطے کے اندر تھا اور اس سے کسی دوسرے کا کچھ لینا دینا نہیں تھا، لیکن مظفر نگر کی یوگی کی پولس کا کہنا ہے اس انداز میں سیاہ پٹی بازو میں باندھنا نقص امن کی نشاندہی کرتا ہے بیٹنگ پولس کا یہ کہنا بالکل صحیح ہے لیکن کوئی خواہ مخواہ سیاہ پٹی نہیں باندھے گا، فرقہ پرست حکومت نے چور ڈاکو اور لٹیروں سے بھی گئے گزرے انداز میں مسلمانوں کا سب کچھ چھین لیا اور مسلمان اس پر احتجاج بھی نہ کرے، اس ملک کا قانون اندھا ہو چکا ہے، جج وکیل اور حکمراں اندھے ہو چکے ہیں اور ان اندھوں کے بیچ یہ احتجاج اگر چہ کوئی معنی نہیں رکھتا لیکن ترنگی آنکھ والے اور فرقہ پرستوں نے تاڑ لیا کہ یہ سیاہ پٹی لگا کر مسلمان ان سبھوں کے چہرے سیاہ کر دیں گے، لہٰذا پولس والوں کو اشارہ کر کے سینکڑوں مسلمانوں کے خلاف الزامات عائد کئے کہ یہ لوگ نقص امن کے ذمہ دار ہو سکتے ہیں لہذا ان سبھوں کے خلاف پولس کیس ضروری ہے اس دوران مظفر نگر سٹی کے مینز کاس کیشب نے ان تمام مظاہرین پر پر امن فضا کو مکدر کرنے کا الزام لگایا۔ شہر کے مجسٹریٹ نے ان تمام مسلمانوں کو مورد الزام ٹھہرایا کہ یہ لوگ شہر کی فضا میں تناؤ پیدا کرنے کی کوشش کر رہے تھے اور بازو میں سیاہ پٹی باندھ کر حکومت کے خلاف احتجاج کر رہے تھے۔ ان سبھی کے خلاف دفعہ 130 کے تحت انڈین سول ڈیفنس کوڈ کے تحت پر امن فضا کو برباد کرنے کا الزام عائد کیا گیا سینکڑوں مسلمانوں کو جنہیں کیس کا پابند بنا کر چھوڑ دیا گیا ہے ان سبھوں کو 16 اپریل کو اپنی ضمانت کی رقم کے طور پر دو لاکھ روپے جمع کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ شاید ہٹلر اور مسولینی نے بھی اپنے عوام پر ایسا ظلم نہیں کیا ہوگا جو اس وقت بی جے پی حکومت مسلمانوں پر کر رہی ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ پولس نے جن سینکڑوں مسلمانوں کو قانونی نوٹس بھیجا ہے اس میں مدرسہ محمدیہ کے پرنسپل نعیم تیاگی کے خلاف بھی نوٹس بھیجا گیا ہے جبکہ انہوں نے سیاہ پٹی باندھی بھی نہیں تھی۔ اتر پردیش پولس کی اس کارروائی پر مسلمانوں نے سخت غم و غصے کا اظہار کیا ہے اور پولس سے سوال کیا ہے کہ وقف جائدادوں کے چھین لئے جانے کے خلاف اگر مسلمان پر امن طریقے سے احتجاج بھی کرتے ہیں تو یہ نقص امن کس طرح سے ہو سکتا ہے یہ گھٹیا قانون کو کوئی گھسیارہ بھی استعمال نہیں کرے گا، مسلمانوں نے حقارت کے ساتھ پولس کے اس دعوے کو ٹھکرا دیا ہے جس کا صاف مطلب بغاوت، اب پولس نے اپنی جھینپ مٹانے اور فرقہ پرستوں کے گروگھنٹال یوگی کے سامنے سرخرو ہونے کے لئے مسلمانوں کے خلاف کوئی سخت کارروائی کر سکتی ہے جس کے بعد ظاہر ہے خلفشار مچے گا اور بی جے پی کو تو اسی کا انتظار ہے کہ پورے ملک میں مسلمانوں کے خلاف فساد کھڑا ہوتا کہ لاکھوں کی زبانیں خاموش کر دی جائیں اور اسی کے ذریعہ اگلے الیکشن کی راہ ہموار کر لی جائے لیکن بی جے پی کو سوچ لینا چاہئے کہ اسی سال نومبر میں بہار کے الیکشن میں بی جے پی کو منہ کی کھانی پڑے گی۔ جہاں نتیش کمار کی بات کریں تو وہ اپنی جگہ پر خود غرض اور مکار ہیں لیکن جس طرح سے بار بار پلٹی کھا کر اپنی حکومت کو گرنے سے بچایا ہے کیا وہ بی جے پی کی چال کو سمجھ نہیں رہے ہیں کہ بی جے پی انہیں اس مرتبہ اقتدار سے دخل کرنے اور جے ڈی (یو) کو الیکشن میں شکست سے ہمکنار کر کے برسوں بعد بی جے پی کی حکومت قائم کرنے کی سازش ہو رہی ہے، ویسے تو اس وقت بھی بہار کی حکومت میں بی جے پی ساجھے دار ہے لیکن 2025 کے بہار الیکشن میں بی جے پی حتی المقدور یہ کوشش تو یہی رہے گی کہ کسی بھی طرح سے بہار سے نتیش کمار کو الوداع بائی بائی کہہ دیا جائے لیکن دوسری طرف نتیش کمار نے بھی سوچ رکھا ہے کہ اگر بی جے پی نے زیادہ چالاک بننے کی کوشش کی تو بہت ممکن ہے نتیش کمار ایک اور لیکن آخری پلٹی کھائیں لیکن یہ پلٹی کہاں جا کر گرے گی اس بارے میں ابھی تک اندازہ نہیں ہے۔ (خ الف ف)

سپریم کورٹ کی سرزنش؛ یوپی حکومت، پولیس اور انتظامیہ آئین سے بالاتر؟

اسلم رحمانی
رکن ریاستی کونسل انصاف منچ، بہار

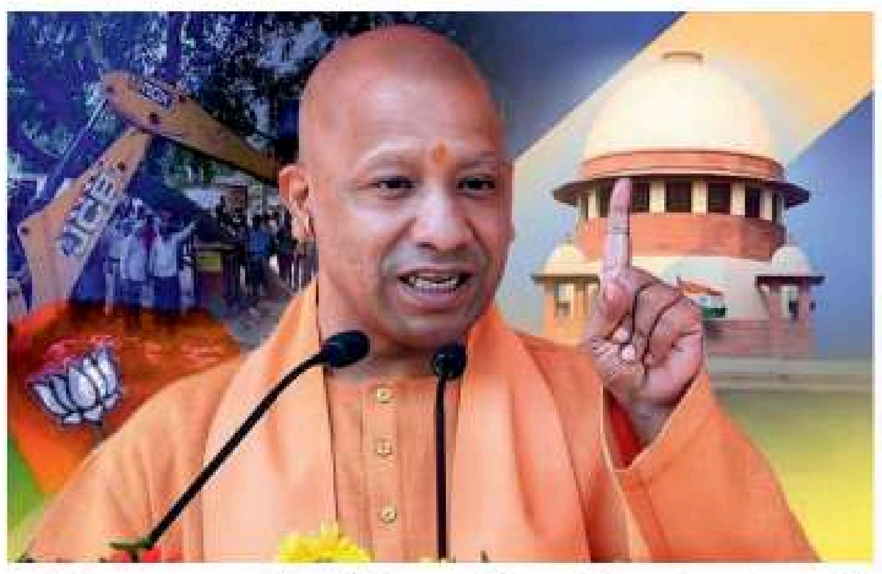

ہندوستانی جمہوریت کی بنیاد عدلیہ، مقننہ اور انتظامیہ کے درمیان توازن پر قائم ہے۔ جب اس توازن میں خلل پیدا ہوتا ہے، تو نہ صرف آئینی اقدار متاثر ہوتی ہیں بلکہ عام شہری کا ریاستی اداروں پر سے اعتماد بھی متزلزل ہونے لگتا ہے۔ دی ٹائمز آف انڈیا کی رپورٹ کے مطابق 7/اپریل 2025ء کو سپریم کورٹ آف انڈیا کی طرف سے اتر پردیش پولیس پر کی گئی شدید تنقید اور ریاستی حکومت کے رویے پر غیر معمولی تبصرہ اس بحران کا عکاس ہے، جس میں قانون کی حکمرانی کو سیاسی مقاصد کی بھینٹ چڑھایا جا رہا ہے۔ صحافی دھننجے مہاپاترا کی رپورٹ کے مطابق سپریم کورٹ نے پیر کے روز اتر پردیش پولیس کی اس روش پر سخت نوٹس لیا جس میں مالی تنازعات کو مجرمانہ مقدمات میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے اسے "قانون کی حکمرانی کی مکمل ناکامی" قرار دیتے ہوئے کہا کہ "محض قرض یا رقم کی ادائیگی نہ کرنا جرم نہیں بن سکتا، اور ہر دیوانی مقدمے کو فوجداری رنگ دینا مضحکہ خیز عمل ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ریاست میں قانون کی حکمرانی مکمل طور پر ختم ہو چکی ہے"، اور ریاستی پولیس سربراہ کو اس کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ یہ ریمارکس چیف جسٹس سنجیو کھنہ، جسٹس سنجے کمار اور جسٹس کے وی وشواناتھن پر مشتمل بنچ نے ایک مقدمے کی سماعت کے دوران دیے، جو دیو سنگھ نامی شخص کی طرف سے دائر کیا گیا تھا۔ یہ درخواست الہ آباد ہائی کورٹ کے اُس فیصلے کے خلاف تھی جس میں ایف آئی آر اور چارج شیٹ کو منسوخ کرنے سے انکار کیا گیا تھا۔ یہ مقدمہ یوپی پولیس کی طرف سے دائر کیا گیا تھا، جو مبینہ طور پر قرض کی واپسی نہ ہونے سے متعلق تھا۔ دیو کے والد نے مبینہ طور پر دیپک بہل نامی شخص سے 25 لاکھ روپے قرض لیے تھے۔ الزام ہے کہ مقررہ وقت گزرنے کے بعد بھی دیو کے والد نے رقم واپس نہیں کی، اور جب بہل نے تقاضہ کیا تو دیو نے مبینہ طور پر اسے زندہ جلانے کی دھمکی دی۔ واضح رہے کہ اس قبل بھی سپریم کورٹ نے 28 نومبر 2024ء کو جسٹس سوریہ کانت اور یو بھویان نے اپنے تبصرے میں یوپی پولیس کو متنبہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ: "یوپی پولیس ایک خطرناک راہ پر چل رہی ہے۔ آپ خالصتاً دیوانی تنازعات میں مجرمانہ مقدمات درج کر رہے ہیں۔ اپنے ڈی جی پی کو بتائیں کہ اگر یہ سلسلہ فوراً بند نہ ہوا تو ہم ایسے سخت احکامات جاری کریں گے جنہیں وہ زندگی بھر یاد رکھیں گے۔" اسی طرح 16 دسمبر 2024ء، یوپی کے ایک جائیداد کے مقدمے پر سماعت کے دوران چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے کہا تھا کہ: "ایک اور مثال سامنے آئی ہے جہاں ایک دیوانی تنازع کو غلط طور پر مجرمانہ مقدمہ بنا دیا گیا۔ یہ روش بند ہونی چاہیے... ایسا غلط استعمال عام ہو چکا ہے۔" واضح رہے کہ گریٹر نوئیڈا میں ایک سادہ سا چیک باؤنس کا دیوانی مقدمہ، پولیس کی جانب سے فوجداری شکایت میں تبدیل کر دیا گیا۔ عرضی گزار نے الزام لگایا کہ پولیس نے رشوت کے بدلے اس مقدمے کو مجرمانہ رنگ دیا۔ عدالت نے ڈی جی پی اور تفتیشی افسر کو کٹہرے میں لا کھڑا کیا، اور آئندہ اس طرح کے معاملات میں پولیس پر جرمانہ عائد کرنے کا عندیہ دیا۔ اس جرات مندانہ موقف نے نہ صرف متاثرہ فرد کو عبوری ریلیف دیا بلکہ پورے ریاستی نظام پر آئینی سوالات بھی اٹھا دیے۔ اتر پردیش میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے طرز حکمرانی "سخت گیر"، "فوری انصاف" اور "غنڈہ راج کے خاتمے" کے لیے مشہور ہے۔ مگر اس طرزِ عمل کے پس پردہ ریاستی طاقت کا بے جا استعمال، عدالتی عمل کو نظر انداز کرنا، اور پولیس کو سیاسی آلہ کار کے طور پر استعمال کرنا خطرناک رجحانات بن چکے ہیں۔ یوگی حکومت کے دور میں ماورائے عدالت انکاؤنٹرز میں اضافہ، مخالفین پر سخت دفعات (جیسے NSA، UAPA) کا بے دریغ استعمال، اور ریاست میں خوف کی فضا، ان تمام عناصر نے جمہوری و آئینی اقدار کو پس پشت ڈال دیا ہے۔ پولیس جو عوام کی حفاظت کے لیے بنائی گئی تھی، اب اکثر طاقتوروں کے ہاتھ میں انتقام کا ہتھیار بن چکی ہے۔ پولیس کا فرض ہے کہ وہ غیر جانب دار، قانون کے مطابق، اور انسانی حقوق کا احترام کرتے ہوئے کارروائی کرے۔ لیکن جب پولیس افسران پیسے یا دباؤ کے تحت دیوانی تنازع کو فوجداری مقدمے میں بدل دیتے ہیں، تو یہ انفرادی ظلم نہیں بلکہ نظامی بدعنوانی کی علامت ہے۔ سپریم کورٹ نے بالکل درست طور پر کہا کہ ایسے افسران کو بھی مجرمانہ دائرے میں لایا جانا چاہیے تاکہ انہیں یہ سبق ملے کہ قانون کو توڑنے کی اجازت کسی کو نہیں۔ اس فیصلے سے عدلیہ کا وہ کردار دوبارہ ابھرا ہے جو جمہوریت کے چوتھے ستون کے طور پر عوام کے حقوق کا نگہبان ہے۔ عدالت کا واضح پیغام یہ ہے کہ ریاستی طاقت کو آئینی حدود میں رکھا جائے، اور اگر کوئی حکومت یا ادارہ اس حد سے تجاوز کرے تو عدلیہ اس کے راستے کی دیوار بنے گی۔ لیکن جو بات اس سے بھی زیادہ تشویشناک ہے، وہ یہ کہ اس سخت اور اہم تبصرے پر مروجہ قوم پرست میڈیا بالکل خاموش ہے۔ جیسے ہی یہ تبصرہ آیا، گویا 'گودی میڈیا' کو سانپ سونگھ گیا۔ نہ کوئی پرائم ٹائم شو، نہ کوئی زمینی رپورٹ، نہ ہی کوئی سنجیدہ بحث۔ وہی میڈیا جو معمولی واقعات کو بریکنگ نیوز بنا دیتا ہے، یہاں حکومت سے سوال کرنے سے گھبرا گیا۔ قومی میڈیا جسے عوام کی آواز بننا تھا، وہ اب اقتدار کا ترجمان بن گیا ہے۔ اتر پردیش میں قانون و انصاف کی حالت کتنی ابتر ہو چکی ہے، یہ نہ صرف عدالتِ عظمیٰ کہہ رہی ہے بلکہ عوام روزانہ اس کا سامنا کر رہے ہیں۔ پولیس کا ظلم، فرضی انکاؤنٹر، مجرموں کو سیاسی سرپرستی یہ سب اب معمول بن چکا ہے۔ مگر میڈیا کا رویہ ایسا ہے گویا کچھ ہوا ہی نہیں۔ یہی وہ لمحہ ہے جہاں جمہوریت کا توازن بگڑتا ہے۔ عدلیہ اپنی آواز بلند کرتی ہے، لیکن جب وہ آواز میڈیا تک نہیں پہنچتی، تو عام لوگوں تک بھی نہیں پہنچ پاتی۔ یہ سوال اب ہمیں خود سے کرنا ہوگا۔ جب ملک کی سب سے بڑی عدالت یہ کہے کہ "قانون کی حکمرانی ختم ہو چکی ہے"، تو یہ صرف ایک ریاست کی نہیں بلکہ پورے نظامِ حکومت کی ناکامی ہے۔ اور جب میڈیا اس پر خاموش رہے، تو یہ جمہوریت کی روح کا قتل ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ عوام بیدار ہوں، سوال کریں نہ صرف حکومت سے بلکہ میڈیا سے بھی۔ کیونکہ اگر میڈیا اپنی ذمہ داری ادا نہیں کرے گا، تو اقتدار کو جوابدہ بنانا اور بھی مشکل ہو جائے گا۔ کیونکہ اتر پردیش میں جو کچھ ہو رہا ہے، وہ صرف ایک ریاستی مسئلہ نہیں بلکہ پورے جمہوری ڈھانچے کے لیے ایک وارننگ ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ سختی اور ظلم کے ذریعے قانون کی بالادستی قائم نہیں کی جا سکتی۔ اگر پولیس، انتظامیہ اور حکومت آئین سے بالاتر ہو جائیں، تو انصاف کا تصور ہی ختم ہو جائے گا۔ سپریم کورٹ کی مداخلت نہایت بروقت اور ضروری تھی، لیکن یہ صرف شروعات ہے۔ نظام میں اصل تبدیلی تب آئے گی جب قانون کو سیاسی مفاد سے آزاد کر کے صرف انصاف کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ وہیں حالیہ برسوں میں یوپی سمیت بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں ایک افسوسناک رجحان دیکھنے میں آیا ہے جہاں مسلمانوں کے ساتھ سلوک میں نہ صرف امتیازی رویہ اختیار کیا جاتا ہے بلکہ ان کے بنیادی انسانی حقوق کی سنگین پامالی بھی کی جا رہی ہے۔ یوپی، مدھیہ پردیش، گجرات، اور دیگر ریاستوں میں ایسے متعدد واقعات سامنے آئے ہیں جہاں کسی رسمی الزام کے بعد، بغیر عدالتی کارروائی کے، مسلمانوں کو نہ صرف گرفتار کر لیا جاتا ہے بلکہ ان کے گھروں کو بلڈوزر کے ذریعے مسمار کر دیا جاتا ہے۔ یہ عمل نہ صرف آئین کی روح کے منافی ہے بلکہ جمہوری اقدار اور انسانی حقوق کی صریح خلاف ورزی بھی ہے۔ کسی جرم کے ملزم کو عدالت میں پیش کرنا اور قانون کے مطابق سزا دینا ایک مسلمہ اصول ہے۔ لیکن "بلڈوزر انصاف" کے نام پر جس طرح سے مسلمانوں کے گھروں کو تباہ کیا جا رہا ہے، وہ ایک طرح کی اجتماعی سزا ہے جو کسی مہذب سماج کے شایانِ شان نہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ اس غیر انسانی عمل کو سیاسی مقبولیت حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے، اور اسے "فیئر ایڈمنسٹریشن" کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ مسائل کو مزید سنگین بنانے میں بعض میڈیا ادارے بھی کردار ادا کر رہے ہیں جو ایسے اقدامات کو جواز فراہم کرتے ہیں اور عوامی ذہن سازی اس انداز میں کرتے ہیں کہ جیسے پوری کمیونٹی کو ایک خطرہ بنا کر پیش کیا جائے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ معاشرے میں نفرت اور عدم برداشت کا ماحول پروان چڑھتا ہے۔ ہندوستان کا آئین ہر شہری کو مساوی حقوق، عدالتی تحفظ، اور انسانی وقار کی ضمانت دیتا ہے۔ بلڈوزر کا استعمال کسی بھی الزام کے بعد بغیر عدالتی فیصلے کے کیا جانا، نہ صرف غیر قانونی ہے بلکہ اس سے ملک کی بین الاقوامی سطح پر ساکھ بھی متاثر ہوتی ہے۔ اس روش سے مسلمانوں میں عدم تحفظ کا احساس بڑھ رہا ہے جو کسی بھی جمہوری ملک کے لیے خطرناک علامت ہے۔

ایک دردناک المیہ

عبدالعزیز

ہمارا دین ظلم کے خلاف مظلوم کا ساتھ دینے کی تلقین کرتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کو ظلم انتہائی ناپسند ہے اور جو شخص مظلوم ہو اس کی آہ وفغاں کے دوران نکل جانے غلط الفاظ پر بھی اللہ تبارک وتعالیٰ مواخذہ نہیں کرتے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سورۃ النساء کی آیت: 148 میں ارشاد فرماتے ہیں: "اللہ پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کی بری بات ظاہر کرے مگر وہ جس پر ظلم ہوا ہو اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے"۔ سورۃ المائدہ میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے ایک جان کے ناحق قتل کو پوری انسانیت کا قتل قرار دیا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سورۃ النساء کی آیت: 93 میں ارشاد فرماتے ہیں: "اور جو کوئی کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا' اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور اللہ نے اس کے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے"۔ نبی کریمؐ نے بھی ظلم کے حوالے سے بڑے واضح ارشادات فرمائے ہیں۔ اس حوالے سے بعض اہم احادیث درج ذیل ہیں: صحیح بخاری میں حضرت عبداللہ بن دینارؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا: "ظلم قیامت کے دن اندھیروں کا سبب بنے گا"۔ صحیح بخاری میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول کریمؐ نے فرمایا: "ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے' پس اس پر ظلم نہ کرے اور نہ ظلم ہونے دے۔ جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرے' اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت پوری کرے گا۔ جو شخص کسی مسلمان کی ایک مصیبت کو دور کرے' اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی مصیبتوں میں سے ایک بڑی مصیبت کو دور فرمائے گا۔ اور جو شخص کسی مسلمان کے عیب کو چھپائے اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کے عیب چھپائے گا"۔ صحیح بخاری میں حضرت سعید بن زیدؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریمؐ کو فرماتے ہوئے سنا: "جس نے کسی کی زمین ظلم سے لے لی' اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا"۔ صحیح بخاری ہی میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا: "مالدار کی طرف سے (قرض ادا کرنے میں) ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔ اور اگر کسی کا قرض کسی مالدار کے حوالے کیا جائے تو وہ اسے قبول کرے"۔ صحیح بخاری میں حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ میری ماں نے میرے باپ سے مجھے ایک چیز ہبہ دینے کے لیے کہا (پہلے تو انہوں نے انکار کیا کیونکہ دوسری بیوی سے بھی ان کی اولاد تھی) پھر وہ راضی ہو گئے اور مجھے وہ چیز ہبہ کر دی، لیکن ماں نے کہا کہ جب تک نبی کریمؐ کو اس معاملے میں گواہ نہ بنائیں' میں اس پر راضی نہ ہوں گی۔ چنانچہ والد میرا ہاتھ پکڑ کر نبی کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ میں ابھی نوعمر تھا۔ انہوں نے عرض کیا کہ اس لڑکے کی ماں عمرہ بنت رواحہ مجھ سے ایک چیز اسے ہبہ کرنے کے لیے کہہ رہی ہیں۔ آپؐ نے دریافت فرمایا: اس کے علاوہ اور بھی تمہارے لڑکے ہیں؟ انہوں نے کہا: جی' اور بھی ہیں۔ نعمانؓ نے بیان کیا کہ میرا خیال ہے کہ آنحضرتؐ نے اس پر فرمایا: "تو مجھ کو ظلم کی بات پر گواہ نہ بنا"۔ اور ابوہریرہؓ نے شعبی سے یہ نقل کیا کہ آپؐ نے فرمایا: "میں ظلم کی بات پر گواہ نہیں بنتا"۔ نبی کریمؐ نے جہاں ظلم کی حوصلہ شکنی کی وہیں خلفائے راشدینؓ بھی اس حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کو بحسن وخوبی ادا کرتے رہے۔ صحیح بخاری میں حضرت زید بن اسلمؓ نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ "حضرت عمر بن خطابؓ نے ہنی نامی اپنے ایک غلام کو (سرکاری) چراگاہ کا حاکم بنایا تو اسے یہ ہدایت کی: اے ہنی! مسلمانوں سے اپنے ہاتھ روکے رکھنا (ان پر ظلم نہ کرنا) اور مظلوم کی بددعا سے ہر وقت بچتے رہنا کیونکہ مظلوم کی دعا قبول ہوتی ہے۔ اور ہاں ابن عوف اور ابن عفان اور ان جیسے (امیر صحابہؓ) کے مویشیوں کے بارے میں تجھے ڈرتے رہنا چاہیے۔ (یعنی ان کے امیر ہونے کی وجہ سے دوسرے غریبوں کے مویشیوں پر چراگاہ میں انہیں مقدم نہ رکھنا) کیونکہ اگر ان کے مویشی ہلاک بھی ہو جائیں تو یہ رؤسا اپنے کھجور کے باغات اور کھیتوں سے اپنا معاش حاصل کر سکتے ہیں، لیکن گنے چنے اونٹوں اور گنی چنی بکریوں کا (غریب) مالک کہ اگر اس کے مویشی ہلاک ہو گئے تو وہ اپنے بچوں کو لے کر میرے پاس آئے گا اور فریاد کرے گا: یا امیر المومنین! یا امیر المومنین! تو کیا میں انہیں چھوڑ دوں گا؟ اس لیے (پہلے ہی سے) ان کے لیے چارے اور پانی کا انتظام کر دینا میرے لیے اس سے زیادہ آسان ہے کہ میں ان کے لیے سونے چاندی کا انتظام کروں اور خدا کی قسم! وہ (اہل مدینہ) یہ سمجھتے ہوں گے کہ میں نے ان کے ساتھ زیادتی کی ہے کیونکہ یہ زمینیں انہی کی ہیں' انہوں نے جاہلیت کے زمانہ میں اس کے لیے لڑائیاں لڑی ہیں اور اسلام لانے کے بعد بھی ان کی ملکیت کو بحال رکھا گیا ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر وہ اموال (گھوڑے وغیرہ) نہ ہوتے جن پر جہاد میں لوگوں کو سوار کرتا ہوں تو ان کے علاقوں میں ایک بالشت زمین کو بھی میں چراگاہ نہ بناتا"۔ جہاں ظلم کی مذمت ضروری ہے وہیں اپنے مظلوم مسلمان بھائیوں کے درد کو محسوس کرنا بھی ضروری ہے۔ صحیح مسلم میں حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: "مسلمان (باہم) ایک جسد کی طرح ہیں' اگر اس کی آنکھ میں تکلیف ہو تو سارے جسم کو تکلیف ہوتی ہے اور اگر سر میں تکلیف ہو تو اس کے سارے جسم کو تکلیف ہوتی ہے"۔ چنانچہ خون ناحق کے حوالے سے مسلمانوں کو انتہائی حساس ہونا چاہیے اور اگر دنیا کے کسی مقام پر کسی مسلمان پر ظلم ہو رہا ہو تو اس بارے میں بہت زیادہ توجہ دینی چاہیے۔ المیہ کی بات یہ ہے کہ ایک عرصہ سے کشمیر' فلسطین اور برما (میانمار) میں رہنے والے مسلمان ظلم اور تشدد کا نشانہ بن رہے ہیں۔ گزشتہ چند دنوں کے دوران اہل غزہ کے اوپر ظلم وستم کے تمام پہاڑ توڑ دیے گئے لیکن اس کے باوجود یہ بات محسوس کی جا رہی ہے کہ اقوام عالم نے اس مسئلے کو بری طرح نظر انداز کر رکھا ہے۔ جہاں تک تعلق ہے مسلمانوں کی کیفیت کا تو عوام الناس میں تو اس حوالے سے خاصا اضطراب پایا جاتا ہے لیکن مسلم حکمران اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے سے قاصر نظر آتے ہیں۔ مسلم حکمرانوں کو اس انسانی المیے کی طرف فوری توجہ دینی چاہیے اور اس قتل عام کو روکنے کے لیے موثر کردار ادا کرنا چاہیے۔ اگر اسرائیل جنگی جارحیت سے باز نہیں آتا تو عرب حکمرانوں کے ساتھ ساتھ تمام مسلم حکمرانوں کو نہ صرف یہ کہ اسرائیلی مصنوعات کا بائیکاٹ کرنا چاہیے بلکہ اسرائیل کی عسکری جارحیت کو روکنے کے لیے بھی منظم حکمت عملی تیار کرنی چاہیے۔ غزہ کے مسلمان ایک عرصہ سے اپنے مسلمان بھائیوں کی مدد کے منتظر ہیں لیکن یہ انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ مسلمان اس حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کو بھرپور طریقے سے ادا نہیں کر پا رہے۔ اگر وہ اس حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کو صحیح طریقے سے ادا نہیں کرتے تو جہاں دنیا میں ان کو ندامت' شرمساری اور شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے گا وہیں وہ عنقریب اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں بھی اس حوالے سے جوابدہ ہوں گے۔ غزہ کے بہت سے مذہبی اور سماجی رہنماؤں کے بیان یقیناً اقوام عالم اور مسلمانوں کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہیں لیکن افسوس کہ اس آہ وبکا کے باوجود بھی اس ردعمل کا اظہار نہیں کیا جا رہا جس کی اہل غزہ کو مسلم حکمرانوں سے توقع ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ مسلم حکمران جلد اپنی ذمہ داریوں کو نبھائیں گے اور ظلم کے خاتمے کے لیے موثر کردار ادا کریں گے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ مسلم حکمرانوں کو ہوش کے ناخن لینے کی توفیق دے تاکہ ہم اپنے مظلوم مسلمان بھائیوں کے کام آ سکیں اور ان پر ہونے والے ظلم اور تشدد کا مداوا ہو سکے' آمین!

رابطہ: 9831439068

عصری تعلیمی اداروں میں دینی تعلیم کا نظم کتنا سچ اور کتنا مفید

منصور احمد حقانی
صدر شعبۂ اسلامیات: اسبیل اکیڈمی کسیارگاؤں اررریہ۔

دینی درسگاہوں میں عصری علوم کی شمولیت پر بڑی بحثیں، تکراریں، تنقیدیں اور سیاست ہوتی رہتی ہیں۔ ٹی وی چینلز پر مباحثہ (ڈیبیٹ) ہوتے ہیں، اس موضوع پر آئے دن کتابیں لکھی جا رہی ہیں اور مضامین قلمبند کئے جا رہے ہیں۔ حکومتی سطح پر مدارس کا نصاب تعلیم بدلنے کیلئے مختلف زاویوں سے ارباب مدارس کو حراساں کئے جانے کی خبروں کی نشر واشاعت ہو رہی ہیں، جن کے نتیجے میں مجبوراً اہالیان مدارس وقت کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے اپنے ادارے میں عصری علوم کے لئے راہیں ہموار کرنے کیلئے کوشاں ہیں۔ مسلم تنظیموں، انجمنوں اور این جی اوز نے بھی مدارس سے نکلنے والے طلبہ اور کو عصری درس گاہوں کی راہ دکھانے کے لیے کئی ادارے کھولے ہیں اور کئی بڑے اداروں نے الگ سے عصری علوم کا شعبہ قائم کیا ہے تاکہ طلبائے مدارس اس سے مستفیض ہو سکیں۔ بہر کیف زندگی میں ہر جگہ علم کی ضرورت ہے، علم کی فضیلت واہمیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا ہے۔ اسلام نے بھی علم کی فضیلت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ علم انبیاء علیہم السلام کی میراث ہے۔ انبیاء کرام میراث میں مال ودولت نہیں چھوڑتے ہیں بلکہ وہ لوگوں کے لئے علم چھوڑ کر چلے گئے اور اسی علم کی بنیاد پر ایک عالم کی فضیلت ایک عابد پر بہت زیادہ ہے۔ شہید کا خون اور ایک عالم کے قلم کی سیاہی قیامت کے دن برابر ہوں گے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ علم کتنا ضروری ہے۔ اور اصل علم وہ ہے جو انسان کو انسانیت سکھائے، زندگی جینے کا سلیقہ سکھائے، حق و باطل میں فرق بتلائے، حلال وحرام میں تمیز پیدا کرا سکے اور حقوق کی شناسائی کرا کر عمل پیرا کرے وغیرہ اور ان تمام صفات کا حامل اگر کوئی علوم ہے تو وہ صرف اور صرف دینی علوم (اسلامی تعلیمات) ہیں۔ آج پوری دنیا میں جو ظلم وزیادتی، لوٹ ماری، بدعنوانی، کرپشن اور کمزوروں کو دبانے کا جو مزاج ہے اس کی وجہ اسلامی تعلیمات سے دوری ہے، آج دنیا ہنرمند لوگوں سے بھری پڑی ہیں مگر علم حقیقی سے بے بہرہ ہے۔ دراصل امن کے دشمنوں نے انسانیت کا درس دینے والے اسلامی تعلیمات کو ایک خاص طبقے سے جوڑ دیا ہے جبکہ اسلام آیا ہی ہے دنیا میں امن و امان کی فضاء قائم کرنے کیلئے اسلام کا پیغام پوری انسانیت کیلئے سراپا خیر ہے۔ مگر اسلام دشمنوں نے نت نئے شازش کے تحت اسلامی تعلیمات کو من گھڑت الزامات کے گھیرے میں لاکر کھڑا کر دیا ہے تاکہ اسلام کو بدنام کیا جا سکے۔ اسی لئے آئے دن مدارس کے نصاب پر انگشت نمائی ہوتی ہے جبکہ اسکولوں میں 'دینی تعلیم' کا مسئلہ اس شدت کے ساتھ کبھی بھی موضوع بحث نہیں بنا، سچر کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق دینی مدارس و مکاتب میں پڑھنے والے مسلم بچوں کی تعداد صرف 4 فیصد ہے۔ جبکہ اس میں مکاتب بھی شامل ہیں۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ مدارس میں پڑھنے والے طلبہ اور طالبات کی تعداد دو فیصد سے زائد نہیں ہوگی۔ تاہم اگر تسلیم کر لیا جائے کہ چار فیصد طلبہ و طالبات مدارس میں پڑھتے ہیں، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ باقی 96٪ فیصد مسلم بچے اسکولوں اور عصری درس گاہوں میں تعلیم حاصل کرتے ہیں، جہاں پر وہ طلبہ اور طالبات نہ صرف اسلامی تعلیم و تربیت سے محروم رہتے ہیں بلکہ اسلامی تعلیمات اور ہدایات پر شکوک وشبہات کے شکار ہو جاتے ہیں، جس سے ارتداد کے دروازے کھلنے لگتے ہیں، اسلئے عصری تعلیمی اداروں، اسکولوں اور پرائیویٹ انسٹیٹیوٹز میں اسلامی تعلیم وتربیت کا بندوبست کرنا دینی فریضہ ہے۔ اقوام عالم کے کسی بھی تعلیمی ادارے کا نصاب ان کے مذہبی نظریات و افکار کے بغیر نامکمل ہے جیسے ہندوؤں کے تعلیمی اداروں میں "سنسکرت" عیسائیوں کے "اسٹڈیز آف کرسچن" اور

غیر امداد یافتہ یا پرائیویٹ مسلم اداروں کی اکثریت ایسی ہے جنہیں ملی و دینی جذبہ سے اسکول چلانے کے بجائے ایک نفع بخش کاروبار سمجھ کر چلائے جا رہے ہیں، گرچہ بعض اداروں اور افراد کے اندر قومی جذبہ پایا جاتا ہے، تاہم ان کے یہاں بھی دینی تعلیم کا کوئی باقاعدہ نظم نہیں ہوتا ہے۔ ان پرائیویٹ اسکولوں میں وہ اسکول جو مسلم اکثریتی علاقوں میں ہیں، ان میں طلبہ اور طالبات کو اپنی طرف کھینچنے کے لیے اپنی ایک الگ خصوصیت کے طور پر دینیات کی تعلیم کو بھی اپنے نصاب میں شامل کیا جاتا ہے۔ وہاں دینیات نصاب میں درج ہوتا ہے اور پڑھایا بھی جاتا ہے، لیکن رزلٹ میں اس کو شمار نہیں کیا جاتا ہے۔ اس لیے طلبہ اور طالبات اور سرپرست اس مضمون کو اہمیت نہیں دیتے۔

سکھوں کے اداروں میں "خالصہ" وغیرہ مضامین ان کے مذہبی تعلیمات ونظریات کو فروغ دیتا ہے، مگر افسوس کہ ہمارے تعلیمی ادارے اسلامی تعلیم وتربیت سے کوسوں دور ہیں۔ مسلم اسکولوں کے پاس ایسا کوئی شعبہ نہیں ہے، جس سے وہ نسل نو کو اسلامی تعلیمات سے آراستہ کر سکے، مسلمانوں کے لیے اس سے بڑا سانحہ اور کیا ہوگا کہ وہ اپنے دین و ایمان سے بے بہرہ رہ جائے۔ وہ اپنے مقصد زندگی اور منزل حیات کو بھول جائے۔ یہ ملت اسلامیہ کے لیے سب سے بڑا خسارہ ہے۔ اس لیے اس مسئلے کو بھی موضوع بحث بنانا چاہیے اور اس کمی کی تلافی کے لیے راہیں تجویز کی جانی چاہیے، کیونکہ اسکولوں میں پڑھنے والے طلبہ اور طالبات کی دینی معلومات ناگفتہ بہ ہے۔ ان کی ایک بڑی تعداد ایسی ہے جسے اسلام، اسلامی عقائد اور اس کے تقاضوں کے بارے میں کچھ بھی نہیں معلوم ہے۔ انہیں صرف اتنی بات معلوم ہے کہ وہ مسلمان ہیں۔ دوسری اقوام کی طرح وہ بھی ایک قوم ہیں، جس کے دوسروں سے الگ کچھ رسومات ہیں جو شادی بیاہ اور خوشی وغم کے مواقع پر اختیار کر لیے جاتے ہیں۔ بعض مسلم اسکولوں کے کاغذات میں اسلامیات کا شعبہ تو ضرور ہیں مگر وہ صرف یا تو لکھنے اور بولنے تک یا کاغذات تک ہی محدود ہیں زمینی سطح پر کچھ بھی نہیں ہے۔ کئی ایسے اسکولوں کے طلبہ اور طالبات کا راقم نے جائزہ لیا، جہاں شعبۂ اسلامیات تو ہے مگر وہاں زیر تعلیم بچوں کو ٹھیک سے کلمہ بھی یاد نہیں ہے اور کئی کئی سالوں سے شعبۂ اسلامیات سے وابستہ ہیں لیکن ناظرہ قرآن پڑھنا نہیں جانتے تھے۔ اکثریت کو اسلام اور مسلمانوں کا معنی اور مطلب تک معلوم نہیں ہے۔ مذکورہ جائزے اور مشاہدے سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ اسکولوں میں پڑھنے والے طلبہ اور طالبات کی ایک بڑی تعداد مبادیاتِ اسلام سے ناواقف ہیں۔ ہمارے معاشرے میں اسکولوں کی نوعیت مختلف اقسام کی ہیں ایک وہ اسکول ہے جو حکومت کی نگرانی میں چلتے ہیں ان اسکولوں میں دینی تعلیم کی توقع کرنا عبث ہے حالانکہ غریب مسلمانوں کی اکثریت انہی اسکولوں میں تعلیم حاصل کرتی ہیں۔ دوسرا وہ اسکول ہے جو پرائیویٹ اور نجی ہیں اور معیاری قسم کے ہیں۔ ان میں بڑے سرمایہ داروں اور سیاست داں لوگوں کے بچے تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ ان کا نظم و نسق انتہائی معیاری ہوتا ہے اور فیس بھی بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ اس طرح کے اسکولوں میں مسلم طلبہ کی تعداد برائے نام ہی ہوتی ہے، اور ان اسکولوں کو زیادہ تر کرسچن اور ہندو مذہب کے ماننے والے افراد اور تنظیمیں چلاتی ہیں۔ ان کے اپنے مقاصد ہیں، جن کے مطابق ان کا نصاب اور نصابی سرگرمیاں ترتیب دی جاتی ہیں۔ اس لئے ان اسکولوں میں دینی تعلیم کی امید کرنا بے جا ہے۔ تیسرا اور اہم وہ اسکول ہیں جو پرائیویٹ ہیں مگر اعلیٰ درجے کے نہیں ہے بلکہ متوسط درجے کے ہیں۔ اقتصادی طور پر متوسط مسلمانوں کے بیشتر بچے انہی اسکولوں میں تعلیم حاصل کرتے ہیں اور ان اسکولوں کو چلانے والے زیادہ تر مسلم افراد ہیں، ان اسکولوں کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ تمام تر بڑے تعلیمی اداروں میں جو طلبہ اور طالبات داخلہ لیتے ہیں وہ زیادہ تر انہی متوسط درجے کے اسکولوں سے ہی تیار ہو کر نکلتے ہیں۔ اگر ان اسکولوں میں اسلامیات پڑھایا جائے تو یہ سمجھئے کہ مستقبل میں یہی بچے اسلام کا ترجمان اور دین کا بہترین داعی بن سکتے ہیں کیونکہ انہی بچوں میں سے کچھ سرکاری محکموں میں جائیں گے، کچھ سیاست کے میدانوں میں جائیں گے، کچھ میڈیکل لائن میں جائیں گے اور کچھ دیگر جگہوں پر مختلف خدمات کو انجام دیں گے، مگر کہیں بھی جائیں گے ان کے اخلاق و کردار میں اسلامی تعلیم و تربیت ان کو نمایاں اور امتیازی حیثیت عطا کرے گی، لیکن ان نجی اسکولوں کے ذمہ دار کو اسلام اور مسلمانوں سے کوئی لینا دینا نہیں بلکہ یہ لوگ صرف لفظی مسلمان ہیں جن کا مقصد اسکول کے نام پر تجارت کرنا ہے، اسی کے پیش نظر ان کا نصاب اور نصابی سرگرمیاں ترتیب دی جاتی ہیں۔ غیر امداد یافتہ یا پرائیویٹ مسلم اداروں کی اکثریت ایسی ہے جنہیں ملی و دینی جذبہ سے اسکول چلانے کے بجائے ایک نفع بخش کاروبار سمجھ کر چلائے جا رہے ہیں، گرچہ بعض اداروں اور افراد کے اندر قومی جذبہ پایا جاتا ہے، تاہم ان کے یہاں بھی دینی تعلیم کا کوئی باقاعدہ نظم نہیں ہوتا ہے۔ ان پرائیویٹ اسکولوں میں وہ اسکول جو مسلم اکثریتی علاقوں میں ہیں، ان میں طلبہ اور طالبات کو اپنی طرف کھینچنے کے لیے اپنی ایک الگ خصوصیت کے طور پر دینیات کی تعلیم کو بھی اپنے نصاب میں شامل کیا جاتا ہے۔ وہاں دینیات نصاب میں درج ہوتا ہے اور پڑھایا بھی جاتا ہے، لیکن رزلٹ میں اس کو شمار نہیں کیا جاتا ہے۔ اس لیے طلبہ اور طالبات اور سرپرست اس مضمون کو اہمیت نہیں دیتے۔ یاں زیر تعلیم طلبہ اور طالبات بددلی کے ساتھ اس کی کلاس میں شریک ہوتے ہیں۔ پڑھانے والے اساتذہ بھی عام طور پر غیر تربیت یافتہ اور سخت مزاج ہوتے ہیں جس کی وجہ سے اس مضمون سے بے رغبتی کی فضا بنی رہتی ہے۔ پچھلے کچھ سالوں میں بعض اسکولوں نے دینی تعلیم کا اچھا تجربہ کیا ہے۔ وہ شعوری طور پر طلبہ اور طالبات کی دینی تربیت کرنا چاہتے ہیں مگر انہوں نے تربیت یافتہ اور فنی طور پر ماہر اساتذہ کی خدمات حاصل کی ہیں، لیکن اس طرح کے اسکولوں کی تعداد بہت کم اور ناقابل ذکر ہیں۔ عصری اداروں اور اسکولوں میں دینی تعلیم کی یہ صورت حال ریسرچ اور ڈاٹا اکٹھا کرنے کی محتاج ہے۔ یہ ایک مستحسن قدم ہوگا اگر جامعہ ملیہ اسلامیہ اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اسلامک اسٹڈیز ڈپارٹمنٹ میں اسے طلبہ اور طالبات کے ریسرچ کا موضوع بنایا جائے۔ اس سے توقع ہے کہ بہت اہم حقائق ہمارے سامنے آ سکتے ہیں اور اس کے علاج کے لئے بہتر تدابیر اختیار کئے جا سکتے ہیں۔

☆☆☆

گورنر کے ذریعہ بلوں کو روکنا منمانا اور غیر آئینی

تمل ناڈو معاملے پر سپریم کورٹ کا سخت تبصرہ

8/اپریل: تمل ناڈو کی ایم کے اسٹالن حکومت اور گورنر این۔ روی کے بیچ چل رہی رسہ کشی کے درمیان سپریم کورٹ کا اہم فیصلہ سامنے آیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے گورنر کی طرف سے 10 بلوں کو منظوری نہیں دیے جانے کو منمانا اور غیر آئینی قرار دیا ہے۔ اس کے علاوہ اپنی طاقت سے اوپر جا کر کام کرنے والا بتایا ہے۔ عدالت نے کہا کہ گورنر کے پاس ویٹو پاور نہیں ہوتا کہ وہ بلوں پر بیٹھا رہے اور ان پر کوئی فیصلہ نہ لے۔ جسٹس جے بی پاردیوالا اور جسٹس آر مہادیون کی بنچ نے کہا کہ جب قانون ساز اسمبلی سے دوبارہ غور کر کے بلوں کو بھیجا گیا تھا تو پھر انہیں فوری طور پر منظوری دے دینی چاہیے۔ ان بلوں کو لٹکائے رکھنے کا کوئی جواز نہیں بنتا۔

سپریم کورٹ نے کہا کہ ان 10 بلوں کو اسی دن منظوری مل جانی چاہیے تھی، جب اسمبلی نے دوسری مرتبہ بھیجا تھا۔ بلوں کو گورنر نے بے وجہ اٹکائے رکھا۔ وہ تبھی بل کو منظوری دینے سے انکار کر سکتے تھے جب بل میں کچھ تبدیلی کر دی گئی ہو۔ بنچ نے کہا کہ گورنر نے 10 بلوں کو بے وجہ ہی روکے رکھا۔ ان 10 بلوں کو لے کر گورنر کی طرف سے لیے گئے سبھی فیصلے کو خارج کیا جاتا ہے۔

بنچ نے سخت لہجے کا استعمال کرتے ہوئے مزید کہا کہ اس معاملے میں گورنر نے ضابطہ کے مطابق کام نہیں کیا۔ بنچ نے کہا کہ اس معاملے میں فیصلہ ہی نہ لینا تو غلط تھا۔ گورنر کو یا تو فوراً ہی بل منظور کرنا چاہیے تھا یا پھر واپس کر دینا چاہیے تھا یا وہ صدر کے پاس بھیج سکتے تھے۔ وہ (گورنر) آئین کے تحت کوئی بھی قدم اٹھاتے لیکن ان بلوں کو دبائے رکھنا غلط تھا۔ عدالت نے کہا کہ بھلے ہی کوئی وضاحت آئین میں طے نہیں ہے کہ کتنے دنوں میں بل پر گورنر کو فیصلہ کرنا چاہیے، لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں ہے کہ وہ لامحدود وقت تک بلوں پر بیٹھے رہیں۔"

دلت رہنما کے مندر جانے پر گنگا جل سے شدھی کرن!

جے رام رمیش کا بی جے پی - آر ایس ایس پر شدید حملہ

نئی دہلی 8/اپریل: کانگریس کے سینئر رہنما اور پارٹی کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے بی جے پی اور آر ایس ایس کو دلت مخالف ذہنیت کا حامل قرار دیتے ہوئے سخت تنقید کی ہے۔ یہ بیان راجستھان میں رام نومی کے موقع پر پیش آئے ایک واقعے کے پس منظر میں سامنے آیا ہے، جس میں بی جے پی رہنما نے اپوزیشن لیڈر ٹیکا رام جولی کے مندر جانے کے بعد 'شدھی کرن' یعنی تطہیر کی کاروائی کی تھی۔ جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پر جاری اپنے بیان میں کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کی نظریاتی جڑیں دلت دشمنی، تعصب اور تنگ نظری میں پیوست ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ناگپور میں اسی ذہنیت کی تربیت دی جاتی ہے، جہاں 'سمرستا' یعنی سماجی ہم آہنگی کا محض دکھاوا کیا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ ٹیکارام جولی، جو راجستھان اسمبلی میں کانگریس کے لیڈر آف اپوزیشن ہیں اور دلت طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، رام نومی کے دن الور ضلع کے ایک مندر میں درشن کے لیے گئے تھے۔ اس کے بعد بی جے پی رہنما گیان دیو آہوجا نے مندر میں گنگا جل چھڑک کر اسے 'پوتر' کرنے کی کوشش کی، جسے کانگریس اور دلت تنظیموں نے انتہائی توہین آمیز اور ذات پات پر مبنی عمل قرار دیا ہے۔ جے رام رمیش نے کہا، "گیان دیو آہوجا کا یہ عمل بی جے پی اور آر ایس ایس کی گہرائی میں بیٹھی دلت مخالف ذہنیت کا کھلا اظہار ہے۔ یہ عمل صرف ٹیکارام جولی کی نہیں بلکہ بھگوان شری رام کے اصل اصولوں کی بھی توہین ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے اپنی پوری زندگی ایسی ہی ذہنیت سے لڑنے میں گزاری۔ انہوں نے ایسا ہندوستان بنانے کا خواب دیکھا تھا جہاں ذات پات کی بنیاد پر کسی قسم کا امتیاز نہ ہو۔ لیکن آج، جے رام رمیش کے مطابق، بی جے پی اور آر ایس ایس اسی آئین کی روح کو روند رہے ہیں۔ جے رام رمیش نے سوال اٹھایا کہ آخر گیان دیو آہوجا جیسے افراد کو ایسی 'گھٹیا سوچ' اور 'قابل اعتراض رویئے' کی جرات کہاں سے ملتی ہے؟ انہوں نے خود ہی جواب دیا کہ یہ طاقت انہیں اسی نظریاتی ڈھانچے سے ملتی ہے جس کی بنیاد ہی ذات پات، بھید بھاؤ اور نفرت پر رکھی گئی ہے۔ اپنے بیان کے آخر میں جے رام رمیش نے کہا، "یہ کوئی الگ تھلگ واقعہ نہیں بلکہ بی جے پی اور آر ایس ایس کی پہچان ہے۔ بی جے پی کے اعلیٰ قیادت کو نہ صرف اس شرمناک واقعے پر معافی مانگنی چاہیے بلکہ ایسے افراد کے خلاف سخت کارروائی بھی ہونی چاہیے۔"

☆☆☆☆

یوپی کے فتح پور میں ایک ہی کنبہ کے تین لوگوں کا دن دہاڑے قتل، دیہی لوگوں میں شدید غم وغصہ

8/اپریل: اتر پردیش کے فتح پور میں منگل کی صبح دن دہاڑے ٹرپل مرڈر سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ ہتھگام تھانہ حلقہ کے تیہرا پور چوراہے کے پاس ایک بائک سوار کسان رہنما پپو سنگھ (50)، اس کے بیٹے ابھے سنگھ (22) اور چھوٹے بھائی رنکو سنگھ (40) کا ٹریکٹر سوار حملہ آوروں نے گولیوں سے بھون کر قتل کر دیا۔ گاؤں کے ہی رہنے والے سابق مکھیا منو سنگھ اور اس کے ساتھ رہے لوگوں پر اس واقعہ کو انجام دینے کا الزام لگایا گیا ہے۔ موقع پر ہتھگام، حسین گنج اور سلطان پور گھوش تھانہ کی پولیس ٹیم پہنچی۔ دیہی لوگوں نے پولیس کو لاش اٹھانے سے روک دیا ہے۔ موقع پر جمع بھیڑ کا مطالبہ ہے کہ فرار قاتلوں کو گرفتار کیے جانے کے بعد ہی لاش کو اٹھایا جائے گا۔ اس واقعہ کو لے کر پوری گاؤں میں کشیدگی کا ماحول ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مہلوک کسان رہنما پپو سنگھ کی والدہ رام دلاری سنگھ ابھی گرام پردھان ہیں۔ بیٹے اور کنبہ کے دو دیگر رکن کے قتل کے بعد پورے گھر میں ماتم کا ماحول ہے۔ اس خوفناک قتل عام نے پورے گاؤں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ دیہی لوگوں نے گاؤں کے ہی سابق پردھان منو سنگھ اور اس کے ساتھیوں پر قتل کا الزام عائد کیا ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ پرانی رنجش کی وجہ سے اس واردات کو انجام دیا گیا ہے۔ حالانکہ پولیس کو ابھی تک اس معاملے میں تحریری طور پر کوئی شکایت نہیں ملی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد ہتھگام، حسین گنج اور سلطان پور گھوش تھانوں کی پولیس موقع پر پہنچی۔ پولیس نے حالات کو قابو میں کرنے کی پوری کوشش کی لیکن دیہی لوگوں کے شدید غصے کی وجہ سے لاش کو اٹھایا نہیں جا سکا۔ دیہی لوگوں کا صاف طور پر کہنا ہے کہ جب تک قاتل کو گرفتار نہیں کر لیا جاتا تب تک لاش کو اٹھانے نہیں دیا جائے گا۔ بھیڑ میں شامل لوگ مسلسل نعرے بازی کرتے ہوئے انتظامیہ سے سخت کارروائی کا مطالبہ کرتے رہے۔

آتشی سود نے اسکولوں کا اچانک معائنہ کیا

نئی دہلی، 8 اپریل (یو این آئی) دہلی کے وزیر تعلیم آتشی سود نے منگل کو پٹپڑ گنج اسمبلی حلقہ میں چار اسکولوں کا معائنہ کیا اور کہا کہ سرکاری اسکولوں میں بنیادی سہولیات کا فقدان ہے جب کہ کچھ اسکولوں کی عمارتیں خستہ حالت میں ہیں۔ اسکولوں کا معائنہ کرنے کے بعد مسٹر سود نے کہا، "ایم ایل اے کی شکایت پر، دہلی کے اسکولوں میں جہاں جہاں عمارتوں یا تعلیمی نظام میں کوئی خامی ہے، ہم ذاتی طور پر ان جگہوں کا معائنہ کر رہے ہیں۔ پٹپڑ گنج کے ایم ایل اے رویندر سنگھ نیگی نے اپنے حلقے میں کئی خستہ حال اسکولوں کی عمارتوں کا ذکر کیا تھا، جسے دیکھنے کے لیے میں آج یہاں آیا ہوں۔ ہمارے ایم ایل اے پچھلے کئی برسوں سے اسکولوں کی تعمیر کے رکے ہوئے کام کے حوالے سے انتہائی فکر مند ہیں۔ یہی نہیں کئی خطرناک قرار دئے جا چکے اسکولوں میں بچوں کا آج بھی آنا جانا ہے۔ پٹپڑ گنج اسمبلی میں 20 سرکاری سکول ہیں، جن میں سے کئی اسکولوں کی چھتیں آج بھی ٹین کی بنی ہیں، سرکاری سکولوں میں پڑھنے والے بچوں کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات کی بھی شدید کمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تمام خستہ حال اسکولوں کی عمارتوں کی مرمت یا ترجیحی بنیادوں پر اسکولوں کی دوبارہ تعمیر کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ اسکولوں کے معائنہ کے دوران وزیر تعلیم نے پایا کہ پٹپڑ گنج علاقے میں چاروں اسکولوں کی عمارتوں کے کئی کمرے انتہائی خستہ اور خطرناک حالت میں ہیں۔ انہوں نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ اسکولوں کے کمرے کی چھتیں لوہے کے گارڈر اور پتھر ڈال کر بنائی گئی ہیں، جو کسی بھی وقت گر سکتی ہیں اور حادثات کا خطرہ ہر وقت رہتا ہے۔ گورنمنٹ کو ایجوکیشن سرووَدیا ودیالیہ، ویسٹ ونود نگر کے معائنہ کے دوران انہوں نے پایا کہ اسکول کا لائبریری کمرہ بہت چھوٹا اور پرانا ہے۔ اس کمرے میں بچوں کے بیٹھنے کے لیے کرسیاں بھی نہیں ہیں۔ انہوں نے اسکول کے پرنسپل کو اس پر فوری کارروائی کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ اسکول کے دو کمرے ہمیشہ کے لیے بند ہیں کیونکہ وہ انتہائی خستہ حالت میں تھے۔ انہوں نے پی ڈبلیو ڈی کے ایگزیکٹیو انجینئر کی سرزنش کی اور ان سے کہا کہ وہ فوری کارروائی کریں اور 15 مئی تک اسکول کی مرمت کروائیں۔

اسرائیل کے وزیر زراعت نے پوسا کیمپس کے کام کو دیکھا

نئی دہلی، 8 اپریل (یو این آئی) زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان اور اسرائیل کے زراعت اور خوراک کی حفاظت کے وزیر ایوی دختر نے منگل کو ہندوستانی زرعی تحقیقی ادارے (آئی اے آر آئی) کے زرعی کمپلیکس کے کام کاج کا معائنہ کیا۔ مرکزی زراعت کے سکریٹری اور آئی سی اے آر کے ڈائریکٹر جنرل انچارج دیویش چترویدی نے دونوں وزراء اور دیگر مندوبین کو پوسا دہلی میں شروع کیے گئے پہلے ہند-اسرائیل سنٹر آف ایکسیلنس ان ایگریکلچر اور محفوظ کاشت کی تکنیک کو مقبول بنانے کے ساتھ ساتھ کسانوں اور ملک کے مختلف حصوں کے حکام کو کارکردگی اور تربیت کے بارے میں معلومات دی۔ دونوں وزراء اور مندوبین کو آئی اے آر آئی کے سائنسدانوں کے ذریعہ تیار کردہ محفوظ کاشت کی تکنیکوں اور اقسام کے بارے میں بتایا اور کہا کہ اسے پورے ملک میں مقبول بنایا گیا ہے۔ دونوں ممالک کے وفود نے ایک گرین ہاؤس کا دورہ کیا جو کہ 1998 میں ہند-اسرائیلی مہارت کے ساتھ قائم کیا گیا تھا۔ وفد نے گرین ہاؤس کے اندر سبزیوں کی فصلوں میں رنگین شملہ مرچ، ٹماٹر اور چیری ٹماٹر کو دیکھا۔ ٹماٹروں کی گرین ہاؤس اقسام پوسا کاک ٹیل ٹماٹر، پوسا چیری ٹماٹر ہائبرڈ-1، پوسا ککڑی، رنگین شملہ مرچ سی پی سی ٹی 11-31C- پیلا، سی پی سی ٹی AV-151- نارنجی، سی پی سی ٹی 2-33A- سرخ، پوسا پارتھنو کارپک کھیرا، سمر اسکواش پوسا الانکار، پوسا پسند اور پھولوں کی قسمیں گلادوی زیمبلا، میری گولڈ پوسا پرو، پوسا بہار اور پوسا دیپ کو معزز وزراء کے سامنے پیش کیا گیا۔

دبئی کے ولی عہد شہزادہ شیخ حمدان بن محمد بن راشد آل مکتوم کی ہندوستان آمد

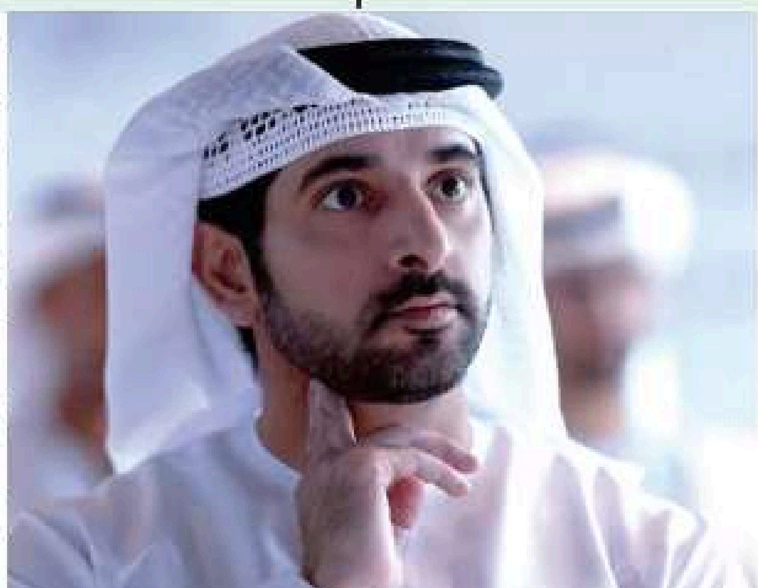

نئی دہلی، 8 اپریل (یو این آئی) دبئی کے ولی عہد شہزادہ اور امارات کے وزیر دفاع شیخ حمدان بن محمد بن راشد آل مکتوم آج ہندوستان کے دو روزہ سرکاری دورے پر یہاں پہنچے۔ اس دوران وہ وزیر اعظم نریندر مودی کے علاوہ دوسرے سینئر وزرا کے ساتھ دونوں ملکوں کے باہمی تعلقات کو وسعت دینے پر بات چیت کریں گے۔ دبئی کے ولی عہد کا یہ ہندوستان کا پہلا سرکاری دورہ ہے۔ ہندوستان پہنچنے پر سیاحت، پٹرولیم اور گیس کے وزیر مملکت سریش گوپی نے انکا استقبال کیا۔ انکے دورے کا مقصد دونوں دوست ممالک کے درمیان تعلقات کو مزید وسعت دینا ہے۔ ہندوستان پہنچنے کے فوراً بعد انہوں نے وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے ملاقات کی۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ملاقات کے بعد میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "یو اے ای کے وزیر دفاع حمدان محمد بن راشد آل مکتوم کے ساتھ نئی دہلی میں ایک نتیجہ خیز میٹنگ ہوئی۔ ہندوستان، یو اے ای کے ساتھ جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو ترجیح دیتا ہے۔ آنے والے برسوں میں ہم دفاعی تعاون، مشترکہ پروڈکشن اور مشترکہ ترقیاتی پروجیکٹوں، اختراع اور ٹکنالوجی جیسے شعبوں میں ملکر کام کرنے کے خواہشمند ہیں۔ ہندوستان اور یو اے ای دونوں ہی خطہ میں امن اور خوشحالی کی سمت کام کرنے کے تئیں پرعزم ہیں۔" وہ کل ممبئی روانہ ہونگے جہاں ملک کے نامور صنعت کاروں کے ساتھ ایک میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ پچھلی ایک دہائی کے دوران ہندوستان اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے درمیان تعلقات گہرے اور مضبوط ہوئے ہیں۔ دونوں ملکوں کے درمیان تجارت 65 ارب ڈالر سے زیادہ ہوگئی ہے اور آئندہ چند برسوں میں 100 ارب ڈالر تک لے جانے کا ارادہ ہے۔

تمل ناڈو کے گورنر کا 2023 میں 10 بلوں کو روکنا غیر قانونی: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 8 اپریل (یو این آئی) سپریم کورٹ نے تمل ناڈو کے گورنر آر این روی کے سال 2023 میں 10 بلوں کو صدر جمہوریہ کے پاس بھیجنے کے لیے محفوظ رکھنے کے فیصلے کو منگل کو غیر قانونی، غلط اور ناقص قرار دیتے ہوئے نوٹس جاری کر دیا ہے۔ جسٹس جے بی پاردیوالا اور آر مہادیون کی بنچ نے مسٹر روی کی جانب سے کی گئیں سبھی کارروائیوں کو منسوخ کرنے کا فیصلہ سنایا۔ اپنا فیصلہ سناتے ہوئے بنچ نے کہا کہ گورنر آئین کے تحت 'پاکٹ ویٹو' یا مکمل ویٹو کا استعمال نہیں کر سکتے۔ سپریم کورٹ نے کہا "پاکٹ ویٹو یا مکمل ویٹو کے تصور کی آئین میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ جتنی جلد ہو سکے، اس کا مطلب ہے کہ گورنر کو بلوں کو اپنے پاس لے کر بیٹھے رہنے کی اجازت نہیں ہے۔" عدالت نے آئین کے آرٹیکل 142 کے تحت اپنے غیر معمولی اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے فیصلہ سنایا اور کہا کہ 10 بلوں کو گورنر کے سامنے دوبارہ پیش کرنے کی تاریخ سے ہی درست تصور کیا جائے گا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ گورنر کی جانب سے منظوری روکنے کے بعد، ان کے لیے آرٹیکل 200 کے پہلے التزام کے تحت طریقہ کار پر عمل کرنا لازمی ہے۔ عدالت نے کہا "گورنر بلوں کو اپنے پاس رکھ کر پاکٹ ویٹو کا استعمال نہیں کر سکتے۔ گورنر کے لیے منظوری کو روکنے کے اعلان کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اس لیے آرٹیکل 200 کے تحت پاکٹ ویٹو کا کوئی التزام نہیں ہے۔" بلوں پر وقت کی حد مقرر کرتے ہوئے، عدالت عظمیٰ نے کہا کہ منظوری روکے جانے اور وزراء کی کونسل کی مدد اور مشورے سے صدر جمہوریہ کو بھیجنے کے لیے محفوظ کیے جانے کی صورت میں وقت کی حد زیادہ سے زیادہ ایک ماہ ہے۔ اگر وزراء کی کونسل کی مدد اور مشورے کے بغیر منظوری روکی جاتی ہے تو بل کو تین ماہ کے اندر واپس کرنا ہوگا۔ بنچ نے آخر میں واضح کیا کہ اگر ریاستی اسمبلی کی طرف سے دوبارہ غور کرنے کے بعد بل پیش کیے جانے کی صورت میں گورنر کو ایک ماہ کے اندر انہیں منظوری دینی چاہیے۔ بنچ نے یہ بھی کہا کہ اس وقت کی حد پر عمل نہ کیے جانے پر عدالتی جانچ کی جائے گی۔

منگل پانڈے نے ہندوستان کی آزادی کے لئے پہلی گولی چلائی

نئی دہلی، 8 اپریل (یو این آئی) ہندوستان کی تحریک آزادی کی عملی طور پر ابتدا کرنے اور برطانوی نوآبادیات کو للکارنے والے پہلے شخص منگل پانڈے تھے۔ جنھوں نے ہندوستان کی آزادی کے لے پ پہلی گولی چلائی۔ منگل پانڈے 19 جولائی، 1827ء مں مشرقی اتر پردیش کے ضلع بلاو کے گاؤں 'نگوا' مں د پدا ہوئے۔ منگل پانڈے کا تعلق ایک اعلیٰ ذات کے برہمن زمند9ار خاندان سے تھا جو مضبوط ہندو عقائد رکھتا تھا۔ سال 1849ء مں ک 22 سال کی عمر مں رمنگل پانڈے وسطی ہند کی فوجی کمپنی 'بنگال انفنٹری' کی چونتیسویں (34) رجمنٹ مں ج بحثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ 1853ء مں فوجی ملازمت کے دوران ان مں د انگریزوں سے نفرت اور جذبہ آزادی کی تمنا جاگی اور انھوں نے آزادی کے لے پہلی گولی چلائی۔ اس کی وجہ یہ تھی کی فوج مں 4 استعمال ہونے والی پی 53- رائفل مں ی جو کارتوس استعمال کے ل جاتے تھے، استعمال سے پہلے ان کے فتوکس کو دانتوں سے کھنچاھ جاتا تھا۔ اس مں ش گائے اور سور کی چربی لگی ہوتی تھی۔ جو مذہبی طور پر مسلمانوں اور ہندوؤں کے لے کسی طور پر قابل قبول نہں تھا۔ ی بات منگل پانڈے کے غصے کا سبب بنی۔ انھوں نے 29 مارچ، 1857ء کو ایک برطانوی افسران پر حملہ کاز۔ یہ ان کا پہلا بڑا واقعہ تھا جسے بعد مں 'بھارت ماتا کی جے' کے نام سے جانا گیا۔ پانڈے پر جلد ہی مقدمہ چلایا گا اور انہں موت کی سزا سنائی گئی۔ ان کی پھانسی کی تاریخ 18 اپریل مقرر کی گئی تھی، لکن 3 برطانوی حکام نے، اس وقت تک انتظار کرنے کی صورت مں م بڑے پمانے پر بغاوت شروع ہونے کے خوف سے، تاریخ کو 8 اپریل کر کے 29 سال کی عمر میں انہں ت کولکتہ کے قریب بارک پور چھاونی مں د پھانسی پر لٹکا دیا۔ یہ وہی فوجی چھاونی ہے جہاں کچھ مہینے ی قبل ہندوستانی فوجں نے 'انگریزی ٹوپ' پہننے سے انکار کر دیا تھا۔ ہندوستان مں ی پانڈے کو برطانوی راج کے خلاف مجاہد آزادی کے طور پر یاد کاھ جاتا ہے۔ 1984 میں حکومت ہند نے ایک یادگاری ڈاک ٹکٹ جاری کیا جس پر ان کی تصویر آویزاں تھی۔ اس کے علاوہ ان کی زندگی کی عکاسی کرنے والی ایک فلم اور اسٹیج ڈرامہ 2005 میں پیش کیا گیا۔

احمد آباد میں کانگریس کی توسیعی سی ڈبلیو سی میٹنگ، کھڑگے نے گاندھی و پٹیل کی وراثت پر 'قبضے' کی کوششوں پر تنقید کی

احمد آباد 8/اپریل: کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے آج احمد آباد میں منعقدہ توسیعی سی ڈبلیو سی میٹنگ میں حکومت پر سخت حملہ بولتے ہوئے الزام عائد کیا کہ آج کے دور میں نہ صرف آئین سازوں بلکہ قومی رہنماؤں کی تاریخ کو مسخ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ آزادی کی جدوجہد میں شریک نہیں ہوئے، وہ آج ان شخصیات کی وراثت پر قابض ہونے کی کوشش کر رہے ہیں جنہوں نے قوم کی بنیاد رکھی۔ ملکارجن کھڑگے نے اپنی تقریر کی شروعات کانگریس کے سابق صدور مہاتما گاندھی، دادا بھائی نوروجی اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کی۔ انہوں نے یاد دلایا کہ اس سال مہاتما گاندھی کے کانگریس صدر بننے کی صد سالہ تقریب منائی جا رہی ہے، جب وہ 1924 میں بیلگام، کرناٹک میں پارٹی کے صدر منتخب ہوئے تھے۔ کھڑگے نے گجرات سے تعلق رکھنے والے تین عظیم رہنماؤں — دادا بھائی نوروجی، گاندھی جی اور سردار پٹیل — کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے نہ صرف کانگریس بلکہ ملک کو بھی عالمی سطح پر پہچان دی۔ انہوں نے باردولی تحریک اور کسانوں کے دیگر تاریخی احتجاج کا بھی ذکر کیا، جو سردار پٹیل کی قیادت میں کامیاب ہوئے تھے۔ کھڑگے نے الزام لگایا کہ آج فرقہ وارانہ بنیاد پر ملک کو بانٹ کر اصل مسائل سے توجہ ہٹائی جا رہی ہے اور کچھ کارپوریٹ گھرانے معیشت و حکومت پر اجارہ داری قائم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گاندھی جی اور سردار پٹیل کی وراثت کا استعمال وہ لوگ کر رہے ہیں جن کی نظریاتی جڑیں آر ایس ایس سے منسلک ہیں، جس پر خود پٹیل جی نے پابندی لگائی تھی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اور سنگھ پریوار آج گاندھیائی اداروں پر قبضہ جما رہے ہیں۔ انہوں نے خاص طور پر وارانسی کے سرو سیوا سنگھ اور گجرات ودیا پیٹھ کا ذکر کیا، جہاں کے حالات کانگریس کی تشویش کا باعث ہیں۔ کھڑگے نے نہرو اور سردار پٹیل کے باہمی تعلقات کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے کی کوششوں کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا اور تاریخی دستاویزات اور بیانات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دونوں رہنما ایک دوسرے کے نظریاتی رفیق تھے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ سردار پٹیل نے نہ صرف آئین ساز اسمبلی کی اہم کمیٹیوں کی صدارت کی بلکہ بنیادی حقوق کے خاکے کو وضع کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ گاندھی جی اور پٹیل کی کاوشوں سے ڈاکٹر امبیڈکر آئین ساز اسمبلی کے رکن بن سکے، اور خود امبیڈکر نے بھی کانگریس کے تعاون کو آئین کی تشکیل میں لازمی قرار دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے پارلیمنٹ کے احاطے میں گاندھی جی اور ڈاکٹر امبیڈکر کی مورتیوں کی توہین کی، اور وزیر داخلہ کے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس سے امبیڈکر کی توہین ہوئی ہے۔ کانگریس صدر نے زور دے کر کہا کہ پارٹی آئین اور آئین سازوں کا احترام کرتی ہے اور ان کے نظریات کو زندہ رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ سردار پٹیل آج بھی کانگریس کے نظریاتی ستون ہیں، اور یہی سوچ ہے جس کی بنیاد پر احمد آباد میں واقع 'سردار پٹیل میوزیم' میں سی ڈبلیو سی کی یہ خصوصی میٹنگ منعقد کی گئی۔ آخر میں کھڑگے نے سردار پٹیل کا قول دہرایا کہ تنظیم کے بغیر افرادی قوت بے معنی ہے، جیسے تنہا دھاگے کچھ نہیں ہوتے لیکن مل کر کپڑا بناتے ہیں جو مضبوط اور کارآمد ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کو اپنی طاقت، تنظیم اور نظریے پر اعتماد رکھتے ہوئے آئندہ لائحہ عمل طے کرنا ہوگا۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 8 اپریل (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 9 اپریل کے اہم واقعات اس طرح ہیں:

1756۔ بنگال کے نواب علی وردی خان کا 80 برس کی عمر میں انتقال ہوا۔

1838۔ لندن میں نیشنل آرٹ گیلری کھولی گئی۔

1940۔ جرمن نے دوسری جنگ عظیم کے خلاف ناروے اور ڈنمارک پر حملہ کیا۔

1948۔ اداکارہ جیہ بھادڑی کی پیدائش ہوئی۔

1953۔ وارنر برادرس نے 'ہاؤس آف ویکس' کے عنوان سے پہلی تھری ڈی فلم ریلیز کی۔

1955۔ امریکہ نے نیوادہ میں ایٹمی تجربہ کیا۔

1965۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سرحد پر لڑائی۔

1972۔ سابق سوویت یونین اور عراق نے دوستی کے معاہدے پر دستخط کیے۔

1973۔ ہالینڈ نے شمالی ویتنام کو تسلیم کیا۔

1988۔ امریکہ نے پناما کے خلاف معاشی پابندی لگائی۔

1992۔ جان میجر انگلینڈ کے وزیر اعظم منتخب ہوئے۔

2002۔ بحرین میں کارپوریشن انتخابات میں خواتین کو حصہ لینے کی اجازت ملی۔

2005۔ برطانیہ کے پرنس چارلس کی شادی کیمیلا سے ہوئی۔

2008۔ نیپال میں آئین ساز اسمبلی کے لئے ووٹ ڈالے گئے۔

2013۔ فرانسیسی سینٹ نے ہم جنس پرستوں کی شادی سے متعلق بل کو منظوری دی۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں مستحکم

نئی دہلی، 8 اپریل (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں تیزی واپس آنے اور حکومت کی جانب سے ان ایندھن پر خصوصی اضافی ایکسائز ڈیوٹی (ایس اے ای ڈی) میں 2 روپے فی لیٹر کا اضافہ کرنے کے باوجود، پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں آج گھریلو سطح پر مستحکم رہیں، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 782 روپے فی لیٹر پر رہا۔

تیل مارکیٹنگ کی معروف کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتیں مستحکم رہنے کے ساتھ ہی ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا۔

حکومت نے پیر کو پیٹرول اور ڈیزل پر خصوصی اضافی ایکسائز ڈیوٹی (ایس اے ای ڈی) میں 2 روپے فی لیٹر کا اضافہ کیا لیکن عام صارف پر اس اضافے کا اثر نہیں پڑے گا۔ یہ فیصلہ تیل کی عالمی قیمتوں میں جاری اتار چڑھاؤ اور ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے جوابی ٹیرف کے اعلان کے درمیان کیا گیا ہے۔ یہ اضافہ 8 اپریل 2025 سے نافذ العمل ہو گیا ہے۔

عالمی سطح پر، امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 1.60 فیصد بڑھ کر 61.67 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 1.50 فیصد اضافے کے ساتھ 65.17 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔

ملک کے چاروں میٹروپولیٹن شہروں میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں اس طرح رہیں۔

میٹروپولیٹن شہر	پیٹرول (روپے فی لیٹر)	ڈیزل
دہلی	87.62	94.72
ممبئی	92.15	104.21
چنئی	92.34	100.75
کولکتہ	90.76	103.94

☆☆☆☆

مسلم ممالک فلسطینیوں کو بسا لیں تو غزہ کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے: ٹرمپ

امریکہ 8 اپریل: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو سے ملاقات کے بعد پھر سے غزہ پر قبضے کا منصوبہ پیش کیا ہے۔ انہوں نے پیر کو کہا کہ غزہ کو پُرامن کرنے کے لیے یہ بہتر ہوگا کہ اس پر امریکہ کا قبضہ رہے۔ اس کے علاوہ غزہ سے فلسطینیوں کو ہٹا دیا جائے اور الگ الگ ملکوں میں انہیں ا?باد کر دیا جائے۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ فلسطینیوں کے لیے یہ سب سے اچھی چیز ہوگی۔ امریکی صدر نے مسلم ممالک سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ لوگ ان فلسطینیوں کو اپنے یہاں ا?باد کریں تو غزہ مسئلے کا حل ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ کو 'فریڈم زون' میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔ اگر فلسطینی الگ الگ ملکوں میں جا کر ا?باد ہو جائیں تو پھر غزہ میں کام ہو سکتا ہے۔ اسے ایک پُرامن علاقے کے طور پر فروغ دیا جا سکتا ہے۔ ٹرمپ کے اس منصوبہ کی بنجامن نیتن یاہو نے حمایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم حماس کے ساتھ ایک نئے معاہدے پر غور کر رہے ہیں تاکہ یرغمالیوں کو چھڑایا جا سکے۔ جو بھی ان کی قید میں ہیں۔ واضح رہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ نے اقتدار میں آنے کے کچھ وقت بعد ہی غزہ کو فلسطینیوں سے ا?زاد کرانے کی بات کی تھی اور کہا تھا کہ ہم جہاں ہیں گے کہ وہاں ایک نئی کالونی تیار کی جائے۔ امریکہ یہ کام اپنے ہاتھ میں لے سکتا ہے۔ ٹرمپ کے اس منصوبہ کی پوری دنیا میں شدید مذمت ہوئی تھی۔ لیکن ٹرمپ اپنے ارادے سے باز نہیں ا? رہے ہیں اور انہوں نے دوبارہ اس معاملے پر اپنا منھ کھولا ہے۔ اب انتظار اس بات کا ہے کہ سعودی عرب، ترکی، مصر، قطر اور کویت یا دیگر مسلم ملک میں سے کون ڈونالڈ ٹرمپ کو اس کا سخت جواب دیتا ہے کیونکہ مسلم ممالک اگر اس معاملے پر خاموشی اختیار کرتے ہیں تو مستقبل میں اس کے بُرے نتائج بھگتنے پڑ سکتے ہیں۔

ساؤ پالو، 8 اپریل (یو این آئی) برازیل کی جنوبی ریاست پرانا میں ایک گاڑی اور اسکول بس کے درمیان ٹکر میں ایک نابالغ سمیت ایک ہی خاندان کے چار افراد ہلاک اور چار دیگر زخمی ہو گئے۔ مقامی فائر ڈپارٹمنٹ نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ حادثہ اتوار کی سہ پہر کمبرا میونسپلٹی میں فیڈرل ہائی وے پر پیش آیا، جس میں کار میں سوار چاروں افراد ہلاک ہو گئے، جن میں ایک 7 سالہ بچہ بھی شامل ہے۔ فیڈرل ہائی وے پولیس کا کہنا ہے کہ کار گاڑیوں کی قطار کو اوورٹیک کرنے کی کوشش کر رہی تھی کہ مخالف سمت سے جانے والی اسکول بس سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں چار طالب علم زخمی ہو گئے۔ انہیں ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اسکول بس 15 بچوں کو برازیل کے سب سے اہم زرعی مراکز میں سے ایک پرانا ریاست کے کمبارا زرعی کالج لے جا رہی تھی۔

ٹرمپ کے خلاف کھڑے ہوئے 27 ملک جوابی ٹیرف کے لیے قرارداد پیش

امریکہ 8 اپریل: ٹرمپ کے 'ٹیرف وار' سے پوری دنیا میں ہلچل پیدا ہو گئی ہے۔ اس کا اثر دنیا بھر کے شیئر بازار میں بھی دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ابھی تک لاکھوں کروڑ روپے کا نقصان ہو چکا ہے۔ اس درمیان ٹرمپ کے ٹیرف کا جواب دینے کے لیے کئی ملکوں نے فیصلہ لینا شروع کر دیا ہے۔ خبر ہے کہ یورپی یونین نے کئی امریکی سامانوں پر جوابی ٹیرف لگانے کی تیاری کر لی ہے۔ حالانکہ قرارداد پر ابھی رکن ممالک کی طرف سے مہر لگائی جانی باقی ہے۔ خبر رساں ایجنسی 'رائٹرس' کے مطابق یورپی یونین نے پیر کو کچھ امریکی اشیاء پر 25 فیصد جوابی ٹیرف لگانے کی قرارداد پیش کی ہے۔ ایجنسی نے دستاویزوں کے حوالے سے بتایا کہ کچھ سامان پر ٹیرف 16 مئی سے موثر ہو جائے گا۔ جبکہ کچھ دیگر پر بھی اس سال سے نافذ ہوگا۔ ان میں ہیرے، انڈے، ڈینٹل فلاس، پولٹری سمیت کئی چیزیں شامل ہیں۔ اطلاع کے مطابق رکن ممالک کی طرف سے اعتراض ظاہر کیے جانے کے بعد اس فہرست میں کچھ چیزوں کو ہٹایا گیا ہے۔ دراصل امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے یورپی یونین کے الکحل مشروبات پر 200 فیصدی کا جوابی ٹیرف لگانے کی دھمکی دی تھی۔ اس کے بعد فرانس اور اٹلی جیسے رکن ممالک کی فکرمندی بڑھ گئی ہے۔ یورپی یونین نے پیر کو کہا کہ اس نے 'تجارتی جنگ' سے بچنے کے لیے صفر ٹیرف کی پیشکش کی ہے۔ ٹرمپ نے 27 ملکوں کے گروپ ای یو پر اسٹیل اور ایلومینیم اور کار پر 25 فیصدی درا? مدا تی ٹیرف اور 20 فیصدی کا براڈر ٹیرف لگایا ہے۔ واضح رہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ نے 2 اپریل کو چین اور ہندوستان سمیت تقریباً 60 ملکوں پر اضافی کسٹم ڈیوٹی لگانے کا اعلان کیا تھا۔ چین کی مصنوعات پر امریکہ نے 34 فیصد کی کسٹم ڈیوٹی لگائی ہے۔ اس پر جوابی حملہ کرتے ہوئے چین نے بھی امریکی درا? مدات پر 34 فیصد ٹیرف لگانے کا اعلان کر دیا ہے۔ تجارتی جنگ چھڑنے کے خدشہ سے شیئر بازار میں بھی چوطرفہ گراوٹ دیکھی جا رہی ہے۔ اس سے امریکہ میں اقتصادی رفتار سست پڑنے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔

میکسیکو میں نشہ چھڑانے کے کلینک پر حملے میں نو افراد ہلاک

میکسیکو سٹی، 8 اپریل (یو این آئی) شمال مغربی میکسیکو میں پیر کو نشہ چھڑانے والے ایک کلینک پر مسلح حملے میں کم از کم نو افراد ہلاک اور پانچ دیگر زخمی ہو گئے۔ مقامی افسران نے یہ اطلاع دی۔ مقامی پبلک سیکیورٹی سیکریٹریٹ کے مطابق، پیر کی صبح شمال مغربی میکسیکو کی ریاست سینالووا میں کلیا کن میونسپلٹی میں مسلح حملہ آوروں نے کلینک پر حملہ کیا۔ ہائی پاور رائفلوں سے لیس نقاب پوش حملہ آوروں نے کلینک کا گیٹ جبراً کھولا اور مریضوں اور عملے پر فائرنگ کی۔ مقامی پولیس 911 ایمرجنسی ہاٹ لائن پر متعدد کالوں کے بعد جائے وقوعہ پر پہنچی، جہاں انہوں نے ہلاکتوں اور زخمیوں کی تصدیق کی۔ پولیس نے بتایا کہ آٹھ افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے اور ایک زخمی اسپتال لے جانے کے چند گھنٹوں بعد دم توڑ گیا۔ ریاست کے اٹارنی جنرل کے دفتر نے فائرنگ کے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

امریکہ اور چین کے درمیان 'ٹیرف وار' میں شدت، ٹرمپ کی کھلی وارننگ

امریکہ 8 اپریل: امریکہ اور چین کے درمیان ٹیرف کی جنگ گہری ہوتی جا رہی ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے چین کو سخت انتباہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر بیجنگ نے 8 اپریل یعنی ا?ج تک ٹیرف میں حالیہ 34 فیصد اضافہ واپس نہ لیا تو امریکہ 50 فیصد اضافی ڈیوٹی عائد کرے گا۔ ٹرمپ نے اعلان کیا کہ اگر چین نے تعاون نہیں کیا تو یہ نئے ٹیرف 9 اپریل 2025 سے لاگو ہوں گے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کرتے ہوئے ٹرمپ نے لکھا، 'کل، چین نے جوابی طور پر 34 فیصد کے نئے ٹیرف کے ساتھ جوابی کارروائی کی۔ یہ ٹیرف پہلے سے عائد کیے گئے بھاری ٹیکسوں، نان کیش لیویز، کمپنیوں کو دی جانے والی غیر قانونی سبسڈی اور کرنسی میں طویل عرصے سے ہیرا پھیری کے علاوہ ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ 'یہ سب کچھ میرے انتباہ کے باوجود ہوا جس میں میں نے کہا تھا کہ جو بھی ملک امریکہ کے خلاف اضافی ٹیرف لگا کر جواب دے گا اسے فوری اور پہلے سے زیادہ ٹیرف کا سامنا کرنا پڑے گا۔' انہوں نے چین کو خبردار کرتے ہوئے کہا، 'اس لیے اگر چین نے اپنی دیرینہ تجارتی خلاف ورزیوں پر 34 فیصد ٹیرف میں اضافہ کل یعنی 8 اپریل تک واپس نہ لیا تو امریکہ 9 اپریل سے چین پر 50 فیصد اضافی ٹیرف لگائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ دیگر ممالک سے بھی ملاقاتیں اور بات چیت فوری شروع کی جائے گی۔ 5 اپریل کو ڈونالڈ ٹرمپ نے ہندوستان اور دیگر تجارتی ممالک پر ایک قسم کا ٹیکس کا اعلان کیا۔ اس کے تحت ہندوستان سے آنے والی اشیا پر 26 فیصد ٹیرف لگایا جائے گا۔ ساتھ ہی ٹرمپ نے چین سے آنے والی اشیا پر 34 فیصد ٹیکس لگا دیا۔ اس کے جواب میں چینی حکومت نے کہا کہ وہ 10 اپریل سے امریکہ سے آنے والی تمام اشیا پر 34 فیصد اضافی ٹیکس عائد کرے گی۔

ٹرمپ اور نیتن یاہو نے وائٹ ہاؤس میں غزہ کے یرغمالوں اور ٹیرف پر کیا تبادلہ خیال

واشنگٹن، 8 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے پیر کو وائٹ ہاؤس میں ملاقات کی جس میں غزہ کے یرغمالی بحران اور اسرائیلی سامان پر امریکی ٹیرف پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ صحافیوں کے لیے کھلے اوول آفس میں ایک مختصر سیشن میں، ٹرمپ نے غزہ میں یرغمالیوں کی رہائی کو 'اولین ترجیح' قرار دیا۔ انہوں نے جاری مذاکرات کے بارے میں امید کا اظہار کیا لیکن کوئی خاص تفصیلات نہیں بتائیں۔ ٹرمپ نے کہا "ہم پیش رفت کر رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ہم تمام یرغمالیوں کو جلد ہی گھر واپس دیکھیں گے۔" نیتن یاہو نے یرغمالیوں کی آزادی کو محفوظ بنانے کے لیے اسرائیل کے عزم پر زور دیتے ہوئے اتفاق کیا۔ انہوں نے اسرائیل اور حماس کے درمیان غیر مستحکم جنگ بندی کا بھی ذکر کیا۔

35 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت اور اسلام آباد میں موسم بہار کی روٹھتی ٹھنڈی شامیں: کیا اب اپریل ہی موسمِ گرما کا آغاز ہوگا؟

پاکستان 8 اپریل: پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد کو ملک کے خوبصورت اور رہائش کے لیے پسندیدہ ترین شہروں میں شمار کیا جاتا ہے اور اس کی بنیادی وجہ یہاں کا طرز تعمیر، ہریالی اور درختوں کی موجودگی کے ساتھ ساتھ یہاں کا موسم بھی ہے۔ ماہ اپریل میں اس شہر میں عموماً بہار کی رنگینی لوگوں کو مسحور کیے رکھتی تھی مگر رواں برس یہاں کے لوگ اس ماہ میں گرمی کی شدت سے بلبلا رہے ہیں۔ اس بار اسلام آباد کا درجہ حرارت معمول سے کم از کم 10 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ ہے۔ رواں ہفتے بھی یہاں کا عمومی درجہ حرارت 35 سے 37 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ چند برس پہلے تک اسلام آباد اور اس کے گرد و نواح کے علاقوں میں اس موسم میں ہونے والی بارشوں کے باعث خنکی کا احساس رہتا تھا جس کے باعث اس شہر کی نیم گرم دوپہریں اور ٹھنڈی شامیں کافی مشہور تھیں۔ رواں برس پاکستان کے صوبہ پنجاب اور سندھ کے زیریں علاقوں میں تو موسم مارچ کے وسط سے ہی کافی گرم ہو چکا ہے جہاں اس وقت درجہ حرارت 40 ڈگری سے زیادہ ہی رہتا ہے لیکن اسلام آباد کے رہائشی سردیوں میں غیر معمولی حد تک بارشوں کی کمی کے بعد اب قبل از وقت گرم موسم سے پریشان ہیں۔ پاکستان کے محکمہ موسمیات کی حالیہ پریس ریلیز کے مطابق ملک کے زیادہ تر حصوں میں کانٹینینٹل ہوا کا راج ہے۔ تاہم مغربی لہر پیر کی رات سے ملک کے بالائی علاقوں میں داخل ہونے کا امکان ہے۔ منگل کو ملک کے بیشتر علاقوں میں موسم گرم اور خشک رہے گا تاہم بالائی خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان، کشمیر اور ملحقہ پہاڑی علاقوں میں چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ مطلع جزوی ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ ہم نے محکمہ موسمیات سے بات کر کے یہ جاننے کی کوشش کی ہے یہ موسم گرما کا نیا پیٹرن ہے یا کوئی وقتی ہیٹ ویو۔ پہلے جانتے ہیں کہ اسلام آباد کے خطے کا عمومی موسم کیسا رہا ہے اور اس کی وجہ کیا ہے؟ پاکستان کے محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر ظہیر بابر نے بی بی سی کو بتایا کہ پاکستان میں خصوصاً اسلام آباد سمیت ملک کے بالائی علاقوں میں سال کا یہ وقت معتدل ہی رہا کرتا تھا۔ انھوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ 'مارچ اور اپریل ایک ٹرانزیشن ٹائم یعنی بہار کا وقت ہوتا ہے۔ اس وقت سردیاں ختم ہوتی ہیں اور موسم میں ہلکی ہلکی حدت آنے لگتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ خصوصاً پوٹھوہار کے خطے میں اور اسلام آباد میں موسم دن میں ہلکی حدت لیے ہوتا ہے جبکہ رات کو خنکی ہو جاتی ہے۔' ان کا کہنا تھا 'باقی دنیا بھی میں ماحولیاتی تبدیلی کی وجہ سے چیزیں بدلنے لگی ہیں۔ 2020 میں ایسا ہوا تھا کہ ایک ہیٹ ویو آئی تھی اور پورے پاکستان میں درجہ حرارت بڑھ گئے تھے۔ اس کے بعد سے اب مارچ کے مہینے سے ہی درجہ حرارت بلند ہونا ایک معمول بن رہا ہے۔' انھوں نے بتایا کہ 'گذشتہ 30 برسوں سے اسلام آباد میں دن کے وقت زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت پورے ماہ اپریل میں اوسطاً 30 ڈگری تک جاتا تھا اور رات کا کم سے کم درجہ حرارت اوسطاً 15 ڈگری سینٹی گریڈ تھا۔' ان کے مطابق 'اگرچہ رواں برس ابھی اپریل کو ایک ہی ہفتہ گزرا ہے اور اس ہفتے کے دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 ڈگری اور اس کچھ زیادہ رہا ہے تاہم پورے دن کی اوسط 31 ڈگری سینٹی گریڈ رہا اور امکان ہے کہ آئندہ دو روز تک یہی معمول رہے گا۔' تاہم انھوں نے بتایا کہ امید ہے کہ دو روز بعد پوٹھوہار کے خطے میں بارش ہو جائے گی اور موسم میں قدرے تبدیلی آ جائے گی۔ ظہیر بابر نے بتایا کہ موسم میں حالیہ بڑھی ہوئی حدت کو فی الوقت ہیٹ ویو نہیں کہا جا سکتا۔ ان کا کہنا تھا کہ 'اگرچہ اس وقت پاکستان کے زیادہ تر جنوبی علاقے جن میں سندھ اور جنوبی پنجاب کے زیادہ تر علاقے شامل ہیں، ہیٹ ویو کا شکار ہیں تاہم فی الحال اسلام آباد میں یہ صورتحال نہیں ہے۔ چونکہ آئندہ کچھ دن میں بارش متوقع ہے اس لیے یہاں موسم بدلنے کی امید ہے۔' انھوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ 'موسم ہمہ وقت بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور ہر وقت ایک جیسا درجہ حرارت نہیں ہو سکتا۔ ہوا کا دباؤ اس میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔' وہ بتاتے ہیں کہ 'موسم کا ایک سائیکل ہے جو چلتا ہے لیکن اگر ہم چاہیں کہ اس وقت کوئی مخصوص درجہ حرارت رہے تو ایسا ممکن نہیں۔ قدرت ہماری خواہش کے حساب سے نہیں چلتی۔' ان کا کہنا تھا کہ 'مارچ، اپریل اور مئی میں عموماً بارشیں کم ہوتی ہے تاہم جون اور پھر جولائی میں بارشیں خصوصاً مون سون کی وجہ سے صورتحال بہتر ہو سکتی ہے۔' انھوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ 'آنے والے برسوں میں موسموں میں شدت آئے گی۔ چاہے وہ ہیٹ ویوز کی صورت میں ہو، چاہے خشک سالی کی شکل میں، یا پھر حد سے زیادہ بارشوں کی صورت میں، یہ سب آنے والے برسوں میں دیکھنے کو ملے گا۔' 'پوری دنیا کرہ ارض کے درجہ حرارت میں اضافے کا سامنا کر رہی ہے۔ اسی طرح ہمارے خطے میں بھی گذشتہ چند برسوں سے اضافہ ہوا ہے۔ بدقسمتی سے ہم ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات جھیل رہے ہیں۔' اس بارے میں ظہیر بابر کا کہنا تھا کہ 'جب بھی گرمی کی شدت بڑھتی ہیں ہمیں وہی احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہییں جو عمومی گرم موسم میں کی جاتی ہیں۔' ان کا کہنا تھا 'سب سے پہلے کہ جب بھی درجہ حرارت معمول سے زیادہ ہوں کوشش کریں کہ غیر ضروری طور پر دھوپ میں زیادہ نہ جائیں۔ اپنے معمولات زندگی کو ایسے ترتیب دیں کہ دھوپ میں جانا کم سے کم ہو۔' وہ کہتے ہیں کہ 'اس کے علاوہ سر کو ڈھانپ کر رکھیں اور جسم میں پانی کی کمی نہ ہونے دیں۔ پانی پیتے رہیں۔' ظہیر بابر کا کہنا تھا کہ 'یہ وہ احتیاطی تدابیر ہیں جو آپ کو کسی بھی صورت میں کرنی چاہییں چاہے موسم ایک دن کے لیے گرم ہو یا زیادہ عرصے کے لیے۔' وقت سے پہلے اور شدت سے آنے والی گرمی کا یہ مسئلہ صرف پاکستان کا نہیں۔ ہمسایہ ملک انڈیا میں بھی محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ وہاں کے دارالحکومت دہلی سمیت انڈیا کے شمالی علاقوں میں بھی درجہ حرارت اپریل کے مہینے میں بہت زیادہ ہوگا۔ انڈیا کے محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ ہریانہ، پنجاب، راجستھان اور گجرات سمیت شمالی اور وسطی ریاستوں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کرنے کا امکان ہے جس کے باعث 'ییلو الرٹ' جاری کیا گیا ہے جس کا مطلب ہے کہ گرمی عام لوگوں کے لیے قابل برداشت تو ہے لیکن یہ شیر خوار بچوں، بزرگوں اور دائمی بیماریوں میں مبتلا افراد کے لیے صحت کے خدشات کا سبب بن سکتی ہے۔ شمالی انڈیا میں بھی عام طور پر اپریل اور جون کے درمیان گرمی بڑھتی ہے لیکن حالیہ برسوں میں گلوبل وارمنگ اور آب و ہوا کی تبدیلی کی وجہ سے انتہائی درجہ حرارت پہلے آتا ہے اور لمبے عرصے تک رہتا ہے۔ لوگوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ گرمی سے گریز کریں، ہلکے پھلکے اور ہوادار سوتی کپڑے پہنیں اور باہر کپڑے یا چھتری سے اپنے سروں کو ڈھانپ لیں۔ انڈیا کے محکمہ موسمیات کے سربراہ مرتیونجے مہاپاترا کا کہنا ہے کہ اتر پردیش، جھارکھنڈ، چھتیس گڑھ اور اڑیسہ جیسی ریاستوں میں 10 سے 11 دن ہیٹ ویو کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اپریل سے جون تک شمالی اور مشرقی انڈیا، وسطی انڈیا اور شمال مغرب کے میدانی علاقوں میں معمول کے دنوں سے دو سے چار دن زیادہ گرمی پڑنے کی توقع ہے۔ گذشتہ برس انڈیا کی ریاست راجستھان میں گرم ترین دن کا درجہ حرارت 50.5 سینٹی گریڈ تک بڑھ گیا تھا اور 40 ہزار سے زیادہ ہیٹ سٹروک کے کیسز رپورٹ کیے گئے تھے۔ انڈیا کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق سنہ 2024 میں کم از کم 150 افراد گرمی کی شدت کے باعث ہلاک ہوئے تاہم آزاد ذرائع کے مطابق یہ تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے۔

☆☆☆☆

ٹرمپ نے جوہری کشیدگی کے درمیان ایران کے ساتھ براہ راست مذاکرات کا کیا اعلان

واشنگٹن، 8 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے پیر کو ایران کے جوہری پروگرام پر امریکہ اور ایران کے درمیان براہ راست، اعلیٰ سطحی بات چیت کا اعلان کر کے بہت سے لوگوں کو حیران کر دیا۔ یہ اعلان وائٹ ہاؤس میں اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو سے ملاقات کے دوران کیا گیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ ہم ایران کے ساتھ براہ راست بات چیت کر رہے ہیں۔ "یہ ایک بہت خطرناک علاقہ بنتا جا رہا ہے اور امید ہے کہ یہ مذاکرات کامیاب ہوں گے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہفتے کے روز "انتہائی اعلیٰ سطحی" عہدیداروں کی "بہت بڑی میٹنگ" ہوگی۔ ٹرمپ کا یہ اعلان ایران پر کئی مہینوں سے بڑھتے ہوئے دباؤ کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں تیل کی برآمدات پر سخت پابندیوں اور فوجی کارروائی کی دھمکیوں شامل ہیں، جب کہ ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای نے امریکہ کے ساتھ براہ راست بات چیت سے انکار کر دیا ہے جب تک کہ ٹرمپ اپنی 'زیادہ دباؤ' کی پالیسی کو برقرار رکھیں۔

جنوبی کوریا میں صدارتی انتخابات 3 جون کو

سیول، 8 اپریل (یو این آئی) جنوبی کوریا کے سابق صدر یون سک یول کو گزشتہ ہفتے عہدے سے ہٹائے جانے کے بعد 3 جون کو قبل از وقت صدارتی انتخابات کرانے کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ کئی میڈیا اداروں نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ وزیر اعظم ہان ڈک سو کی زیر صدارت میں کابینہ کی میٹنگ میں انتخابات کی تاریخ کی توثیق کی گئی، جو مسٹر یون کے مواخذے کے بعد قائم مقام صدر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انتخابات کے دن کو عارضی تعطیل کے طور پر نامزد کیا گیا تھا۔ مسٹر یون کو نیشنل اسمبلی کی جانب سے ان کے خلاف مواخذے کی تحریک کو برقرار رکھنے کے 4 اپریل کو آئینی عدالت کے متفقہ فیصلے کے بعد عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا۔ قانون کے مطابق، صدر کو ہٹانے کے بعد، قائم مقام صدر کو 10 دنوں کے اندر صدارتی انتخابات کی تاریخ مقرر کرنی ہوتی ہے، اور انتخاب 60 دنوں کے اندر ہونا ضروری ہے۔ مسٹر یون نے گزشتہ سال 3 دسمبر کی رات ایمرجنسی مارشل لاء کا اعلان کیا تھا، لیکن حزب اختلاف کی قیادت والی قومی اسمبلی نے کچھ گھنٹوں بعد ہی اسے منسوخ کر دیا۔ مسٹر یون کے خلاف مواخذے کی تحریک 14 دسمبر کو پارلیمنٹ میں منظور کی گئی اور 26 جنوری کو ان پر بغاوت کے مشتبہ سرغنہ کے طور پر فرد جرم عائد کی گئی۔

امریکہ نے شمالی یمن میں حوثیوں کے خلاف 22 فضائی حملے کیے

صنعا، 8 اپریل (یو این آئی) امریکی فوج نے منگل کی صبح شمالی یمن میں حوثیوں کے متعدد ٹھکانوں کو نشانہ بناتے ہوئے 22 فضائی حملے کیے ہیں۔ حوثیوں کے زیر انتظام المسیرہ ٹی وی اور رہائشیوں نے یہ اطلاع دی۔ ان حملوں میں دارالحکومت صنعا کے مشرق اور جنوب کے علاقوں، بحیرہ احمر میں جزیرہ کامران اور تیل کی دولت سے مالا مال صوبہ مارب کے شمال اور جنوب دونوں علاقوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ابھی تک کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ مقامی باشندوں نے فضائی حملوں کو انتہائی طاقتور اور پرتشدد قرار دیا۔ یہ فضائی حملے اتوار کی رات صنعا میں امریکی فضائی حملوں میں چار بچے ہلاک اور 25 دیگر کے زخمی ہونے کے ایک دن بعد کیے گئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ امریکہ نے 15 مارچ کو اسرائیل اور حماس کے درمیان غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ ٹوٹنے کے بعد گروپ کو اسرائیلی جہازوں پر حملہ کرنے سے روکنے کے لیے حوثی باغیوں کے خلاف دوبارہ فضائی حملے شروع کیے۔ حوثی باغیوں نے کہا کہ ان کے حملوں کا مقصد غزہ میں امریکی حمایت یافتہ اسرائیلی جارحیت کو ختم کرنا اور انسانی امداد کی واپسی کی اجازت دینا ہے۔

پاکستان میں آئی فون 10 لاکھ روپے کا؟ ٹیرف کے نفاذ کے بعد امریکی مصنوعات کی قیمتیں بڑھنے کا خدشہ

بہت سے لوگوں کے ذہنوں میں یہ سوال ہے کہ امریکہ اور چین کے ایک دوسرے پر ٹیرف اور عالمی منڈیوں میں شدید مندی سے ان کی روزمرہ زندگی کیسے متاثر ہوگی۔ یہ سمجھنے کے لیے ہم سمارٹ فون کمپنی ایپل کے مشہور پراڈکٹ آئی فون کی مثال لے سکتے ہیں جو ماہرین کی رائے میں کافی مہنگا ہو سکتا ہے۔ تجارتی ٹیکس یعنی ٹیرف کا تعلق مصنوعات ہے، نہ کہ سروسز سے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے عالمی سطح پر امریکہ درآمد کی جانے والی مصنوعات پر ٹیکس عائد کیے ہیں۔ تاہم آئی فون جیسی کئی امریکی مصنوعات بھی چین میں تیار کی جاتی ہیں۔ اس درآمدی ٹیکس کو عالمی تجارتی نظام کے لیے بڑا دھچکا سمجھا جا رہا ہے۔ خبر رساں ادارے روئٹرز سے بات کرتے ہوئے معاشی تجزیہ کاروں نے بتایا کہ اگر ایپل نے قیمتوں میں اضافہ صارفین کو منتقل کیا تو آئی فون کی قیمت 30 سے 40 فیصد بڑھ سکتی ہے۔ اگر ہم ایلون مسک کی کمپنی ٹیسلا یا ایپل کے آئی فون کی بات کریں تو یہ اکثر امریکی مصنوعات چین میں تیار ہوتی ہیں۔ یہ وہ ملک ہے جس پر امریکہ نے مجموعی طور پر 54 فیصد اضافی ٹیرف عائد کیا ہے۔ اگر یہ درآمدی ٹیکس قائم رہے تو ایپل جیسی کمپنیوں کے پاس دو ہی راستے بچیں گے: نقصان برداشت کریں یا یہ بوجھ صارفین پر ڈال دیں۔ ایپل کے حصص کی قدر جمعرات تک 9.3 فیصد تک گر چکی ہے۔ یہ مارچ 2020 کے بعد سے اس کی سب سے کم قدر ہے۔ ایپل ہر سال 22 کروڑ آئی فون فروخت کرتا ہے اور اس کے سب سے بڑے خریدار امریکہ، چین اور یورپ ہیں۔ امریکہ میں آئی فون 16 کے سب سے سستے ماڈل کی قیمت 799 ڈالر (دو لاکھ 24 ہزار پاکستانی روپے) ہے مگر روزنبلیٹ سکیورٹیز کے تجزیہ کاروں کے تخمینے کے مطابق یہ قیمت بڑھ کر 1142 ڈالر (تین لاکھ 20 ہزار پاکستانی روپے) تک جا سکتی ہے۔ اگر ایپل یہ بوجھ صارفین پر ڈالتا ہے تو یہ قریب 43 فیصد کا اضافہ ہوگا۔ جبکہ سب سے مہنگے ماڈل آئی فون 16 پرو میکس کی قیمت 1599 ڈالر (ساڑھے چار لاکھ پاکستانی روپے) ہے۔ اگر اس میں 43 فیصد اضافہ صارفین کو منتقل کیا گیا تو اس کی نئی قیمت 2300 ڈالر (ساڑھے چھ لاکھ روپے) ہوگی۔ پاکستان میں ایپل کے ڈسٹری بیوٹر مرکنٹائل کے مطابق ملک میں آئی فون 16 کے سب سے سستے ماڈل کی قیمت تین لاکھ 17 ہزار (1130 ڈالر) اور سب سے مہنگے ماڈل آئی فون 16 پرو میکس کی قیمت چھ لاکھ 24 ہزار (2224 ڈالر) ہے۔ اسلام آباد میں آئی فون کے ایک ڈیلر نے بی بی سی کو بتایا کہ فی الحال یہ افواہیں ضرور چل رہی ہیں کہ پاکستان میں آئی فون کی قیمتیں 10 لاکھ روپے سے تجاوز کر سکتی ہیں تاہم ان میں اس وقت تک کوئی صداقت نہیں جب تک خود ایپل کی جانب سے قیمتیں نہیں بڑھائی جاتیں۔ انھوں نے کہا کہ ملک میں آئی فون جیسی امریکی مصنوعات پر پہلے سے کئی طرح کے ٹیکسز اور ڈیوٹیز عائد ہیں جن کے باعث امریکہ کے مقابلے یہاں ان کی قیمتیں زیادہ ہوتی ہیں۔ اندازوں کے مطابق پاکستان میں آئی فون امریکہ کے مقابلے پہلے ہی 40 فیصد سے زیادہ مہنگا ہے۔ اگر اس تناسب سے دیکھا جائے تو امریکہ میں آئی فون 16 مہنگا ہونے سے یقیناً پاکستان میں اس کے بعض ماڈل 10 لاکھ روپے کی سطح عبور کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ معاملہ خود ایپل کے اعلان سے مشروط ہوگا۔ خیال رہے کہ ٹرمپ کے پہلے دورِ صدارت کے دوران جب چینی درآمدات پر دباؤ بڑھایا گیا تھا تو ایپل نے خصوصی استثنیٰ حاصل کی تھی۔ اس بار ایپل کو تاحال کوئی استثنیٰ نہیں ملی۔ تجزیہ کاروں کی رائے ہے کہ ایپل نے تاحال مصنوعی ذہانت کے میدان میں صارفین کو بہتر فیچرز نہیں دیے اور یوں نئے ماڈلز کی طلب سست روی کا شکار بھی ہو سکتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ نئے ٹیرف سے ایپل پر مزید دباؤ بڑھے گا۔ بعض تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ نئے آئی فون 17 کی لانچ تک قیمتوں میں اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ کاؤنٹر پوائنٹ ریسرچ کے شریک بانی نیل شاہ کا کہنا ہے کہ درآمدی ٹیکسز کے اعتبار سے ایپل کو اپنی قیمتیں اوسطاً کم از کم 30 فیصد تک بڑھانا ہوں گی۔ روزنبلیٹ سکیورٹیز کے تجزیے کے مطابق ٹرمپ کے ٹیرف سے ایپل کو 40 ارب ڈالر تک کا نقصان ہو سکتا ہے۔ معروف امریکی برانڈ نائیکی کے جوتے ایئر جورڈن وِن دہائیوں سے مقبول رہے ہیں اور یہ باسکٹ بال لیجنڈ مائیکل جورڈن کی نشانی سمجھے جاتے ہیں۔ یہ ٹرینرز جوتے زیادہ تر امریکہ میں فروخت ہوتے ہیں مگر ایشیا میں بنتے ہیں جہاں ٹرمپ نے ٹیرف عائد کیے ہیں۔ ٹیرف کے اعلان کے بعد نائیکی کے حصص کی قدر میں 14 فیصد کی کمی آئی ہے۔ یہ خدشہ پایا جاتا ہے کہ اس ٹیرف سے کمپنی کی سپلائی چین متاثر ہوگی۔ یہاں بھی یہی بات اہم ہے کہ نائیکی کتنا بوجھ صارفین پر منتقل کرے گا اور ٹیرف کتنے عرصے تک قائم رہیں گے۔ ویتنام، انڈونیشیا اور چین پر سب سے زیادہ امریکی امپورٹ ٹیرف 32 سے 54 فیصد تک لگا ہے۔ یہ امید بھی پائی جاتی ہے کہ ٹرمپ اپنے اعلان کے بعد امریکہ کے خلاف ٹیرف پر مذاکرات کریں گے۔ انھوں نے جمعے کو ویتنام کے رہنما سے 'مثبت بات چیت' کی جس کے بعد نائیکی کے شیئرز میں بہتری آئی۔ مگر اکثر تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ نائیکی کے جوتوں کی قیمتیں بڑھیں گی۔ ریٹیلر ابھی انھیں 121 سے 152 ڈالر میں فروخت کر رہے ہیں تاہم ان کی قیمتیں 131 سے 166 ڈالر پر جا سکتی ہیں اگر نائیکی نے ٹیرف کا مکمل بوجھ صارفین پر منتقل کیا۔ سوئس بینک یو بی ایس کو 10 سے 12 فیصد اضافے کا امکان ہے۔ یہ اضافہ نائیکی کے نصف جوتوں پر ہوگا جو ویتنام میں بنتے ہیں۔ دریں اثنا انڈونیشیا اور چین میں تقریباً تمام ٹرینرز بنتے ہیں۔ مارننگ سٹار کے تجزیہ کار ڈیوڈ سوارٹز کا خیال ہے کہ اگر نائیکی نے قیمتیں بڑھائیں تو طلب میں کمی آئے گی۔ دیگر امریکی برانڈ ایچ اینڈ ایم، ایڈیڈاس، گیپ اور دیگر کو اسی طرح کے مسائل درپیش ہیں۔ نائیکی کا شمار ان کمپنیوں میں ہوتا ہے جنھیں پہلے ہی مسائل کا سامنا ہے۔ حالیہ مالیاتی سال میں اس نے 51 ارب کی مصنوعات فروخت کیں۔ مصنوعات کی تیاری، شپنگ، تیسرے فریقین کے منافع اور ویئر ہاؤس کے اخراجات کی مد میں 55 فیصد خرچ ہوا اور کمپنی کو 40 فیصد سے زیادہ کا گروس مارجن ملا۔ مگر یہ منافع کاروباری آپریشنز کے اخراجات میں تقسیم ہو جاتا ہے، مثلاً مارکیٹنگ اور انتظامی اخراجات۔ شرح سود اور ٹیکسز کے بعد نائیکی کا منافع 11 فیصد رہ جاتا ہے۔ ٹرمپ کے اعلان سے قبل بھی نائیکی کی فروخت میں کمی آ رہی تھی۔ جبکہ اس اعلان کے بعد صارفین کا قیمتوں پر اعتماد بھی کمزور ہو سکتا ہے۔ ماہرین کی رائے ہے کہ یہ بھی دیکھنا ضروری ہوگا کہ دیگر ممالک اور امریکہ کے تجارتی شراکت داران ٹیرف پر کیا ردعمل دیتے ہیں۔ جیسے چین نے امریکہ پر جوابی 34 فیصد ٹیرف عائد کیے ہیں۔ پروفیسر لو کا کہنا ہے کہ نائیکی جیسی کمپنیوں کے لیے اچانک سپلائی چین کو تبدیل کرنا مشکل ہوگا کیونکہ جوتے بنانے کا کام پیچیدہ ہوتا ہے۔ 'اس میں کئی عوامل شامل ہیں جیسے معیار، اخراجات، مارکیٹ کی رفتار، ماحولیاتی خطرات وغیرہ۔' پاور ز ایڈوائزری گروپ کے مطابق کمپنیوں کو سپلائی چین کی اس منتقلی میں کئی سال لگ سکتے ہیں۔ نائیکی نے بی بی سی کے سوالات کے جواب نہیں دیے جبکہ ایشیا کے 30 سپلائرز نے بھی ٹرمپ کے اعلان پر تبصرہ نہیں کیا ہے۔

سید نذرالاسلام اسکول کے پاس بھیانک آتشزدگی، ٹرانسفارمر سمیت الیکٹرک دوکان خاکستر، نوجوانوں کی بروقت اقدام سے بڑا خطرہ ٹلا

آسنسول:8/اپریل، (عوامی نیوز سروس): آسنسول شمال ریلپار اوکے روڈ وارڈ 25 کا علاقہ ایک گنجان ابادی پر مشتمل ہے اس علاقے میں کئی مسجدیں، کئی مدارس اور کئی اسکولس واقع ہیں مسلم ابادی والی اس گنجان ابادی کے قلب سے اوکے روڈ گزرتی ہے جہاں صبح وشام رات بے شمار گاڑیوں اور راہگیروں کی امدورفت ہوتی رہتی ہے اس اوکے روڈ سے متصل ایک تعلیم گاہ سید نزرالاسلام اسکول کے قریب ایک بجلی ٹرانسفارمر اور ایک الیکٹرکس میٹیریل کی دوکان ہے اس دوکان اور بجلی ٹرانسفارمر میں بیک وقت بھیانک اگ لگی اگ لگنے سے اوکے روڈ کی ہمہ وقت مصروف رہنے والی سڑک کی دونوں جانب ٹرافک روک دی گئی ٹرانسفارمر اور الیکٹرک دوکان کی اتشزدگی سے اتر جانب اور دکھن جانب سینکڑوں لوگ اور گاڑیاں رک گئی اور اتشزدگی کے منظر کو کچھ لوگ اپنے موبائل میں قید کرنے میں مشغول تھے وہیں اوکے روڈ کے بہت سارے نوجوان طبقہ اپنی کاوشوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ریت مٹی ودیگر سے اگ کو بجھانے کے لئے محنت و مشقت کر رہے تھے اگ بہت ہی بھیانک انداز میں لپک رہی تھی اگ کے

شعلے بلند انداز میں اسمان کی جانب لپک رہے تھے اور کالے دھوئیں پوری فضا میں پھیل کر تعفن پھیلا رہے تھے مقامی نوجوانوں کی ٹولی اپنی جان جوکھم میں

ڈال کر اگ پر قابو پانے کے لئے انتھک محنت کی تاکہ اگ مزید نا پھیلے گنجان ابادی میں اگ پھیلنے سے بڑا خطرہ لاحق ہو جاتا اس وارڈ 25 کے ترنمول یوتھ کے رہنما معروف سوشل ورکر خالق خان اتشزدگی کی خبر پاکر بروقت پہنچے اور اپنے رفقا و کارکنان کو لیکر ایک طرف اگ کو بجھانے کی کوشش کر رہے تھے اور دوسری جانب اسنسول کی فائیر بریگیڈ ٹیم کو فون کیا اسکے بعد اسنسول نارتھ تھانہ پولیس اور اسنسول الیکٹرک سپلائی افس میں اگ لگنے کی اطلاع دی خالق خان نے کہا کہ فائیر بریگیڈ کے افسر دیب ار پودار، اسنسول نارتھ تھانہ کے اوسی امیت ہلدار اور الیکٹرک سپلائی کے عملے پہنچے اور اگ پر قابو پانے کے لئے مصروف عمل ہو گئے گھنٹوں کی بڑی محنت اور بھرپور مشقت کے بعد بڑی مشکل سے اگ پر قابو پایا گیا جب تک بھولا خان کی الیکٹرک میٹریل کی دوکان اور بجلی محکمہ کا ٹرانسفارمر خاکستر ہو گیا دوکان کے مال واسباب راکھ میں بدل گئے تو ٹرانسفارمر کے تار کیبل فیوز ٹرانسفارمر کی باڈی جل کر خاکستر ہو گئے خالق خان نے بتایا کہ الیکٹرک دوکان کے بغل میں ریاض صاحب کی دوکان تھی وہ بال بال بچ گئی لیکن ٹرانسفارمر کے عقب میں سید نزرالاسلام اسکول کی عمارت کے پچھلے حصے کی جانب اگ سے متاثر ہوئے ہیں اور اس جگہہ کے قریب ریلائنس بکس بھی کچھ متاثر ہوا ہے ٹرانسفارمر سے جن جن جگہوں میں بجلی سپلائی تھی ان علاقے کی بجلی منقطع ہو گئی لوگ اس شدید گرمی میں پریشان ہو رہے ہیں انہوں نے کہا ظہر کی نماز کے تھوڑے دیر بعد شور وغل ہونے لگی کی اگ لگ گئی لوگ دوڑے ٹرانسفارمر کے پاس پہنچے مگر شعلوں کی لپک اور دھواں خطرناک انداز میں بڑھ رہے تھے بجلی رواں تھی ڈر وخوف ہونے لگے کے رواں بجلی تار جلکر سڑک پر گرنا جائے جس سے کافی نقصان ہو جاتا مگر نوجوانوں کی بروقت محنت اور فائیر بریگیڈ کی جلد امد ہونے پر اگ کو زیادہ پھیلنے سے قبل قابو پالیا گیا اور اللہ کے فضل وکرم سے اوکے روڈ کی گنجان ابادی ایک بڑے خطرے سے بچ گئی دوکاندار کا مالی نقصان کافی ہوا اور بجلی محکمہ کا ٹرانسفارمر جلنے کا نقصان ہوا اور اوکے روڈ کے ایک حصے میں بجلی منقطع ہونے سے اس گرمی میں لوگوں کو پریشانیاں جھیلنی پڑ رہی ہے شبہ کیا جا رہا ہے کہ اتشزدگی شارٹ سرکٹ سے ہوئی ہوگی۔

☆

درگاپور میں مزدور لیڈروں کے خلاف لگائے گئے پوسٹروں سے تناؤ

آسنسول:8/اپریل، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے درگاپور میں واقع سرکاری ادارے الائے اسٹیل پلانٹ میں کنٹراکٹ ملازمین کی تقرری میں بدعنوانی کا معاملہ گرم ہوگیا ہے اطلاع کے مطابق تقرری کے عمل میں بدعنوانی کے سنگین الزامات لگانے والے تین ٹی ایم سی مزدور لیڈروں کے خلاف شہر میں پوسٹر لگائے گئے ہیں ان پوسٹرز میں نوکری حاصل کرنے والوں کے ناموں کی فہرست بھی شامل ہیچ اب سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہیاس سے مغربی بردوان ضلع کی سیاست میں ہلچل مچ گئی ہے کہ الائے اسٹیل فیکٹری میں کنٹریکٹ ورکرز کی بھرتیوں میں بڑے پیمانے پر کرپشن ہو رہی ہے الزام ہے کہ پرانے ٹی ایم سی کارکنوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے اور بی جے پی اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں سے وابستہ لوگوں کو نوکریاں دی جا رہی ہیں زرائع کے مطابق پوسٹر میں سوال اٹھایا گیا ہے کہ "ایسی کرپشن کیوں ہو رہی ہے؟" اپوزیشن نے اسے ٹی ایم سی کی باہمی دھڑے بندی کا نتیجہ قرار دیا بیان کا کہنا ہے کہ پہلا گروپ جو غیر قانونی پیسہ کما رہا تھا اسے اب موقع نہیں مل رہا جبکہ دوسرا گروپ اب اس موقع کا فائدہ اٹھا رہا ہے جس کی وجہ سے یہ پوسٹرز لگائے گئے ہیں بی جے پی کی ضلعی قیادت اور ضلع آئی این ٹی یو سی کے صدر سبھاش ساہا نے بھی ٹی ایم سی پر ایسے ہی الزامات لگائے ہیں اپوزیشن کا دعویٰ ہے کہ یہ پوسٹر فیکٹری کے اندر ہی لگائے گئے ہیں جو حکمراں جماعت کی اندرونی کشمکش کو نمایاں کرتے ہیں دوسری جانب ٹی ایم سی کی مزدور قیادت نے ان الزامات کو یکسر مسترد کرتے ہوئے اسے بدنام کرنے کی سازش قرار دیا بیان کا کہنا ہے کہ تمام الزامات بے بنیاد ہیں اور اس کے پیچھے سیاسی بدنیتی ہے یہ تنازع ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب سپریم کورٹ کے حکم کے بعد حال ہی میں 2016 کے ایس ایس سی پینل کو منسوخ کر دیا گیا تھا جس کی وجہ سے تقریباً 26,000 اساتذہ اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے دریں اثنا، درگاپور نفری چلی گئی۔ درگاپور میں مزدور لیڈروں کے خلاف لگائے جا رہے پوسٹروں کی وجہ سے یہ معاملہ زور پکڑ رہا ہے مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ مسئلہ آنے والے دنوں میں سیاسی بحث کا بڑا مرکز بن سکتا ہے۔

میئر کی پینے کے پانی کی قلت کا فوری حل تلاش کرنے کیلئے عہدیداروں کے ساتھ خصوصی میٹنگ

آسنسول:8/اپریل، (عوامی نیوز سروس): بارہ بونی کمیونٹی ڈیولپمنٹ آفیسر کے دفتر میں پینے کے پانی کے بحران کے حوالے سے ایک اہم میٹنگ ہوئی میٹنگ میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر اور بارہ بونی کے ایم ایل اے شری بیدھان اپادھیائے، بارہ بونی کمیونٹی ڈیولپمنٹ آفیسر شری شیلا دتیہ بھٹاچاریہ، بارہ بونی پولس اسٹیشن آفیسر شری دیبیندو مکھرجی، پنچایت سمیتی کے صدر شری اسیت سنگھ، لینڈ ڈپارٹمنٹ آفیسر شری گولک ساہا کے علاوہ مختلف محکموں کے سربراہان اور آٹھ گرام پنچوں کے سربراہان نے شرکت کی اجلاس کا بنیادی موضوع پینے کے پانی کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لینا مسئلے کی نشاندہی اور فوری حل تلاش کرنا اور مستقبل کے لیے طویل المدتی لائحہ عمل اپنانا تھا میٹنگ میں موجود ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے نے عہدیداروں کو واضح طور پر مطلع کیا کہ پینے کے پانی جیسی بنیادی خدمات میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی فوری ایکشن لی جائے گی انہوں نے یہ بھی کہا کہ جن علاقوں میں پینے کے پانی کی مانگ زیادہ ہے وہاں ابتدائی طور پر عارضی ٹینکروں کے ذریعے پانی فراہم کرنا پڑے گا اور پانی کے متعدد نئے منصوبے شروع کرنے کا منصوبہ ہیانہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ گاؤں والوں کی شکایات کو سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے۔

☆

نیشنل ہائی وے 19 پر گیس ٹینکر کے پلٹنے سے خوف وہراس

آسنسول:8/اپریل، (عوامی نیوز سروس): آسنسول نارتھ تھانہ کے علاقے میں نیشنل ہائی وے نمبر 19 کے کنارے ایک ایل پی جی گیس ٹینکر ایک چھوٹے فورو ہیلر سے ٹکرا گیا جس کی وجہ سے ایل پی جی گیس ٹینکر کنٹرول کھو کر الٹ گیا واقعے سے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ٹینکر میں پٹرولیم جیسی گیس کی بڑی مقدار موجود تھی جس سے مقامی لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا تاہم اطلاع ملتے ہی پولیس فائر ڈیپارٹمنٹ اور نیشنل ہائی ویز اتھارٹی کے افسران اور عملہ فوری طور پر علاقے میں پہنچ گیا ان کی بروقت اور بروقت کارروائی سے ایک بڑے حادثے سے بچنے میں مدد ملی کوئی جانی نقصان نہیں ہوا واقعہ کی اطلاع ملی کہ اس دن صبح تقریباً 11 بجے ایک گیس سے بھرا ٹینکر قومی شاہراہ نمبر 18 پر درگاپور کی سمت سے دھنباد کی طرف تیز رفتاری سے جا رہا تھا اسی لائن پر ایک چھوٹا فورو ہیلر بھی دھنباد کی طرف جا رہا تھا آسنسول نارتھ پولس اسٹیشن کے گڑوئی کے قریب چھوٹی چار پہیہ گاڑی ایک گیس ٹینکر سے ٹکرا گئی چار پہیوں والی چھوٹی گاڑی پھر سڑک کے ڈیوائیڈر سے ٹکرا کر الٹ گئی دوسری جانب گیس ٹینکر اپنا توازن کھو بیٹھا اور قومی شاہراہ کے قریب جنگل میں الٹ گیا فوری طور پر ٹینکر سے گیس کا اخراج شروع ہو گیا گیس لیک ہونے سے آگ لگنے اور دھماکے کا خطرہ ہوتا ہے مقامی باشندوں نے فوری طور پر آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی پولیس پہنچ جاتی ہے اطلاع ملتے ہی فائر فائٹرز اور نیشنل ہائی ویز اتھارٹی کے اہلکار بھی علاقے میں پہنچ گیا ایک عینی شاہد نے بتایا کہ ٹینکر سے گیس لیک ہو رہی تھی اگر بروقت کارروائی نہ کی جاتی تو بڑا حادثہ رونما ہو سکتا تھا اور جانی و مالی نقصان ہو سکتا تھا۔ آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کی پولیس اور فائر بریگیڈ نے جائے وقوعہ کے آس پاس کے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے عام لوگوں کو وہاں سے دور رہنے کی ہدایت کی گئی قومی شاہراہ کی ایک لین پر ٹریفک روک دی گئی فائر فائٹرز نے فوری طور پر گیس لیکیج کو روکنے کے لیے کام شروع کر دیا جس سے صورتحال پر قابو پایا گیا بعد میں درگاپور سے گیس کمپنی کے کارکن علاقے میں آئے وہ پورے معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں ذرائع کے مطابق ٹینکر کہاں سے جا رہا تھا اور کہاں سے ارہا تھا اس بات کی تحقیقات جاری ہیں حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے ابتدائی طور پر خیال کیا جا رہا ہے کہ یہ واقعہ تیز رفتاری اور ڈرائیور کی لاپرواہی کے باعث پیش آیا ہو گا تاہم انتظامیہ کی بروقت مداخلت سے کسی بھی جانی یا بڑے نقصان سے بچ گیا۔ علاقہ مکینوں نے پولیس انتظامیہ کی فوری کارروائی کی تعریف کی تاہم اس واقعے نے قومی شاہراہوں پر بھاری گاڑیوں کی حفاظت پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں پولیس انتظامیہ نے بتایا ہے کہ مستقبل میں ایسے حادثات کی روک تھام کے لیے سخت اقدامات کیے جائیں گے۔

☆

گیس کی قیمت میں اضافے کے خلاف بورو چیئرمین ڈاکٹر دیواشیش کی قیادت میں احتجاج

آسنسول:8/اپریل، (عوامی نیوز سروس): ترنمول کانگریس نے مغربی بنگال میں اس فیصلے کی سخت مخالفت کی ہے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 84 کے کونسلر اور میونسپل کارپوریشن کے بورو چیئرمین ڈاکٹر دیواشیس سرکار کی قیادت میں ایک احتجاجی مظاہرہ کیا گیا پروگرام میں مرکز کی اقتصادی پالیسیوں پر تنقید کی گئی اور اسے عوام مخالف قرار دیا ڈاکٹر دیواشیس سرکار نے کہا ایک طرف بے روزگاری عروج پر ہے دوسری طرف ضروری اشیاء کی قیمتوں میں لگاتار اضافہ ہو رہا ہے ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافہ کر کے مرکزی حکومت عام لوگوں کی کمر توڑ رہی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر اس اضافہ کو فوری طور پر واپس نہیں لیا گیا تو ترنمول کانگریس اس سے بڑا احتجاج کرے گی۔

درگاپور کے کرما تیرتھ بلڈنگ سے متعلق انتظامی میٹنگ

آسنسول:8/اپریل، (عوامی نیوز سروس): ضلع ناظم کے دفتر میں مغربی بردوان کے ضلع گورنر ایس پونا بلم کی صدارت میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں درگاپور کے کرما تیرتھ کے بارے میں بات چیت ہوئی اس دوران صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ضلع ناظم نے کہا کہ کرما تیرتھ درگاپور میں 2015 میں بنایا گیا تھا لیکن بعد میں پتہ چلا کہ عمارت استعمال نہیں ہو رہی تھی اسی لیے آج اس معاملے پر ایک اہم میٹنگ ہوئی اور اس میٹنگ میں دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا تا کہ یہ جاننے کی کوشش کی جائے کہ کرما تیرتھ کیوں نہیں کھولا جا رہا ہے اور اسے لوگوں کی بھلائی کے لیے کیسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

جانوروں کے تاجر کے اغوا میں پولس کو بڑی کامیابی، چند گھنٹوں میں اغوا کار گرفتار اور تاجر بازیاب

آسنسول:8/اپریل، (عوامی نیوز سروس): منگل کی صبح سلان پور تھانے کے تحت کالی پاتھر علاقے میں مویشیوں کے تاجر شمس الانصاری کے اغوا کے بعد بڑے پیمانے پر خوف وہراس اور غصہ پھیل گیا اطلاع کے مطابق شمس الانصاری کالی پاتھر سے ڈھنگوڈی کے راستے میں جام جا رہے تھے جب انہیں کانگوئی علاقے میں نامعلوم اغوا کاروں نے اغوا کر لیا اہل خانہ کا کہنا ہے کہ اغوا کاروں نے فون کر کے تاوان کا مطالبہ کیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ سلان پور کی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مغویوں کی تلاش شروع کر لی ذرائع کے مطابق شمس الانصاری کو چند گھنٹوں میں بحفاظت بازیاب کر لیا گیا اس کے علاوہ چار اغوا کاروں کو فور وہیلر سمیت گرفتار کر لیا گیا تاہم اس واقعے کے بعد معاملہ مزید گرم ہو گیا مغوی کے اہل خانہ اور اہل علاقہ سلان پور تھانے کے روپنارائن پور پھاڑی پہنچے اور وہاں موجود اغوا کاروں کی گاڑی کی توڑ پھوڑ شروع کر دی ہجوم نے اغوا کاروں کو گاڑی سے اترنے سے روکنے کی کوشش کی اور پولیس کی گاڑی کو گھیرے میں لے کر احتجاج کیا مشتعل ہجوم نے پولیس چوکی کا گیٹ بھی بند کر دیا جس سے کشیدگی مزید بڑھ گئی پولیس نے صورتحال پر قابو پانے اور بھیڑ کو پرسکون کرنے کے لیے اضافی پولیس نفری طلب کی ذرائع کے مطابق اغوا کاروں سے پوچھ گچھ جاری ہے اور کیس کی مکمل تفتیش کی جا رہی ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی ہے اور لوگ اغوا جیسے جرائم کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کر رہے ہیں بتایا جاتا ہے کہ اغوا کاروں کو جموڈیہ سے موبائل ٹریک کے ذریعے پکڑا گیا بھولا سنگھ ترنمول رہنما نے پولیس کی تعریف وتوصیف کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کی بروقت کاروائی سے ملزم گرفتار ہوا اور تاجر بھی بازیاب ہو کر گھر واپس ہو گیا۔

ڈی وی سی کی ریکارڈ بجلی پیداوار

آسنسول:8/اپریل، (عوامی نیوز سروس): دامودر ویلی کارپوریشن (DVC) نے مالی سال 2024-25 میں ریکارڈ 43,667 ملین یونٹ بجلی پیدا کی ہے خصوصی ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق تھرمل پلانٹ نے اپنے تمام منصوبوں میں 75.7 فیصد پلانٹ لوڈ فیکٹر (PLF) پر 43,370 ملین یونٹ بجلی پیدا کی ہے جبکہ ہائیڈل اسٹیشن سے 279.6 ایم یو بجلی پیدا کی گئی جو ڈی وی سی کی تاریخ میں دوسری سب سے زیادہ پیداواری صلاحیت مالی جاری ہے پہلی بار ڈی وی سی نے سولر انرجی سے 16.8 ملین یونٹس پیدا کر کے سولر انرجی کا ریکارڈ بنایا ہے اس سے قبل پیداوار کا ریکارڈ تھرمل کے ساتھ صرف ہائیڈل کے لیے ریکارڈ کیا جاتا تھا لیکن اس سال قابل تجدید توانائی کی پیداوار شروع ہوئی ساتھ ہی اس سال ماہانہ پی ایل ایف کے لحاظ سے ملک کے ٹاپ 10 تھرمل پاور اسٹیشنز ڈی وی سی کے چندر پورہ تھرمل پاور اسٹیشن کو پانچ بار شامل کیا گیا تھا پہلی بار ڈی وی سی کے بوکارو، درگاپور، کوڈرما اور رگھوناتھ پور کے تھرمل پاور اسٹیشنوں سے جپسم اٹھانے کا کام شروع ہوا کارپوریشن نے اپنے کوڈرما تھرمل پاور اسٹیشن پر خشک فلائی ایش کو کنڈیشنگ کرنے کے لیے ریموٹ کنٹرولڈ ریل (آر سی آر) موڈ بھی متعارف کرایا کوئلے کی پیداوار میں ڈی وی سی نے جھارکھنڈ کے لاتیہار میں اپنی کیپٹیو تبدکو کوئلے کی کان سے 4 ملین میٹرک ٹن (ایم ایم ٹی) کوئلہ نکالا جب کہ 7,853 کول ریک رسیدوں کے ساتھ اب تک کی سب سے زیادہ کول ریک رسیدیں ریکارڈ کیں جو گزشتہ سال کی 7,613 کی تعداد کو پیچھے چھوڑتی ہے سال کے دوران حاصل کیا گیا کل کوئلہ 28.7 ایم ایم ٹی رہا جس سے بجلی کی پیداوار کی ضروریات کے لیے مستحکم ایندھن کی فراہمی یقینی بنائی گئی۔

شہر میں سیٹو کی بڑی ریلی، ضلع حکمراں کو عرضداشت پیش

آسنسول:8/اپریل، (عوامی نیوز سروس): منگل کو مغربی بردوان ضلع میں مزدور تنظیم CITU کی طرف سے ضلع انتظامیہ کے خلاف زبردست مظاہرہ کیا گیا اس دوران مزدوروں نے ایک بہت بڑی ریلی نکالی اور حکومت کی مزدور دشمن پالیسیوں کے خلاف آواز بلند کی ریلی کے بعد مظاہرین نے ضلعی حکمران کو اپنے مطالبات کے حوالے سے ایک یادداشت بھی بھیجی۔ سابق ایم پی بنکشو گوپال چودھری نے کہا کہ آسنسول شلپنچال میں کئی بڑی صنعتیں برسوں سے بند ہیں، بشمول HCL، برن اسٹینڈرڈ اور BALCO جیسے ادارے روپنارائن پور میں واقع ہیں انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت ان بند کارخانوں کی زمین فروخت کرنے کی تیاری کر رہی ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ کوئلے کی بہت سی کانوں کی نجکاری کی جا رہی ہے اور خطے میں کان کنی کا کام بحران کا شکار ہے۔ چودھری نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ان یونٹس کو فوری طور پر دوبارہ شروع کیا جائے اور مقامی لوگوں کے لیے روزگار کا بندوبست کیا جائے۔ اس کے ساتھ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ 20 اپریل کو کولکتہ کے بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں ایک بہت بڑی ریلی کا انعقاد کیا جائے گا، جس کی تیاریاں زوروں پر ہیں۔

☆

رانی گنج کے رام نومی جلوس میں بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ کی نمایاں خدمات

آسنسول:8/اپریل، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال ضلع کا ایک قدیم و معروف حلقہ کالے ہیرے کا شہر رانی گنج میں نکلنے والے رام نومی جلوس کو لیکر ہر خاص وعام کی نظر رہتی ہے اس سال رام نومی کے جلوس کو خوش اسلوبی سے پرامن طریقے سے انجام دینے کے لئے جہاں جلوس انتظامیہ، پولیس محکمہ نے بہتر انتظامات اور تیاریاں کی تھی وہیں اسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ 89 رانی گنج کے کاونسلر اور بورو 2 رانی گنج کے چیئرمین نے کارہائے نمایاں خدمات پیش کی رام نومی کے جلوس میں مزمل شہزادہ شریک ہوئے رام نومی جلوس کی قیادت کرنے والوں کے ہمراہ قدم سے قدم ملا کر چلے اور جلوس میں شریک ہونے والوں کے لئے شربت پانی چائے پیش کرنے کے لئے رانی گنج کے شاہراہوں میں کیمپ لگا کر مشروبات پیش کی مزمل حسین شہزادہ نے کہا کہ رام نومی کا جلوس سیتا رام بھون رانی گنج سے شروع ہوا اور سی ار روڈ، بڑا بازار، مارواڑی پٹی، تار بنگلہ ہوتے ہوئے واپس سیتا رام بھون ہوا جہاں ہزاروں لوگ شریک جلوس تھے انہوں نے کہا کہ بہتر نظم ونسق اسنسول درگا پور پولیس اور جلوس انتظامیہ اور مقامی اداروں سماجی خدمت کرنے والوں نے خدمات پیش کی رام نومی کا جلوس پرامن وشانتی کے ساتھ بہتر نظم ونسق کے ساتھ نکلا اور ڈب کچھ خوش اسلوبی کے ساتھ انجام پایا مزمل حسین شہزادہ نے پولیس کمشنریٹ اور رام نومی کمیٹی کے ساتھ اہل رانیگنج کو مبارکباد پیش کی اور شکریہ ادا کیا انہوں نے کہا کہ یہ بنگال رابندر ناتھ ٹیگور اور قاضی نزرال کی سر زمین ہے ہماری ریاست امن وامان کا گہوارہ ہے ممتا بنرجی کی ہدایت پر ہم سب لوگ عمل کرتے ہیں ہر مزہب کے تہوار میں شرکت ہوتی ہے سب لوگ مل جل کر خوشیاں مناتے ہیں خوشیاں بانٹتے ہیں یہی ہمارا نصب العین ہے ترقیاتی کاموں کو انجام دینا اور ہر ایک کے دکھ سکھ میں شامل رہنا سب کے ساتھ مل جل کر رہنا ہے۔

ڈیجیٹل گرفتاری معاملے میں سنسنی خیز معلومات کا انکشاف: ای ڈی

کولکاتا،8/اپریل: (عوامی نیوز سروس) ڈیجیٹل گرفتاری گھوٹالہ نے پورے ملک میں ہلچل مچا دی ہے۔ ای ڈی نے کولکاتا میں ڈیجیٹل گرفتاری کی تحقیقات کے سلسلے میں گزشتہ روز دو ملزمین چراغ کپور اور یوگیش دعا کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ ان دونوں ملزمان کو پہلے کولکاتا پولس نے گرفتار کیا تھا۔ ڈیجیٹل گرفتاری کی جانچ کے دوران مرکزی تفتیشی ایجنسی ای ڈی کو پتہ چلا کہ دھوکہ بازوں نے اس ریاست میں چار سو بینک اکاؤنٹس کرائے پر لیے تھے۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ جانچ کے دوران ای ڈی کو معلوم ہوا کہ یہ چار سو بینک کھاتوں میں سے بھی خچر کھاتوں (کرائے کے کھاتے) ہیں۔ چراغ اور یوگیش اکاؤنٹ مالکان کو ہر اکاؤنٹ کے لیے 70,000 روپے کرایہ کے طور پر ادا کرتے تھے۔

موہن بگان سپر جائنٹ آئی ایس ایل کے فائنل میں: جمشید پور کو اوسطاً 2-1 سے شکست

کولکاتا، 8/اپریل: انجیوری ٹائم میں شمال مشرقی ریاست میگھالیہ کے متبادل 17 سالہ نوجوان فارورڈ پوئیا نے پنلٹی باکس کے باہر سے ایک خوبصورت آؤٹ سونگ شاٹ لیا جو گول میں تبدیل ہوا اور اسی گول کے سہارے موہن بگان سپر جائنٹ نے آئی ایس ایل کے پلے آف فائنل میں اوسطاً 2-1 گول سے شکست دیدی اور اس 2-1 گول کے سہارے جمشید پور ایف سی کو شکست ہوگئی اور موہن بگان نے آئی ایس ایل کے فائنل میں قدم رکھ دیا جہاں اس کا مقابلہ بنگلورو ایف سی کے ساتھ ہوگا۔ بنگلورو ایف سی ڈبل لیگ ناک آؤٹ میں ایف سی گوا کو 2۔صفر سے شکست دی ہے جس میں سنیل چھیتری کا کرشماتی گول بھی شامل ہے۔

جمشید پور ایف سی نے اس سے قبل موہن بگان سپر جائنٹ کو فرسٹ لیگ میں جو کہ جمشید پور اسٹیل سٹی میں کھیلا گیا تھا اس میں موہن بگان کو ایک گول نل سے شکست دیدی اور سکنڈ لیگ جو سالٹ لیگ اسٹیڈیم میں ہوم اینڈ اوے کی بنیاد پر کھیلا گیا اس میں موہن بگان کو فائنل میں داخلے کے لئے کم از کم دو گل نل سے جیتنے کی ضرورت تھی لیکن جمشید پور ایف سی بھر پور مقابلہ کر رہی تھی اگر چہ کھیل کے اعتبار سے شروع سے ہی موہن بگان کا انداز دوسرا تھا اور ان کے کھلاڑیوں بشمول میکلارین، کمینس، البرٹو کولاسوئی باڈی لینگویج دیکھ کر اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ کرو یا مرو والی حیثیت سے جمشید پور کے خلاف تابڑ توڑ حملے کر رہے تھے اور اندازہ ہو رہا تھا کہ کسی بھی وقت جمشید پور ایف سی کا قلعہ مسمار ہو جائے گا لیکن پہلے نصف میں لاکھ کوششوں کے باوجود کوئی گول اسکور نہ ہو سکا اور پہلے نصف کے اختتام تک جمشید پور کو فرسٹ لیگ کی 1۔صفر کی برتری حاصل رہی۔ لیکن دوسرے نصف میں جمشید پور کے ساتھ المیہ ہوا جب گیند اتفاقاً جمشید پور کے دفاع کے ہاتھوں سے ٹکرا گئی جب وہ پنلٹی باکس کے اندر تھا اور ریفری نے بلا کم و کاست پنلٹی دیدی جسے کمیش نے بہترین ان سوانگ شاٹ کے ذریعہ اسے گول میں تبدیل کر دیا۔ اس طرح سے موہن بگان راحت کی سانس لی کہ نتیجتاً اوسطاً 1-1 گول کی برابری میں آگیا جس کے بعد دونوں ٹیموں کے درمیان رسہ کشی شروع ہوئی اور کھیل کا وقت تمام ہوا اور انجیوری ٹائم میں نوجوان متبادل فارورڈ پوئیا کے شاندار گول کی بدولت موہن بگان کو اوسطاً 2-1 کی لیڈ مل گئی اور اس نے فائنل میں قدم رکھ دیا جہاں اس کا مقابلہ اب ایف سی گوا کے مقابلے کی فاتح ٹیم بنگلورو ایف سی سے ہوگا جس نے اوسطاً 2۔صفر سے کامیابی حاصل کی ہے۔

بنگلور ٹیسٹ 1987: ’جب مایوسی یادگار جیت میں بدل گئی‘

پاکستانی کرکٹ کی تاریخ کا یادگار ترین لمحہ کون سا ہے؟ اس سوال کا آسان سا جواب ہے سنہ 1992 کا عالمی ورلڈ کپ۔ اس کے بعد اگلی دو بڑی فتوحات سنہ 2009 ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ اور سنہ 2017 میں چیمپئنز ٹرافی تھیں۔ لیکن اس بات کا فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ ٹیسٹ کرکٹ میں پاکستان کی سب سے یادگار جیت کون سی ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہر جیت اپنے اندر ایک منفرد انداز لیے ہوئے ہے۔ ایک ایسی ہی جیت مارچ 1987 میں پاکستان نے بنگلور میں کھیلے گئے ٹیسٹ میچ میں حاصل کی تھی۔ اس جیت میں کئی اتار چڑھاؤ آئے لیکن اس کا نتیجہ یہ تھا کہ 16 رنز کی اس ڈرامائی جیت کے بل پر پاکستان نے انڈین سرزمین پر پہلی بار ٹیسٹ سیریز جیتی تھی۔ اقبال قاسم اور توصیف احمد اس جیت کے ہیرو تھے۔

اقبال قاسم اس جیت کو اس لیے بھی خاص انداز سے یاد کرتے ہیں کہ وہ اس وقت اپنے کریئر کے مشکل دور سے گزر رہے تھے اور یہاں تک سوچ رہے تھے کہ شاید ان کے کریئر کا اختتام آن پہنچا ہے۔

عمران خان کا عدم اعتماد

اقبال قاسم پرانی یادوں کو کنگھالتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں انڈیا کا دورہ کرنے والی پاکستانی ٹیم میں شامل نہیں تھا لیکن جے پور میں تیسرے ٹیسٹ سے قبل سلیکشن کمیٹی نے مجھے انڈیا بھیجنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ’میں جے پور اور احمد آباد کے ٹیسٹ میچوں میں زیادہ کامیاب نہیں رہا تھا جس پر میں بہت زیادہ مایوس تھا اور مجھے یقین تھا کہ میں بنگلور ٹیسٹ میں نہیں کھیل پاؤں گا۔ اس کی ایک وجہ تو بنگلور کی گرین وکٹ تھی اور دوسرا سبب عمران خان کا مجھ پر اعتماد نہ ہونا تھا۔‘

’میں عمران خان کے پاس گیا اور ان سے کہا کہ گرین وکٹ پر آپ تیز بولرز ہی کھلائیں گے اور واحد سپنر کے طور پر توصیف احمد کھیلیں گے لہذا میں سمجھتا ہوں کہ میرا کریئر ختم ہو رہا ہے، لیکن اگر میرا بینیفٹ میچ ہوا تو اس میں آپ نے مجھے ضرور کھلانا ہے۔ جس کی عمران خان نے ہامی بھر لی۔ یہ کہہ کر میں کمرے سے باہر نکل آیا لیکن مجھے کیا پتہ ہے کہ قدرت نے مجھ سے کیا کام لینا تھا۔‘

وکٹ نے سب کو کیسے دھوکہ دیا؟

اقبال قاسم کہتے ہیں کہ بنگلور کی وکٹ سب کو دھوکہ دے گئی۔ عمران خان نے وکٹ پر گھاس دیکھ کر فاسٹ بولر سلیم جعفر کو کھلانے کا فیصلہ کیا جو پورے میچ میں ایک اوور بھی نہ کر سکے۔ اقبال قاسم کو وہ لمحہ یاد ہے کہ جب انھیں پتہ چلا کہ وکٹ باہر سے کچھ اور ہے اندر سے کچھ اور۔

’جب ٹیم پریکٹس کر کے آ رہی تھی تو میں اور توصیف احمد وکٹ کے قریب رک گئے حالانکہ وکٹ کو چھونے کی اجازت نہیں تھی لیکن میں نے گراونڈ سٹاف سے نظریں بچا کر جب وکٹ پر ہاتھ رکھا تو وہ اندر سے ہلکی سے چیخ گئی۔ میں نے حیران ہو کر توصیف احمد سے کہا کہ اس وکٹ پر جعلی گھاس ڈالی ہوئی ہے، اس پر میچ تیسرے دن ہی ختم ہو جائے گا۔ اس پر تیز بولرز کا کام نہیں ہے۔ ’مصیبت یہ تھی کہ میں اس بارے میں اگر کپتان یا منیجر کو کچھ کہتا تو وہ سمجھتے کہ میں اپنے کھیلنے کے لیے جواز پیدا کر رہا ہوں۔ ہم نے یہ بات جاوید میانداد سے بھی کہی۔ میں اس وقت حیران رہ گیا جب ٹاس سے چند لمحے پہلے عمران خان نے مجھے آواز دی اور کہا کہ آپ یہ میچ کھیل رہے ہیں۔

بشن سنگھ بیدی کی مایوسی

اقبال قاسم کہتے ہیں کہ اس زمانے میں ٹیسٹ میچ کے تین دن بعد آرام کا دن ہوا کرتا تھا، اس روز ہوٹل میں پاکستانی ٹیم کے اعزاز میں تقریب رکھی گئی تھی۔ میں اور توصیف احمد تقریب شروع ہونے سے پہلے ہی وہاں پہنچ گئے تو سابق سپنر بشن سنگھ بیدی موجود تھے جن سے میری اچھی بات چیت تھی۔ گفتگو شروع ہوئی تو میں نے ان سے کہا کہ آپ کے شاگرد منندر سنگھ نے تو کمال کی بولنگ کر دی جس پر بیدی صاحب غصے میں کہنے لگے اس نے کیا کمال کیا ہے وہ ضرورت سے زیادہ گیند بریک کرنے کی کوشش کر رہا ہے جبکہ وکٹ ایسی ہے جس پر نارمل سپن کرنی چاہیے کیونکہ گیند پہلے ہی بہت زیادہ بریک ہو رہی ہے، اگر زیادہ زور لگائیں گے تو وہ بیٹسمینوں سے مزید دور سپن ہوگی جس کا فائدہ نہیں ہوگا۔

بیدی صاحب نے ہمیں کوئی باقاعدہ مشورہ نہیں دیا تھا بلکہ وہ یہ بات سادگی اور بے ساختگی میں کہہ گئے تھے لیکن انھیں یہ اندازہ نہ تھا کہ وہ ہمیں کامیابی کا گُر بتا گئے ہیں جسے ہم نے انھی کی ٹیم پر آزما کر بساط پلٹ دی۔

میچ میں ہوا کیا تھا؟

پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کی لیکن پوری ٹیم صرف 116 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی جس میں سب سے بڑا انفرادی سکور سلیم ملک کے 33 رنز تھے۔ لیفٹ آرم سپنر منندر سنگھ نے صرف 27 رنز دے کر سات وکٹیں حاصل کیں۔ انڈیا نے اپنی پہلی اننگز میں 146 رنز بنائے۔ اقبال قاسم نے 48 اور توصیف احمد نے 54 رنز دے کر پانچ، پانچ وکٹیں حاصل کیں۔

پاکستانی ٹیم دوسری اننگز میں 249 رنز بنا کر آؤٹ ہوئی، روی شاستری نے چار اور منندر سنگھ نے تین وکٹیں حاصل کیں۔

انڈیا کو جیت کے لیے 221 رنز کا ہدف ملا تھا لیکن اقبال قاسم اور توصیف احمد کی چار، چار وکٹوں نے اس کے قدم 204 رنز پر روک دیے۔ اقبال قاسم نے نہ صرف 96 رنز بنانے والے گاواسکر کو پویلین کی راہ دکھائی بلکہ اپنی ہی گیندوں پر روی شاستری اور اظہر الدین کے غیر معمولی کیچ بھی لیے تھے۔

یہ ٹیسٹ میچ پاکستان جیتا۔ نو، نو وکٹیں اقبال قاسم اور توصیف احمد نے حاصل کیں لیکن حیران کن طور پر مین آف دی میچ ایوارڈ سنیل گاواسکر کو دیا گیا تھا۔

پوکووسکی نے چوٹ کے باعث کرکٹ سے سبکدوشی کا اعلان کیا

ملبورن، 8 اپریل (یواین آئی) آسٹریلیائی کرکٹر ول پوکووسکی نے چوٹ کے باعث تمام طرز کی کرکٹ سے سبکدوش ہونے کا اعلان کیا ہے۔

ول پوکووسکی نے منگل کے روز ملبورن میں ایس ای این ریڈیو پر اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتے ہوئے کہا، "بہت حیران ہوں، یہ بہت مشکل سال رہا ہے۔ کاش میں بہتر حالات میں ہوتا۔ سادہ پیغام یہ ہے کہ میں دوبارہ کسی بھی سطح پر کرکٹ نہیں کھیلوں گا۔"

27 سالہ پوکووسکی نے 2021 میں ہندوستان کے خلاف ایک ٹیسٹ میچ کھیلا تھا۔ وہ گزشتہ سال تسمانیہ کے خلاف شیفیلڈ شیلڈ میچ کے دوران ریلی میریڈ-تھ کی گیند ہیلمٹ پر لگنے سے زخمی ہو گئے تھے۔ پچھلے سال ہی، چوٹ لگنے کے بعد، آزاد میڈیکل پینل نے پوکووسکی کو کرکٹ سے سبکدوش ہونے کا مشورہ دیا تھا۔ نوعمری میں فٹ بال کھیلتے ہوئے اسے سر میں پہلی چوٹ لگی تھی۔ وہ کنسیوشن میں مبتلا تھے۔

پوکووسکی نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں 45.19 کی اوسط سے 2350 رنز بنائے جس میں سات سنچریاں شامل ہیں، جن میں سے تین ڈبل سنچریاں بھی ہیں۔

کھیل کے دوران اتفاقاً ہینڈ بال پر ریفری کے فیصلے پر اعتراض

فیفا کو اس مسئلے کا حل جلد ہی ڈھونڈ نکالنا چاہیے

کولکاتا، 8/اپریل: موہن بگان سپر جائنٹ جس نے لگاتار دوسرے سال یعنی 24-2023 اور 25-2024 کا آئی ایس ایل ٹائٹل پر قبضہ کر کے ہندستان کی وہ پہلی ٹیم بنی جس نے آئی ایس ایل میں لگاتار دوسرے سال بھی قبضہ کیا۔ اس وقت موہن بگان سپر جائنٹ آئی ایس ایل لیگ شیلڈ ونر ٹیم ہے۔ گزشتہ سال بھی وہ لیگ شیلڈ میں چمپئن ہوئی تھی لیکن آئی ایس ایل کے فائنل میں ممبئی سٹی ایف سی کے مقابلے میں اسے شکست ہو گئی تھی۔ اس مرتبہ اس نے لگاتار دوسرے سال آئی ایس ایل کے فائنل میں قدم رکھ دیا ہے اور اس مرتبہ اس کا مقابلہ بنگلورو ایف سی سے ہوگا جس میں سابق نیشنل کپتان سنیل چھیتری ہیں۔ سنیل چھیتری انڈین ٹیم سے ریٹائر ہو چکے ہیں لیکن انڈین ٹیم میں متبادل کوئی بہتر فارورڈ کے نہ ہونے کی وجہ سے وہ اب بھی گاہے گاہے کھیل رہے ہیں۔ لیکن ایک سلسلے میں یہ شکایت ہے کہ ریفری کس بنیاد پر ہینڈ بال قرار دیتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ زرد کارڈ بھی۔ موہن بگان اور جمشید پور کے میچ کے اہم موڑ پر موہن بگان کو جو پنلٹی ملی وہ جمشید پور کے دفاع کے ہینڈ بال سے ہوئی تھی جب گیند اتفاقاً اس کے ہاتھوں سے ٹکرا گیا تھا اس کے عوض میں پنلٹی دیدی گئی، اس حد تک ٹھیک ہے لیکن اس کھلاڑی کو زرد کارڈ دکھانا ریفری کے فیصلے پر اعتراض کیا جا سکتا ہے کیونکہ اس نے جان بوجھ کر تو گیند میں ہاتھ نہیں مارا، بلکہ گیند جھٹکے سے اس کے ہاتھ سے ٹکرائی تھی۔ فیفا کو اس سلسلے میں اب سوچ سمجھ کر فیصلہ لینا ہے اس طرح سے تو کھیل کا لطف جاتا رہے اور کھیل میں کوئی دلکشی بھی نہیں رہے گی۔

شمالی ریلوے اور کھادنگم کی ٹیمیں انسٹی ٹیوشنل لیگ کے سیمی فائنل میں داخل

نئی دہلی، 8 اپریل (یواین آئی) ناردرن ریلوے اور کھادنگم شمالی زون کی ٹیموں نے منگل کے روز اپنے اپنے میچ جیت کر ڈی ایس اے انسٹی ٹیوشنل لیگ کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ ریلوے نے امرجوت سنگھ کے دو شاندار گول کی مدد سے کھادنگم ہیڈکوارٹر کو 0-2 سے شکست دی اور کھادنگم شمالی زون نے آج یہاں ونو دنگر اسپورٹس کمپلیکس میں کھیلے گئے میچ میں ڈی ٹی سی کو اسی فرق سے شکست دی۔ جیت کے گول للت اور ہیکیم نے کیے۔

آج کے تیسرے میچ میں دوڑ سے باہر رہنے والی دہلی آڈٹ نے ڈی ڈی اے پر 0-7 گول سے کامیابی حاصل کی۔ میچ کی کشش ایشان کے پانچ گول تھے۔ اجے اور نیلیش نے ایک ایک گول کیا۔ ایشان واحد کھلاڑی ہیں جنہوں نے لیگ میں ڈبل ہیٹ ٹرک کی۔ اس نے ڈی ٹی سی میں آٹھ گول کیے۔ آج انہوں نے ڈی ڈی اے کے خلاف ایک اور ہیٹ ٹرک درج کی۔ ریلوے نے اپنے چاروں میچ جیت لیے اور 12 پوائنٹس کے ساتھ ناقابل شکست ریکارڈ بنایا۔ کھادنگم نے تین جیت اور ایک ڈرا کے ساتھ دس پوائنٹس حاصل کیے۔

مہیش بھوپتی نے کھیلو انڈیا یوتھ گیمز کی میزبانی کے لیے بہار کو مبارکباد دی

پٹنہ، 8 اپریل (یواین آئی) ہندوستانی ٹینس لیجنڈ اور پدم شری مہیش بھوپتی نے بہار کو مئی 2025 میں کھیلو انڈیا یوتھ گیمز کی میزبانی کے لئے مبارکباد دی۔ کھیلوں کا یہ باوقار ایونٹ 04 مئی سے 15 مئی تک بہار کے پانچ اضلاع بھاگلپور، بیگوسرائے، گیا، پٹنہ اور نالندہ میں منعقد ہوگا۔ اس ایونٹ میں ملک بھر سے دس ہزار کے قریب کھلاڑی شرکت کر کے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائیں گے۔

کھلاڑیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے مسٹر بھوپتی نے ان پر زور دیا کہ وہ پوری محنت اور کھیل کود کے ساتھ مقابلہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نہ صرف جیتنا اور ہارنا سکھاتے ہیں بلکہ زندگی کے اہم اسباق بھی فراہم کرتے ہیں۔ بھوپتی نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرنے اور ان کی تربیت کے لیے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لیے بہار کی تعریف کی اور کہا کہ دیگر ریاستیں یقینی طور پر بہار کی کوششوں سے تحریک لیں گی۔

ٹینس لیجنڈ نے انسٹاگرام کے ذریعے بتایا کہ وہ چند ماہ قبل پٹنہ آئے تھے اور وہاں بہار کے ٹینس کھلاڑیوں سے ملے تھے۔ انہوں نے جلد دوبارہ بہار آنے کی خواہش ظاہر کی۔ بہار حکومت اور محکمہ کھیل اس ایونٹ کے لیے شاندار تیاریاں کر رہے ہیں، جس سے نہ صرف کھیلوں کی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی ہوگی بلکہ ریاست کے کھیلوں کی ثقافت کو بھی تقویت ملے گی۔

اس ایونٹ کے ذریعے بہار کے نوجوانوں کو قومی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کا موقع ملے گا۔ اس تقریب سے نہ صرف کھیلوں کے میدان میں بہار کا وقار بڑھے گا بلکہ ریاست کی معاشی اور سماجی ترقی میں بھی مدد ملے گی۔ بہار حکومت کے اس اقدام کی ملک بھر میں ستائش کی جا رہی ہے اور اس تقریب سے بہار کو کھیلوں کے میدان میں ایک نئے مقام پر لے جانے میں مدد ملے گی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 9th April, 2025

روزنامہ **عوامی نیوز** کولکاتا
بدھ، ۹/اپریل ۲۰۲۵ء

مقابلہ تو دلِ ناتواں نے خوب کیا لیکن...
ساحل کے قریب پہنچ کر ڈوب گئی کے کے آر کی کشتی

کولکاتا، 8/اپریل: نائٹس کا جہاز ساحل پر پہنچنے کے بعد ڈوب گیا۔ پینڈولم کی طرح آگے پیچھے جھولنے والا میچ۔ لکھنؤ سپر جائنٹس نے پہلی اننگز جیت لی۔ دوسری اننگز میں تقریباً 14 اوورز تک نائٹس کا غلبہ رہا۔ ایسا لگتا تھا کہ میچ عملی طور پر رہانے کے ہاتھ میں ہے۔ وہاں سے نائٹ رائیڈرز رنز کا پہاڑ عبور نہ کر سکے۔ آخر میں سخت بلے بازی کے باوجود نائٹس کو ایڈن میں لکھنؤ سے 4 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ شاہ رخ خان کی ٹیم ایک بار پھر ہارنے والی طرف واپس آگئی ہے۔

کے کے آر نے آج ایڈن میں ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ اسپینسر جانسن ٹیم میں معین علی کی جگہ آئے۔ لیکن یہ فیصلہ شورویروں کے لیے بالکل کام نہیں آیا۔ آسٹریلوی فاسٹ بولر نے 3 اوورز میں 46 رنز دیے۔ ہرشیت رانا نے دو وکٹیں لینے کے باوجود دو رنز دیے۔ مارش پورن طوفان میں نائٹ باؤلنگ عملی طور پر پریشان نظر آئے۔ مارش نے 81 رنز بنائے۔ پورن 87 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ مارکرم نے 47 رنز بنائے۔ آخر میں لکھنؤ 3 وکٹوں کے نقصان پر 238 رنز تک محدود رہا۔

مقصد پہاڑ کی طرح مضبوط ہے۔ اسے اچھی شروعات کرنی تھی۔ نائٹس کی اننگز نے بھی قبل از وقت کالونشکھی کا تجربہ کیا۔ آکاش دیپ نے اپنے پہلے اوور میں 16 رنز بنائے۔ کوئنٹن ڈی کاک نے اچھی شروعات کی لیکن کوئی بڑا رنز بنانے میں ناکام رہے۔ نائٹ او پنر 9 رنز بنانے کے بعد واپس لوٹ گئے۔ سنیل نارائن نے 13 گیندوں پر 30 رنز بنائے۔ لیکن اس وقت تک، شورویروں نے ضروری رفتار حاصل کر لی تھی۔ کپتان اجنکیا رہانے انہیں فتح کی طرف لے جا رہے تھے۔ انہوں نے 35 گیندوں پر 61 رنز بنائے۔ انہوں نے 8 چوکے اور 2 چھکے لگائے۔ وینکٹیش ایر بھی قابل کمپنی فراہم کر رہے تھے۔ ایک موقع پر، کپتان اور نائب کپتان کی جوڑی کی بدولت فتح نائٹس کی پہنچ میں لگ رہی تھی۔ لیکن کس نے سوچا تھا کہ نرد اس طرح بدل جائے گا! رسل بولنگ کے دوران موت پر ناکام رہے۔ اور بیٹنگ میں صرف 23 رنز پر 5 وکٹیں گنوا دیں۔

اس کی شروعات رہانے کے آؤٹ ہونے سے ہوئی۔ اس کے بعد رمندیپ سنگھ صرف 1 رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ رات کے بلے باز کو کبھی کبھی ایسا 'تکبر' ہوتا تھا کہ اسے اگلی طرف کیوں اتارا جا رہا ہے۔ اگرچہ وہ اس دن پہلے ہی نیچے آگیا تھا لیکن موقع سے فائدہ نہ اٹھا سکا۔ نوجوان ترک بلے باز رگھوونشی نے آج کوئی رن نہیں بنایا۔ رسل کی پٹھوں کی طاقت آج بھی نظر نہیں آ رہی تھی۔ اور ہم ایک دوسرے کو کب دیکھیں گے یہ بھی ایک سوال ہے۔ آخر میں رنکو لڑ پڑا۔ اس نے اپنی پرانی شکل کی جھلک دکھائی۔ آخری اوور میں 24 رنز درکار تھے۔ لیکن یہ معجزہ نہیں ہوا۔ آخر میں نائٹس کی اننگز 234 رنز پر ختم ہوئی۔ نائٹس 4 رنز سے ہار گئی۔ اس کے ساتھ جس طرح بولنگ پر سوالات ہوں گے، اسی طرح مڈل آرڈر بیٹنگ کے بارے میں بھی خدشات ہوں گے۔ نتیجے کے طور پر، بہت سے سوالات ہیں، اور جوابات نامعلوم ہیں۔

یک روزہ سہ رخی سیریز کے لیے ہندوستانی خواتین ٹیم میں تین نئی کھلاڑی شامل

ممبئی، 8 اپریل (یو این آئی) کاشوی گوتم، این سری چرنی اور شوچی اپادھیائے کو سری لنکا میں منعقد ہونے والی یک روزہ سہ رخی سیریز کے لیے ہندوستانی خواتین کی ٹیم میں پہلی بار شامل کیا گیا ہے۔

سلیکٹرز نے جنوری میں آئرلینڈ کے خلاف ہوم سیریز سے محروم ہونے کے بعد ہرمن پریت کور کو بطور کپتان ٹیم میں شامل کیا ہے۔ اس کے علاوہ اسنیہا رانا، یاستیکا بھاٹیہ، اروندھتی ریڈی اور امن جوت کور کو بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ سلیکٹرز نے زخمی رینوکا سنگھ، پوجا وستراکر اور تیز گیند باز تیتاس سدھو کے ناموں پر غور نہیں کیا۔

21 سالہ کشوی گوتم اس سال ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) میں بہترین کارکردگی دکھانے والوں میں سے ایک رہیں۔ انہوں نے اپنے نو میچوں میں 11 وکٹیں حاصل کیں۔ بیس سالہ بائیں ہاتھ کے اسپنر چرنی نے ڈبلیو پی ایل میں دہلی کیپٹلس (ڈی سی) کے لیے صرف دو میچ کھیلے اور چار وکٹیں حاصل کیں۔ اس درمیان بائیں ہاتھ کے اسپنر اپادھیائے گزشتہ سال دسمبر میں منعقدہ سینئر ویمنز ون ڈے ٹرافی میں تیسری سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی گیند باز تھیں۔ اس کے بعد انہوں نے نو اننگز میں 3.48 کے اکانومی ریٹ اور 15.44 کی اوسط سے 18 وکٹیں حاصل کیں۔ انہیں پلیئر آف دی ٹورنامنٹ قرار دیا گیا۔ ان کی ٹیم مدھیہ پردیش نے ٹرافی جیتی۔

اس سال ستمبر اکتوبر میں ہندوستان میں ہونے والے ون ڈے ورلڈ کپ کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ سیریز تینوں ٹیموں کے لیے اہم ہے۔

بورڈ کو 16 سال بعد انٹرنیشنل میچ کیلئے اسٹیڈیم بحال کرنے کا ہوش آگیا

فیصل آباد میں انٹرنیشنل کرکٹ سرگرمیوں کی بحالی کا امکان پیدا ہوگیا۔ ایکسپریس نیوز کے مطابق 2008 میں آخری بار انٹرنیشنل میچ کی میزبانی کرنیوالے اقبال اسٹیڈیم فیصل آباد کو ایک مرتبہ پھر وینیو بنانے پر غور شروع کردیا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ بنگلادیش کیخلاف سیریز کے 2 ٹی 20 میچز فیصل آباد کے اقبال اسٹیڈیم میں کروانے کی تجویز پیش کی گئی ہے جبکہ بقیہ تین میچز قذافی اسٹیڈیم میں رکھے جانے کا امکان ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی جانب سے دورہ بنگلادیش کے حوالے سے بی سی بی سے بات چیت جاری ہے، مجوزہ شیڈول کے تحت میچز 25، 27 اور 30 مئی، یکم اور 3 جون کو کھیلنے کی تجویز رکھی گئی ہے۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کی رضامندی اور لاجسٹک ایشوز حل ہونے پر باقاعدہ شیڈول جاری کردیا جائے گا۔

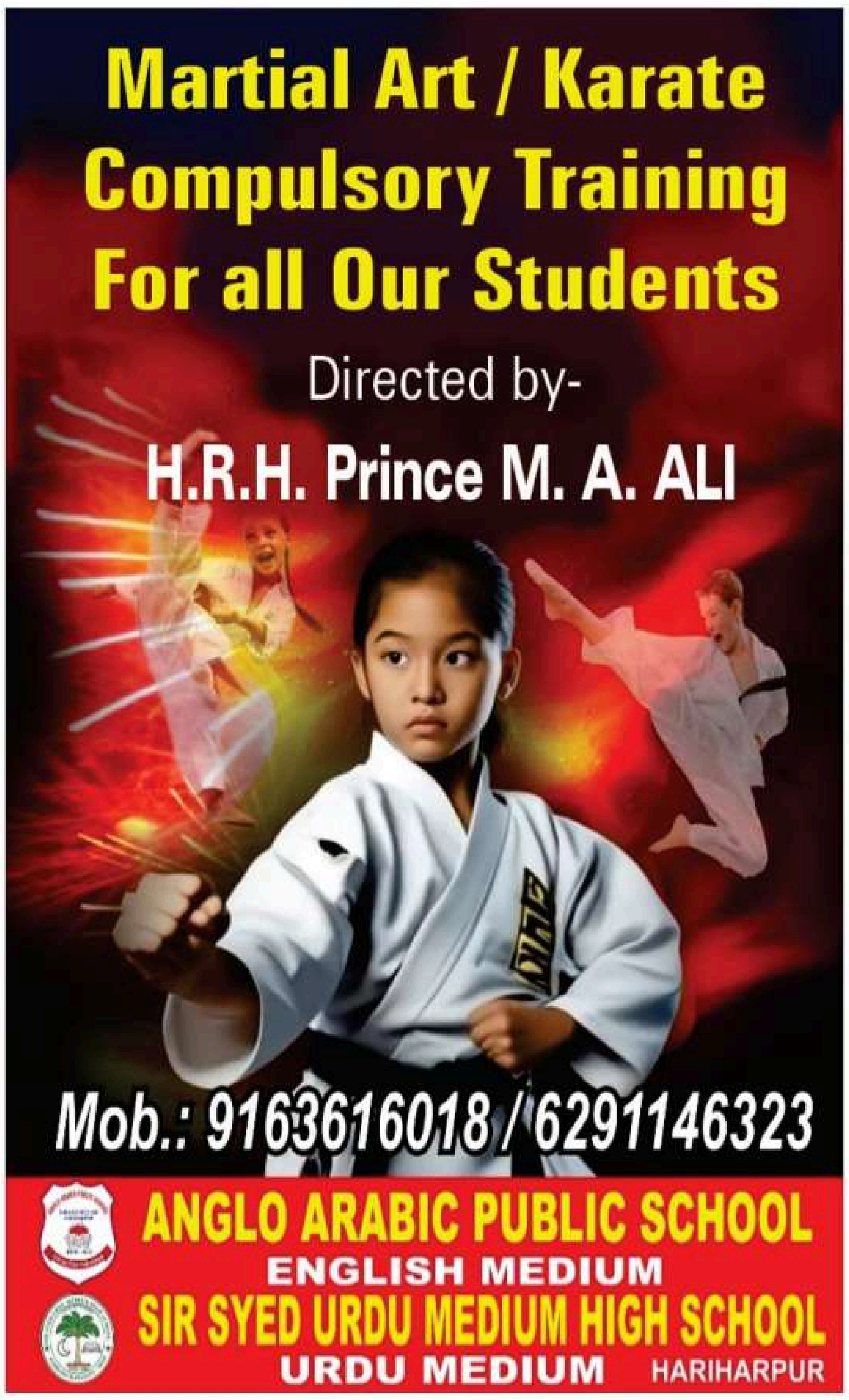

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804